

Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN
QUESTIONS AND ANSWERS

C O N T E N T S

	PAGE
L. A. B. II No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded	809—85*

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands
(Amendment) Bill, 1953**

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھا ہوں کہ مجھے نام سامنے کی ضرورت نہیں ہے و ممبرس خود سر
کے لئے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے اسٹیمب دنا ہے

میری سی ایچ ونکٹ رام راؤ (کریم نگر) ممبر مسکرو میں نے تک
اسٹیمب سکس ۵۴ (ی) میں سے کیا ہے لیکن چونکہ اس سٹیمب کے لحاظ سے
کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اس لیے میں اس میں کچھ لفظی تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me
my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be insert
ed by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
to two family holdings or below that unless the Government
provides adequate and necessary financial assistance So as to
enable the cultivator to conform to the standard of efficient culti-
vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his
speech

میری سی ایچ ونکٹ رام راؤ مسکرو میں نے ۴ ٹرمس سکس ۵۴ (ی)
میں سے کی ہے میں ٹرمس کے پس کرے ہوئے میں نے میں سرٹ کا حوالہ کیا ہے کہ
سسٹمکلوویس (Efficient cultivation) کے نام پر جو قواعد
آمد سامنے جانگے ان قواعد کے بعد فعلی ہولڈنگ ور میں سے نیچے کی رس رکھیں

عصاں ہوگا ان سود سے سائد نہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لیا جائے۔
ان حالات میں میں آرٹیکل آف سیر صاحب سے نہ وہی (بیلنگ) کرنا
ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مسودہ سے جو زمین کی گئی ہیں ان میں بھی اس
درجہ کنوچہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑی اس لیے اس اسٹیمٹ کو قبول کرے ہوئے
کم سے کم فنانس ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے
اگر آف سیر صاحب نہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس میں زمینوں سے زمینوں والے ہیں و
پھر اس حد تک ہی پراویز (Provision) کیا رکھیں میں کوئی اعتراض
نہ ہونا چاہئے بلکہ میں اسٹیمٹ کو قبول کرتا ہوں کہ آرٹیکل آف سیر مری اس معمولی
درجہ کو منظور کریں اس لیے اس کے لیے میں اسے منظور کرنا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر میں اس اسٹیمٹ کے بارے میں صرف دو ہی
میں عرض کرنا چاہتا ہوں سیکشن ۲ کا جو ڈرامٹ ہوا تھا وہ اب ہی عورت کے بعد
ڈرامٹ کیا گیا تھا اور ۲ میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ اب ہی سوچ
سمجھ کر اور ڈسکس (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن
۲ میں کے آخری الفاظ سے متعلق حد سبب ظاہر کیے گئے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such
Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed
according to the standards prescribed under Section 53 B that
breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ سبب ظاہر کیے گئے تھے نہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ
اس کا یہ انٹرنس (Interpretation) کیا جائے کہ لائسنس
(Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سے کے بارے میں -
وہاں ۲ انٹر ہیں وہاں ۲ انٹر ہیں اور وہاں ۲ انٹر ہیں نہ کہ ہر ایک
ہولڈنگ کو بجائے کی کوئس کی حاسکی ۲ سے ظاہر کیا گیا تھا - دراصل پلاننگ
کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ
رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ ٹریک اپ (Breakup) سے ہی
ہو جائے انک اچھے لڑک میں انی اچھی کلیوینس (Cultivation)
جاری ہے کہ اسکو ٹریک اپ کرے ہے پروڈکشن (Production) گرا جائے

و مکو بجائے کے لیے ۴ ایک روپرو (Proviso) سے منسلک
کی گھاس کو روک کر کے لیے ور ۴ اطمینان دلائے کے لیے کہ دھر کے ۲ نکر اور
اودھر کے ۲ نکر لائے جاسکے نو پلاننگ کمیشن کے حرم سے ٹیکس (discuss)
لرنے کے بعد وہ ۱۰ (Add) کر کے کی جی سے صوبہ کی ہے

شری بی بی دینا بھائی (شیواجی) — کیا کامپیکٹ (Compact) سے جڑ کر فٹیڈ سس
(Contiguous) سے جڑ کر ہو سکتا ہے ؟

شری بی بی رام کس راؤ فری ہو سکتا ہے بالکل کمپیکٹ ہیں ہو سکتا
ہیں کچھ فری آجائے لیکن پھر بھی وہ کمپیکٹ بلاک (Compact Block)
ہیں ہو سکتا ہے ۴ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کسی گروم (Contiguous)
جو ہو سکتی ہے پھر میں والا آجائے ہدی جائے

شری بی بی دینا بھائی — یہ تھا تھا تھا یا کہ میں سے بھر کسی کے جگہ یا وہ جگہ
ہے تو بھر جگہ سے کیا سمجھا جاتا ہے ؟

شری بی بی رام کس راؤ وہ وہ کمپیکٹ کی تعریف میں ہیں آجائے لیکن
فرصت کچھ کہ ایسی کی جائداد میں جی جی ہے پھر میں مالاب ہے اودھر کچھ
ہیں ہے اور اودھر کچھ ہیں ہے کمپیکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
میں (Faculty) کے ساتھ نظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک وہ ایکسپلینیشن (Explanation) دھانے کی صورت ہے
اور دوسری صورت یہ ہے کہ فیسٹ پراویر (First Proviso) جو ہے
میں () کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اوٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
ہے کچھ غلط مہمیاں پیدا ہو گئی ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دو پراویر کو
آئے ہیں اسکی کہا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویر رکھے گئے تھے اور پھر ڈرافٹ
(Original draft) جو تیار ہو رہا اس میں یہ دو پراویر پڑواؤں
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویر ہو نہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall
in production the Government or such officer or authority may
assume the management of the excess land even though the
cultivation by the landholder is efficient according to the stand-
ards prescribed on payment of compensation according to the
principles laid down in sub sections (7) and (8)

جی صوبہ نہ ہے کہ اسکو ڈیلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
ایکسپلینیشن (Explanation) کے لیے جو سکشن ۴۳ میں () کی ہے
اس میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ان نارسو (Positive) لفاظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پروویزو (Proviso) میں حد سہا ہونے کی وجہ سے نہ بتایا گیا ہے کہ اسکا نگیٹو اسپیکٹ (Negative Aspect) کس طرح ہوگا حالانکہ سکی کوئی ضرورت نہیں تھی ۔ دوہوں ایک ہی سائڈ کے پکچرس (Pictures) ہیں جہاں مصنوعات بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ الگ سائے کی ضرورت نہیں ہے کھساکٹ لاکس میں سٹار انٹنسٹ کلسونس (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے نگرے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوا ہے یو سراسر اسانک صورت کے گورنمنٹ کو مسجسٹ (Management) ابروم (Assume) کرنے کا افسار ہے یہی اسکا مطلب ہے نارسو (Positive) اور نگیسو (Negative) دونوں صورتوں کے لئے الگ الگ پروویز (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔ مسجھکر میں سکو ڈیلٹ (delete) کرنے کی ضرورت نہیں کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں انٹنسٹ کلسونس ہونے کے باوجود ہم میں حاصل کرنا چاہے ہیں وہ وہاں ہمارے مطلب تھا کہ ہمیں اس انٹنسٹ کلسونس (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں انٹنسٹ کلسونس ہونے نہیں ہیں ہم میں حاصل کرنا چاہے ہیں وہاں معاوضہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا اور نہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریلڈی - وہ کونسا سیرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسی سیرلس (Principles) میں ؟

شری بی رام کس رائڈ 1947 Acquisition and Requisition of property Act of اسکا حوالہ دیکر ہم نے نہ پراویز رکھا تھا لیکن جب یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں تھی اس لئے اس میں مکس ایکسٹ میں کمیشن (Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے وہ اب اس پراویز کو رکھنے کی ضرورت نہیں رہی ۔ اب ڈبل پراویز (Double Provision) رکھنے کی ضرورت نہیں ہے اسوجہ سے سری پراویز کے فرسٹ پراویز کو ڈیلٹ (Delete) کیا جائے

سری حیر نہ ہے کہ Provided further کا ہو پراویز ہے

अनवावर करना चाहती है तो उसे साठबार गुना कमिली होलिडिंग के बाव ही जमीन रिज्यूस करन का अलतवार है। जिस लिम जिसम यह अक मुक्त रह गया है। जसा कि लख लाख को टासिमस कमिली होलिडिंग यह परखनस कलिटिदेसन के लिम जेना चाहता है तो रिज्यूस करन का अलतवार है जसा ही गन्धनमेट को भी फिर यह अफिशियल कलिटिदेसन हो या न हो बरी टासिमस रिज्यूस करन का अलतवार होना चाहिये। जिसके ऊपर पहले अमल होना चाहिये सोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अजलाय करना चाहिये। लख लाख जमीन रिज्यूस करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गन्धनमेट अपन मनजमत में जमीन लेने के लिम जमीन अलतवार करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल वैसे गही होना चाहिये। सोनो के लिम बरी कमिली होलिडिंग का ही कानून किमा अजना चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अफिशियल कलिटिदेसन हो जिस लिम लख बेंक गही होनी चाहिये। लख अक होती है जिसलिम टनट जमीन खरीद गही समता है। लेकिन लख लाख जमीन रिज्यूस कर सकता है और लख लॉर्ड के लिम तो आप लख कमिली होलिडिंग ज्यादाही छोड़ रहे हैं। क्योंकि गन्धनमेट को यदि जमीन अनवावर करनी है तो साठबार कमिली होलिडिंग के पहले गही कर लकती है। अकजब का जो बस आ रहा है मेरा भुसके बारे में यह कहना है कि अकजब का सवाल यहा पया ही नहीं होता है। जिस लिम में समझता हू कि सिविल के सिविल में (There should be fast Rules) और मुस सिविल के ऊपर की जो लख होगी वह गन्धनमेट को रिज्यूस करनी चाहिये। जिसकी हद बरी कमिली होलिडिंग से ज्यादा गही होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लख लख को जमीन रिज्यूस करन का अलतवार दिया गया है। लेकिन प्रोटेक्टड टनट के बस रिज्यूसशन और गन्धनमेशन जैसे सोनो अलतवार रल गय है। रिज्यूसशन (Resumption) और असमेशन (Assumption) यह सोनो अलतवार रल गय है यह सुपरफ्लुअस (Superfluous) है। जिस लिम गन्धनमेट को जो बरी कमिली होलिडिंग से ऊपर की जमीन हो उसे अफिशियल मनजमत में लेने के लिम रिज्यूसशन का जो कलान है जस के तहत अफिशियल लेना चाहिये।

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شرعی فی ڈی ڈسٹیکٹ (بھوکردن عام) مسر اسکر اس کلار س
مرے دو اسٹیس جس میں سمجھا ہوں کہ پہلے اسٹیس کے ایک حوکو
مور ف دی لی (Mover of the Bill) نے مسلم کرلے کلار (۲۴) میں مری جو
اسٹیس ہے وہ نہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(a) Omit the first proviso

حاجہ اس کو انہوں نے اپنی فرم میں (۵) میں مسلم کرلے میں دوسری فرم نہ

(۱) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سگریٹ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ کے حد کی ہی رہیں حکومت اپنے مسجٹ (Management) میں لے گی نہ جو حد معرکتگی ہے میں سمجھا ہوں کہ وہ جب زیادہ ہے اس جانب سے جو درہا آج تک پس کی جا رہی ہیں ان میں ہم سے نہ اصول نس نظر رکھا کہ کسی صورت میں نہیں میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں احادی چاہے اور وہ ڈسٹریبیوٹ (Distribute) ہو جائے چاہے کیونکہ ہمارا ایک طرف و رجحان ہے کہ فمیلی ہولڈنگ کا انکریج کم رہے لیکن جو درہا ان میں اور کی روسی میں ہم نہ محسوس کر رہے ہیں کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اس کے بعد درہا میں ساڑھے دو سو انکریج کے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی رہیں اپنے مسجٹ میں لے میں سمجھا ہوں کہ نہ جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے حکومت کے مسجٹ میں رہیں لے کا نا کوآپریٹو فارم (Co operative farming) نام کر کے کا نا سی اراضی کو لند لیں سکس (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ دورا میں ہوگا کیونکہ جب تک میں اس کے بعد ملے گی۔ اس لیے ہم نہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فمیلی ہولڈنگ کی جو حد معرکتگی ہے اویسی وعدے کے ساتھ میں سو انکریج میں حلی جاسکی وراور کی رہیں حکومت کے مسجٹ میں جب تک اسکی دوسری خبر ہے کہ حسابہ انہوں نے اپنی رسم میں تسلیم کر لیا ہے ساڑھے دو سو انکریجے زائد میں رکھے والوں کے نام اگر کمناک بلاک (Compact block) میں بھی رہیں ہو و حکومت اسکو اپنے مسجٹ میں میں لے گی اور اسکو ہاں میں لگائے گی اس لیے جو حد معرکتگی ہے اس کی وجہ سے جب تک میں حکومت کے مسجٹ میں اسکی اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہو جائے ہے کہ حکومت سچی کے ساتھ لڈ لارڈس سے میں حاصل میں کرنا چاہی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارم کی طرف ہے اور نہ وہ میں لڈ لیں لوگوں میں تقسیم ہوگی کیونکہ اگر حکومت زائد میں حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہی ہے یا اپنے مسجٹ میں لے لیا چاہی ہے تو اس حد کو میں فمیلی ہولڈنگ نا دو فمیلی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا نہ بصورتہ کہ میں فمیلی ہولڈنگ رکھے والا مسجٹ رجو سرٹ (Rich peasant) ہے اور لڈ لارڈ اس کے بعد ہونا ہے سوور آف دی بل سے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں رکھے والا مسجٹ لڈ لارڈ کی طرف میں آسکا ہے انسی صورت میں میں سمجھا ہوں کہ میری نرم وادی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مسجٹ میں لے لیا چاہی ہے اور اس کے لیے ہی جب ہم براہوں کے ساتھ ہیں وہیں سمجھا ہوں کہ میں فمیلی ہولڈنگ کے بعد کی رہیں کو اپنے مسجٹ میں لے کے سعلی سوور آف دی بل کو کسی قسم کی محکماٹ نہ ہونی چاہی میری جو نرم ہے جب ہی وادی اور سائب نرم ہے حکومت کے ساتھ بل کے بعد ایک براہوں نہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی رہیں پر کٹوئس (Cultivation) نہک طور

نہ ہو جو حکومت انسی راضی کر اسے حصہ میں لے لگی لیکن جب یہ قانون ۱۹۵۳ء میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی سڈان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا ناوجود اس کے کہ وہاں ایک حد معرکیت بھی لکھی لوگوں نے اسے حصہ میں انسی راضی رکھی اور وہ زمین اب تک فائلو (Fallow) (ری ہوئی ہے اب بھی ہم میں خطرہ محسوس کر رہے ہیں کہ کیا حکومت ابھی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا میں کا نہیں وہی اہر ہوئے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہیے کہ میں عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سچی کے ساتھ حکومت اسے سمجھنے میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے سمجھنے کا ڈھونگ رکھا کر لڈ لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لڈ ایکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے ان کو کمپنس (Compensation) دیا گیا سمجھنے کا خرچہ دنا گ اور یہ میں سمجھوں دیکھیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت کے ہر حصہ میں دینے سے لڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور میں کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لڈ پریشر (Land pressure) (برہ رہا ہے اوسکو کم کر کے کیلئے سرپلس لڈ (Surplus land) کو حکومت اسے حصہ میں لیکر لڈ لیں (landless) لوگوں میں تقسیم کر دی تاکہ اس فارم (Co operative farming) فام کر دی نہ معصود پورا میں ہو سکا کیونکہ اس سے جب کم زمین حکومت کو ملے گی اس لئے میں سمجھتا ہوں سری برہم ایک واحدی اور مناسب برہم ہے ذریعہ عملی ہولڈنگ کم کر کے بعد بھی دوسرا انکر زمین اوں کے حصہ میں چھوڑی جائے گی حکومت اگر اس قسم کی سچی کرے تو وہ ناواحدی میں ہوگی

دوسری برہم جو کمپنس کے بارے میں ہے میں اس وقت اس پر کچھ بولنا میں چاہتا ہوں کہ عرصہ کر دیکھا کہ میری اس برہم کو حکومت قبول کر لے

شری جی سری راملو (مہاشی) مسٹر اسکرپٹر آج دفعہ ۵۲ درج ہو رہی ہے اس میں جب سے سب کلاز (Clauses) اسے ہے جس تک میں ہونکہ یہ ایک لمبی حوڑی دفعہ ہے میں میں جانا بھی اسے حالات کا اظہار کروں کم ہے اور آرٹیکل ۵۷ کے لئے بھی ہر طرح سے لافائل فول ہوگا اسلئے میں اسے ایڈجسٹ کی حد تک اسے حالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرصہ کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ ۵۲) میں میں گورنمنٹ نے اسے حد تک فام رکھا ہے کہ اس سے بھلاور رساں ہوں تو سالک اراضی سے رساں لے کی حد فام کی گئی ہے

دفعہ ۵۳) میں لارڈ (۵) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس مال ہے چار گونہ سے زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو رساں بھلاور ہی ہو لے جائے گی

لئے کے لئے جب سے سود اور سرط رکھے گئے ہیں میں میں سمجھا کہ اس کی مکمل
پہ بسی حکومت ہو سکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی حوصلہ رکھی گئی ہے میں سمجھا
ہوں کہ وہ نافذ ہونے کے لئے اس وقت کے رکھے کی وجہ سے میں سمجھا کہ وہ
میں حکومت کو ملنے والی ہے مگر حکومت داسمندانہ اور صلح سرانہ طریقے پر
میں حاصل کرنا چاہی ہے میں میں عملی ہولڈنگ میں کا ذکر دفعہ (۴۸) اور (۴۸) میں
آنا ہے کی حد تک حد مقرر کر سکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے تجاوز ہو ویکو
(Acquire) کر سکتے ہو لکھا گیا ہے کہ کوئی میں میں معلوم ہوئے
میں گونہ کو اکواٹر کے لئے دفعہ (۴۸) میں رکھا گیا ہے اس کے لئے دفعہ (۴۸) کے
میں ہولڈنگ درجواں دے سکتا ہے اور اکواٹر کرنے کی گھا میں رکھی گئی ہے کہ میں
میں میں عملی ہولڈنگ تک (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے ورجب لے
کا وہ آتا ہے نو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے نہ ناکلے میں سے سود ہے
میں سے لیکر دیکھ میں عملی ہولڈنگ تک جو تناوب ہے اسکو چھوڑے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پہ میں حال حسب ساڑھے میں میں رزوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکواٹر کرنے کا حق دیا جاتا ہے اگر اگر نیکھ
(Agriculture) تھک میں ہو رہا ہے تو میں میں عملی ہولڈنگ سے اور یہ چارہا ہے و
اکواٹر میں و انسی صورت میں بھری میں میں مل سکتی ہے و ریسرچوس
(Distribution) کا حد پور ہو سکتا ہے اور ناکا میں میں رجحان رہا ہے کہ رادہ
راندہ میں میں اکواٹر کرنے کے لئے میں میں چاہیے مگر حکومت کا بھی میں میں حال ہے و ہر ہارا
نہ رجحان حکومت کے لئے میں میں معاون ناکا ہو سکتا ہے ہارا مقصد ہے کہ راندہ
ہولڈنگ تبدیل ہوں دفعہ (۴۸) میں میں ساڑھے چار قبلی ہولڈنگ سے جو ب شروع
کرتے ہیں میں میں اس کے میں میں عملی ہولڈنگ سے تجاوز ہو جائے میں و ب اکواٹر
کرتے ناکام شروع کردیں تو مناسب ہے سراط ہو آئے حوت لگے ہیں لیکن میں میں
راندہ ہو تو شروع کر دیا جائے تو آپ کو میں میں مل سکتی ہے

لا میں (۴) میں کلار ایے دفعہ (۴۸) میں میں ایک میں میں بڑا ہوائس رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in
force or any usage or custom or the terms of any contract or grant
to the contrary the Government or any officer or authority autho-
rised by the Government may for public purpose, assume
the management

اس میں نہ لکھا ہے لفظ 'میں' (May) اس میں میں میں (Discretionary)
ہے کہ میں میں حالات کا لحاظ کرتے ہوئے میں میں تھریس میں میں ہونا کہ وائی گورنمنٹ
دفعہ (۴۸) میں میں کے عہد کام کرنی ناکا میں میں آئے سراط ہو چکا ہے میں میں میں میں

ہزاروں میں وہ نیا آجی ہیں نوان کو رکھا ہے ہیں ہور ہا ہے
 کدھوں در ہا ساری راس کا نوحہ ہے وہی اس لفظ سے کا ہی نوحہ ابوں
 لے آئے کدھوں نرے لئے میں ہیں سمجھ سکا کہ وہ اس وجہ کو کس طرح ابناں
 گئے اس لیے میں سانس سمجھا ہوں کہ ہاں سے لفظ ہے، کو نکال کر میل
 (ghail) رکھا جائے ہو چک ہوگا

سریخی رام کسں راؤ لیکن اچوڑے نہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر
صہ کرے وہ بھی نامک لحاظ رکھا جائے اور دوسری حیروں کی طرف جو اس سے پہلے
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حیروں سے علی ٹیکس کریں تو یہی ہوگا

श्री श्री डी. देशपांडे — हा जिस मलाखपर जिसकान होगा खुशी मुदतक बहुत को मस्तुह किया जा सकता है। सब ही मलाखसू अक साथ लिया जाय तो फिर मैक्स आन स्थालात का बिजहार अच्छी तरह नही करसकेग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन व ह्यो जिसका स्थाल रखा जायगा।

مسٹر ڈی، امپیکر ہاں بھک ہے

سیرجانی رام کشن راؤ بعض مرید نہ ہونے کہ اسٹڈنٹ رجب کرے وہ آرٹس میں اپنے ساریے اسٹڈنٹس رجب کرے ہیں ایک ایک دو دو میں میں مرید ہر ایک مسئلہ کو بولنے کا موقع ہیں لہا چاہے جس کلاسز میں ہم رجب کر رہے ہوں اوس کی حد تک حالات محدود ہونا چاہے

श्री श्री श्री वेदापाद —वह कोभी बलाज नहीं ह। बल्कि एक सफ्टर है।

سیرجی رام کس داڑی ہاں عمدہ ہے دھڑلے لٹکی وہ تانی دورن بھ می
کے مرید آجائے می

میسٹر ڈی ٹی اسپیکر پوائنٹ بای پوائنٹ (Point by point)
کمیٹی نو مناسب ہے

شری سی سری راملو سکس (۵۳) ای میں میرا جو اسٹمٹ ہے شروع میں کواپرسو فارسی پر پھکے ہوئے کہا گیا ہے۔ حسب لٹڈ آکواپرس کرے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order:

Co operative Farming Societies Agricultural workers work on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے لیے حوالہ حکومت کے تحت ای ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ سانا گنا ہے ۔ سکس
(۵) ای میں حکومت کے لیے نہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے انٹی گریڈنگ (Grading) جو درجہ ہے جلا رسک (Rānk) کو برسو فارمک ڈو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اس طرح گریڈڈ سسٹم رکھا گیا ہے جس کے لیے اس سسٹم میں کہا ہے کہ کوآپریٹو فارمک سسٹم کے لیے اسکو رکھا جائے گا

The tenants rendered landless by the operation of Sa 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سسٹم سسٹم سرٹیفکس دے رہا ہے انکا خود برسو ورڈ یا حکومت کے ادارے کے برسو ورڈ ملے کر رہی ہے اس سسٹم کے بعد جب یہ ملک پاس ہو جائیگا اور باقی ہوگا ولسڈ لارڈ اسٹیٹنگ کر کے فولڈاروں کا کلا گھوسکے وہاں ہمارے سرٹیفکس فولڈر کو حوالہ دلائی گئی تھی وہ پوری ہوئی انکا کتا مہر ہوگا اب تک حوالہ گاہ کا سب تر گریڈنگ کر کے ہے اگر تکلیف حکام برسو (Profession) تھا جو اس سسٹم کے نکلنے کے بعد انکا حال ہوگا انہیں سرٹیفکٹ دیا گیا ہے کہ ہمارے حق کی حفاظت کی جاوے گی جب اسے ہی سسٹم (Petty tenants) منسلک ہو جائیگا جو ان کے یہ کاشتکار ہیں جو اس کے اسے لوگوں کو پھر سے سسٹم میں نا اسٹیٹ سسٹم میں رکھے کو ترجیح دیا ہوگا یہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا ماحول ہے کہ اب انہیں ترجیح دیں انکے لیے دفعہ ۴۴ انکے بہت ہوئے ہوئے ہیں وہ سسٹم کی رد میں کرنا سرٹیفکٹ اپنا پاسہ اسٹیٹ میں سب کچھ کھو سہے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کے لیے کوئی سہارا نا کوئی امید نہیں رہی یہ سسٹم کے راج میں ہوئے والا ہے اپنا سہہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کو پھری میں کتا کرنا چاہے اسکو و خود سوچ لیں اسے اسے دعویٰ کا حرجا کرے ہیں پٹنہ جرو بھی ہیں کے لیے دورہ کرے ہیں جو اسٹیٹ (Out) ہوئے والا ہے اس سے حال ہے آبل لڈراف دی اپورس کے حد دی (پٹنہ) دی ہے اس تر غور کر کے سہل کچھے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اسے اپ کو اس کا بھیکدار سمجھے ہیں انکا حوالہ کیا تھا نا جسکا اب گلہ کرتے ہیں یہ کام سہل ہمارا اس طرح اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی ہی مقصد نہیں آئیگی جسکے سرٹیفکس ختم ہوئے ہیں جن کے سسٹم ہم ہوئے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہے اگر انہیں اب ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم پاں انکے سسٹم کے سہے ہیں ۔ کل یا پرسوں ملے جانے والے ہیں اس پر کتا سہہ حرج ہو رہا ہے اس کام کے لیے

ایک سیشن جس (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوا ہے کہ سیشن میں نہ مل سرفیس میں کو سکا کرے لوگوں کو روع سے ہائے کسکاروں پر ہی محبت لانے کے لئے منعقد ہوئے ہیں کام کیلئے نہ ساندانسس نہ اسمبل پسک لایا گیا ہے جو اب ہم ہونے والی ہے اور جسکے کاسی کونسر (Consequences) ہم پگنے والے ہیں انہیں ایا ہو کہ اس سے سا تر ہونے والے اس ڈمو کرسی (Democracy) کے سجدے ڈیموکریسی سے دو ہوجاں سکس ۵۲ (سی) کے عہد میں ملے کی امید نوکم ہی نظر ی ہے مگر جو کچھ ہی میں حاصل ہو وہ سکس ۴۴ اور ۳۸ سے سا تر ہونے والوں کو دھائے میں گلوں کے جو سرفیسکٹ ہولڈرس (Certificate holders) میں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجائے میں انہیں رجح دی جائے اسلئے میں نے ان دب ولج (In that village) رکھا ہے میں میں دسا کانگریسی حکومت کیلئے ایک داسسد نہ فدام ہوگا اسکے رجلاں اگر آب اپنی سرعی کی یک ہی یک تر رے رہیں نو باد رکھے کہ ہم دے سے رادہ عوام کی نمادگی کرے میں دھنسی سے نہ یک الکنس کا کرسد ہے کہ آب دھر سہے میں مگر حساب کجے نو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے رادہ عوم کی نمادگی کرے میں اگر ہاری وار کو بالذکر کی کوسس کی بوا سکا سجدہ ب سوج سکے میں اسلئے ڈیکے اری سے کام نہ لےئے ہرے میں نو یکد سس با ملع مع ہورہا ہے اکو رجح دھے اور کو پد فارسیک سوسائسی سے ملے اسکو رکھے کہ جو کچھ ملے ملے م کو دنا جا گا ہماری مسد سسی سرفیسکٹ گا نو گا بر سوز (परिवार) ۱۰ ہورہے کرو نہ ہم ری مسد ہے ہم کو اس جمہوریت میں مسد تر نہیں ہے کچھ ہورہے کرنا پڑتا ہے انہوں نے نہ قربانا ہے میں وہی الفاظ دھرایا ہوں اگر اب ای سی اب پر اڑے رہے نو میں اح کی حکومت کے لیے حوس کا وہ سر دھرایا ہوں جو ایسا معلوم ہونا ہے کہ اسی موقع کے لئے کہا گیا ہے کہ

دولہا نے نو حد سرت سے ترہ گئے
گھوڑے کو لا مار کے سولی نہ حرہ گئے
ایسا معلوم ہو ہے کہ ہ بالکل کانگریس ولوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

شی رتنلال کوشا (پاٹووا) — سیکر سر ہوا بھ ریلوٹڈ ہ؟

شرعی میں سرعی راملو It is more relevant because اس کلار بھی ہے کوکہ نا کرنا چاہے کہ ہونا چاہے اس کلار سے نو معلوم میں ہونا اسکے رجلاں امدار ملا دولہا سے نو حوسی میں گھوڑے تر مڑھے کی ہائے سولی تر مڑھ گئے با عوام کو سولی پر مڑھا دنا میں جو کہا ہوں با سوسلسٹ جو کہے میں اگر اسکو گڈ و ام سمجھے میں نو آب کو نہ سا ضروری ہے بلکہ آب کی طرف کے لوگ بھی میں کہے میں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے روز سے آوار میں انہا سکے

مسٹر ڈی ایسکر آب ریلوٹ (Relevant) حرم کہے جو کہو آ
کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے
اسکو مناسب نہیں سمجھا

سری سی سری راملو سری راجو نامی کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈی ایسکر کا آب ان کے گارڈن (Guardian) میں حواہیں
اڈواس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوا ہے

Shri G Sreeramaiah All our amendments are in the nature
of advice (*Laigher*) We do not claim that they should be imple-
mented If they are

مسٹر ڈی ایسکر آب کہے لیکن کہنے کا ہی ایک طریقہ ہوا ہے میں بے
آرگومنس (Arguments) کو روکا نہیں چاہتا لیکن بے کہنے کے طریقے سے
کہے

سری سی سری راملو دعویٰ ۴۸ اور ۴۹ کے تحت حوالہ دی گئی ہو چکی
انکے لئے ایک حسب کوڑی ہو چکی میں حکومت کو سہ دیا چاہتا ہوں میں اس
دئے میں ترجیح دیکر مصیبت سے بچانا چاہئے اس کے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے
میں اس سے زیادہ تریل سمجھتا ہوں اس کا وقت لیا نہیں چاہتا

یہی وہی ہی دیکھا — میٹر لیکر سر من جو ترمیم یہی وہی دیکھیں من ویر کھ
ترمیم کرنا چاہتا ہوں۔ یہی میں سمجھتا ہوں۔

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to
be inserted by the clause for the portion beginning with the word
unless in line 10 and ending with the word management in line
16 in the Explanation substitute the following

یہی کاظم دیکھا دیکھ

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be
inserted by the clause

بیکریہ نام یہی ترمیم ہے۔ بیکریہ بیکریہ نام (Italics one) رکھا گیا
ہوتا ہے۔

For the words figures and brackets beginning with the
word may in line 4 up to the words payment of compensation
in line 7 substitute the following—

من من اوریجنل نام یہی پڑ کر رہتا ہے۔

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहां से से लेकर ऐक्ट ऑफ कांप्पेन्सेशन तक जो अलफाज आय हू जूनके मददे से ये अलफाज रजना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो जर्नेटमेंट है वह इटालिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

विश्व सेक्शन ५३ (बी) के बारे में काम तौर पर यह समझा जा रहा है कि मखीमम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जाएगा है और जिसके ऊपर की जमीन हू कमल ल-पूम (Assume) करना चाहती है। वह उस बुर हनारे सामन रखा गया है। हुफमत का जो यह लड़ लेजिस्लेशन (Land Legislation) है वह जैसे मन पहले कहा लड़ लड़ के अटरेस्ट में एक डिफेंसिव मेसूर (Defensive measure) है। किसानों की बढती हुवी गुन्धूमट के हमलो की वजह से जमीनदारी की जो गीछ हटना पड़ रहा है उसम किसी तरह कम से कम नुकसान बूटा सकते है या ज्यादा से ज्यादा फायदा कमा सकते है किसी ठसबुर से अलके पहले का टनली मिल थाया था। और आज का जिल भी किसी वजह से थाया है यह मुझे हाबुस के सामने रजना है। और अली पादलभूमि में म खवन किसानों को यहा रजना चाहता हू।

अन यहां यह कहा गया है कि जो सबस्टेंशियल सब साइज ह जूनके वो अलफाज ह जैसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड़ पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that the breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टेंशियल सब साइज के बारे में यह ठसबुर है। जों ये अफिशियलली (efficiently) काल्टीवेशन गही कर रहे है जिस लिमें प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया है कि सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial land lords) अच्छी तरह से कांस्ट करे जिसलिमें कुछ कस्त बनाने वाले जूनको अयल में खान की कोशिश की जाय और जूनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

बचना बापकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। जिसी तसब्बुर को सेमधान ५३ (जे) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है। और जिसी के तहत यहा चर क्लस अफिशियल कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाय गये अगर ये करस बमल में नही जाते तो अउस सूरत में सबस्टान्शियल लैंड लॉड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि बुकूमल जैसे लैंड लॉर्ड्स की जमीनात की ओ कि साखेपार होल्डिंग के अपूर है तब लेनी जिसके बारे में कोबी टागिम निगिद नही बताओ गयी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो जेक रेकमेन्डेशन (Recommendation) है उसमें किस तरह से कहा गया है कि

“These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced”

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अउसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेगे। यह जो मैक्सिमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है उसमें पहले तो 'मे' लाय है। यह नही कहा गया है कि लेने ही' बल्कि 'ले सकते है' ऐसा रखा गया है। यानी यह बुकूमल की मर्री पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अउस तारीख की लेगी जिसको बुकूमल मुनासिब समझे। जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेगे। क्योंकि पहले रूल (Rules) बनैंग, बाद में वे एन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉर्ड्स कहेंगे कि हमको अब तब अफिशियल कल्टीवेशन करने का मौका ही नही दिया गया। जिसमें दो बार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अज्याम में यह सवाल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्सिमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्सिमम सीलिंग अउसी को कहा जा सकता है जब अंशद प्राप्त होते ही सीलिंग के अपूर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मेन डिपार्ट्मन्ट प्रदेस के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ ग मालगुजारी के अपूर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून प्राप्त होते ही आ जायगी। अउसको कंसा अडजस्ट (Adjust) करने के यह बाव का सवाल है। लेकिन यैहा पहा पर कुछ भी नही है। यह अंश एनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। बुकूमल जाहे तो साखेपार होल्डिंग के अपूर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मेने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा। जितनी बेरी लगने के लिये जो कारण मेने बताये है अउनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि वह जमीन लेने के लायक है या नही। यानी यह वहा बडे लैंड लॉर्ड्स की रीएन्फोर्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। जिस सेक्शन के अखिरे मुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अन्वाम का प्रेशर (Pressure) जा रहा है। आप खेती नहीं सुधारेगे तो आपसे जमीन लेकर जुल्मे देनी पड़ेगी। जिसलिये बह्ना में शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रहे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो ऑर्डिनेंस (Ordinance) के जरिये पहले ही यह बाहिर होना चाहिये था कि आबिदा जमीन बर्फी नहीं जा सकती पार्टीशन (Partitions) नहीं किये जा सकें, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन ऐसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेंशियल लैंड लॉर्ड्स (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताना चाहता हूँ कि आबिदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है उनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तत्कालीन कर रहे हैं। और ऑर्गेनिक मिनिस्टर फार रेव्यूयू ऑफ अक्वायिज ने तो जूनको पूरा मौका दिया है। मुन्होने सक्कुल (Cuculars) के जरिये हियायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। अब हमारे एक ऑर्गेनिक मॅबर में बताना था कि नलपोडा में जब कि जिस बिल का यह डिस्काशन (discussion) हो रहा है, एक दिन में ७० हजार रुपये के स्टैम्प (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फॅमिली में बांट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त मिलनी जुबलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में ऐसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो अक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाधुन्स (Announce) नहीं करेंगे तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। जिस तरह से जिन लैंड लॉर्डज की कॉम्पैक्ट अरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है उनको अपनी जमीन डिस्पोज आफ करने के लिये या जूनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। कॉम्पैक्ट अरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आबिदा जाय अफिशियल कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढ़ाविये। अगर ऐसा मालूम हुआ कि आप ऐसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि जिस सेक्शन ५३ (सी) का खान कॅपिटलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और जिसमें अगर बुलके (अ) और (बी) भी मिला दिये जायें तो बाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कॅपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरकीब देना चाहते हैं। मैं हाबुस से पूछना चाहता हूँ कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुई ही हालत में कॅपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं? जिसक साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी विब्रल्टीज भी हैं। अम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। जैसी हालत में देशतो के अंदर जो बेरोजगारी बढ़ रही है उसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? मैं यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरूरी अंशनामी का पैटन कौनसा है ? कपिट लिस्ट फार्मिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस दृष्टी से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कौसी सेविस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा क्वाल यह है कि मुल्क में आज सनअते नहीं है सरमाय की हालत ठीक नहीं है असी हालत में हमको सब से पहले जरूरी आवादी जो कि मुल्क के आवादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है उसके लिये बेहोती में रोजगारी के जर्णिय वसा करण चाहिये। और वह खुसी सनअ में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुख्यतः किसान जो घोड़ी सी जमीन पर काफा करके अपना पट पालता है, या मालवार किसान जो खुद काफा करता है और वो तीन मजदूर रखता है जो खुदहाल जिनकी रखनवाला मालवार किसान है खुसो हम उसकी देना चाहते हैं। जिस तरह का अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसब्बुर है तो हमारा बरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अब अबहू जमा होकर बैठा है खुसो जो बिजनेस में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। यी बी जफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह क्वाल है कि जिस तरह का तसब्बुर रखते हुये हमको आज बनना चाहिये। जिसके बरअक्स अगर हम यह तसब्बुर रखते हैं कि हमें कपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनअती के लिये, और खेती में लगाने के लिये जो शींयल शाय (Shy) क्या हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुलाका होना है जिस लिये खेती में सरमाया लगाना जायका यह कहना गलत है। सब शींय जानते हैं कि बमुफाजले जमीन बिजनेस में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअती को बचावा देना, खेती से अन्धान बनाना जिस के साथ साथ सोनो में जो लैंड हंगर (Land hunger) है उसका हल करण तो कपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहा बिल्कुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रैक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना सातान साबित होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक नबी सनअते नहीं बकरी, ट्रैक्टर प्लोविंग (Tractor Ploughing) कारामद नहीं हो सकता। जेपीकलवर बिपार्टमेंट की तरफ से हमारी खपये काफ करके कुछ खेती को आप अच्छा बनाकर बिपार्टमेंट तो भिसे यह मसल हल होनेवाला नहीं है। जिस लिये पीजंट प्रोप्रायटरशिप का तसब्बुर हमारे सामने होना चाहिये, और जिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मधुनियरे के जर्णिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसब्बुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कलबी गलत है। जिससे लैंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवासी है, और पैदावार की बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे वो खुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह मैं साफ कहना चाहता हूँ। अब तरफ कपिटलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ काम तीर पर छोटे छोटे किसान या मुख्यतः किसानों की पैदावार का सम टोटल लिया था तो मानूँ होगा कि बमुफाजले अब जेपीकलवर अंशनामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोबन्धान कम पड़ेगा। यहाँ मैं पायना के किसान की मिशाल रखना जरूरी समझता हूँ। सवाल यह नहीं है कि हमें उनके नकसे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नमोकादम पर चलने की जरूरत नहीं है। हमें

अपने हालात को देखते हुए अपना अंक साफा बनाना है। लेकिन जिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो एक्सपरीमेंट्स (Experiments) हो रहे हैं उनकी तरफ हम आज नज़र से और उनसे हम फायदा हासिल न करें। पिछले तीन साल में चायना न अमीकलनरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मूलवस्तु किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपन ज़त में काम करते हैं। यह कहा का पटन है। जिसकी वजह से गरीब नीन घाल में बहा की पैदावार भी बड़ी है। बाबू बाट का माननीय सदस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बड़ी है तो बाबू के आबादगुमार क्यों नहीं रखते। मैं उनसे बताता चाहता हूँ कि मिन १९३९ में चायना की जो पैदावार थी उसके मुकाबले में अब कहा की पैदावार १५ फीसद बढ़ गयी है। जिसके तकसीलत अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हूँ। और यह पीजट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बड़ी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं उससे पैदावार नहीं बढ़ेगी। आखिर यह सबाल तसब्बुर का है। कैपिटलिस्ट फार्मिंग बनाकर दूसरे देशों को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहाँ लाकर खाना है वह जो हमारे अमीकरनरल अकानामी का बाज़ पैटर्न हो गया है उसीकी हमें कायम रखना है या हमारे मुँह के अंदर जो छोट छोटे किसान हैं मूलवस्तुत किसान हैं, मालदार किसान हैं उनको तरकीब देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा भूगाना और सनअतो में सरमाया लगान के खयालों को हल करना है? जिसमें से कौन सा तसब्बुर हमारे मुँह की आग की हालत में मौजूद हो सकता है जिसको देखकर हमको आग बरना है। किसी पाखबभूमी में जिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शन की तरफ हमें देखना पड़ता है। मुझे यह कहना है कि हम जो अकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं उसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है उसको हम नहीं तोड़ रहे हैं। अब बड़े साम्राज्यवादी देशों को कच्चा माल देनेवाला और उनसे बनानामाया माल खरीपनेवाला देश जिस तरह से हिंदुस्तानका जो अक अकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है उसमें और जिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में गया फर्क है? अगर कौनो फर्क है तो यह कितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिए जिस लिये अक्सपॉर्ट और इम्पोर्ट के लिहाज़ से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। यह किस तरह से करनी चाहिये इसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। किसी लिहाज़ से हमारे सामन सेक्शन ५३ (सी) जाता है। अगर यह माफसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। जिसमें मैं (May) के बजाय शौ (Shall) का लपन रखा जाता तो जिसमें यह गुज़ाबिदा नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनगत है उसको बेचा जाय और जो अंक अगह है उसको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सकें। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है जैसा विलेना तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेगे, जैसा महुा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फाल तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। जिसमें जिस तरह से बताया गया है उससे साफ जाहिर होता है कि यहाँ कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) जानेवाला है। जिससे हमारे कौनो सवाल हल होनेवाले नहीं हैं। लिहाज़ा मैंने जो तरमीम रखी है उसमें मैं चाहता हूँ कि मैं के बदले 'घाल' यह शब्द रखा जाय, और यह अंक पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुनिफिन है आप कहे कि अभी क्लस वगैरा नहीं हुआ है जिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मैं तो यह भी सोचता हूँ कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो जिसके दरमियान मैं भी काफी जमीन खली जायगी। जिसलिय मैं कहूँगा कि जिस दरमियान में हुकूमत अक आर्थिक निकाले या किसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रुझ अजूम (Assume) नहीं की जाती तब तक बर्लीकरण काफ लैंड (Alienation of land) नहीं होना चाहिये और जमीन की किसी पर अक तरह से हुकूमत डालने चाहिय जिससे हम जो सरफरुज जमीन हासिल करना चाहते हैं अतको किसी तरह से न तोड़ा जा सके।

मैं समझता हूँ कि ऑलिंग कमिशन की तरफ से हुबराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है उसके लिहाज से किस तरह रखा गया था। मेरा खयाल है कि ऑलिंग कमिशन का तत्समूर ब्रुकर था।

"Unless in the opinion of the Government or such official or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल प्रोडक्शन (unless, fall in production) का मतलब ब्रुकर नहीं था। मेकनाइज्ड फार्मिंग (Mechanized farming) के लिये आप अक कॉम्पैक्ट अरिया (Compact area) रखना चाहते हैं। जिसके मतलब क्या होनेवाले हैं? जिससे देहली का जो बेरोजगारी का खयाल है वह तो हल नहीं होना चाहता है। जिसलिय यह अलफाज निकाल देन चाहिये। और अगर आप निकाल नहीं दे सकते हैं और अगर ब्रुकर पूछेंगे आपका यह खयाल है तो ठीक नहीं। अब भीजिय कि किसी के पास १०० अकड़ जमीन है और अत जमीन पर कुमा है और जिस कुमे से यह सादेबार गुना फॉमिली होलिंग मिश्री बेदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमेशन (Re-umption) अक बेसिक होलिंग (Basic holding) कर सकता है। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि क्या आप अतली जमीन ज्यादा से ज्यादा छोड़नेवाले हैं? क्या आप अतके नाम पर २०० ४०० या ६०० अकड़ का प्लॉट (Plot) छोड़नेवाले हैं? फॉल जिन प्रोडक्शन (Fall in Production) न हो जिस लिये आप अतसे ज्यादा छोड़ना चाहते हैं। यह तो करीब सादेबार गुना फॉमिली होलिंग का रहा है। जिसके मतलब यह है कि अगर ८०० अकड़ का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और जिससे रखा भी जायेगा और अतके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहां मेकनाइज्ड फॉर्मिंग न होवा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड़े करने तो पैदावार बढ़ेगी। जिस लिये बड़े बड़े टुकड़े रखना लाजमी है। अत तरफ तो लॉन्ड लांड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मैं कहना चाहता हूँ कि जिस प्रकार टंगट को कुछ जमीन मिलनेवाली नहीं है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल जिन प्रोडक्शन (Fall in Production) नहीं होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी असा कहा जायेगा। फॉल जिन प्रोडक्शन न हो जिस लिये हम सादेबार फॉमिली होलिंग छोड़ना चाहते हैं, और बाकी जमीन लगे। मैं यह कहना चाहता हूँ यदि आप चाहते हैं तो फॉमिली होलिंग

तक की जमीन छोड़ सकते हैं। साइबार पैमिनी होल्डिंग छोड़ने का तसख्कूर ठीक नहीं है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड़ बड़ ओ फार्मर्स है खुदको हात नहीं लगायेंगे।

अब मैं कंटिग्युअस अरिया (Contiguous area) के बारे में कुछ कहना चाहता हूँ।

"Where the lands of the landholders are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholders on the basis of fall in production."

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है खुदमें किसी हद तक हमें खुश करने की कोशिश की गयी है। लेकिन कॉम्पैक्ट (Compact) के माने कैसे होंग यह मैं अभी तो नहीं बता सकता हूँ। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरबम कहते हैं कि हम किसी भी बात को धुबहा की नजर से देखते हैं। मैं यह यहाँ साफ कहना चाहता हूँ कि आप हरबम में लैन्ड लॉर्ड्स की तरफ से सोचते हैं और हरबम खुदकी वकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामों की तरफ धुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिसाद्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बड़े बड़े लैन्ड लाइड्स की वकालत करते हैं। हम गरीबीकी वकालत करते हैं जिस लिये जिस लिहाज से हमें यह देना पड़ता है कि जिस कानून का क्या अप निकल रहा है और यह गरीबों के फायदे का है या नहीं। और हम यह देना चाहते हैं कि जिसमें कोई लूप होल (loop-hole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबों का नुकसान हो और बड़े बड़े लैन्ड लॉर्ड्स का नाजायब फायदा जिस कानून से हो। हमें एक है कि यही कॉम्पैक्ट भरिया कर के बड़े बड़े लैन्ड लॉर्ड्स जिससे फायदा न उठा के।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit."

गवर्नमेंट और दूसरी ब्यूरोक्रेटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को पाहें जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और लैन्ड लॉर्ड्स की ज्यादा निमदाय कर सकती है। जिस लिये इंटरैस्ट और जो गरीब किसानकार हैं उनके डिस्टेन्ड (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते हैं। प्रोविसन बढान के लिये हम इनके डिस्टेन्ड को मारना नहीं चाहते हैं। और हम खुद फूल फूँक (Fool proof) बनाना चाहते हैं।

अब मैं सेलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्थ करना चाहता हूँ। जब ८०० रुपये की पैमिनी होल्डिंग रखन का बयान आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी मैं किसान कैसे रह सकता हूँ। रिजमेशन के तहत अब हमल कहा कि १ बैसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है यह ठा मैं समझता हूँ लेकिन जिसके बारे में आशिया देखेंगे। और हम देख रहे हैं कि यहाँ पर एक पैमिनी होल्डिंग से दुगुना बड़ा पढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूँ कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नहीं बरिफ़ अक्सरे भी ज्यादा पाने सावेपाय हवार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अक्सरे भी डेढ़ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अक्सरे देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अक्सरे तो आप बढ़ाना चाहते हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अक्सरे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो पात्र का बड़ा है अक्सरे तो आपने बसा ही छोड़ा है। अक्सरे में जो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के सावेचार गुना है। किन्तु अक्सरे डेढ़ गुना पाने करीब ६ गुना तक बढ़ाना चाहते हैं यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अक्सरे भी बड़ा बढाकर रखा गया है।

हमारे सामन सरप्लस लैंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का मसला है। अक्सरे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि ऐफिफिक्टिव कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के अन्तिम सावेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। यह काम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर हैं अक्सरे लिहाज से मैं बता सकता हूँ कि सावेचार गुना फॅमिली होल्डिंग पाने अक्सरेज (Average) २५०० अक्सरे से कम नहीं होनीचाला है। कहीं कहीं यह ३००० अक्सरे तक भी जा सकता है। ब्लैक कॉटन सॉइल (Black cotton soil) और चल्का सॉइल (Chalka soil) जो है अक्सरे में अक्सरे २०० से २५० अक्सरे तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक वैरी (Vary) होगा। किसी बरमिदानी वक़्त में पाटिधान्त भी काफ़ी है। जिस वक़्त में जो मे (May) का लयन लाया गया है अक्सरे नज़ह से और कुछ जमीन बेचने की बिजालता मिलनेवाली है। जिसका मतलब यह होगा कि अक्सरेजामिक होल्डिंग के पाय गुना पाने २५०० अक्सरे तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अक्सरे बड़ा रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलवाक्ती के आन्दोलन में हमने कहा कि जिस तरह कानून काफ़र हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव स्टेप (Progressive step) है। हमने अक्सरे कानून लाया है जो कि अक्सरेजामिक वः अक्सरे में भी नहीं आया है।

हमारे यह २५०० अक्सरे जमीन फॅमिली होल्डिंग पाने वाली है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेवारा ज्यादा हो रहा है। किन्तु जिस बात को अक्सरे कम नहीं माना गया। फॅमिली होल्डिंग तो आपने बड़ा बढ़ा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) परी टाकिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये किन्तु पाने में कोई भी अक्सरेज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अक्सरे से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १०० अक्सरे से ऊपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अक्सरे से ज्यादा नहीं होना चाहिये। किन्तु आज के लिहाज से हम परी फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अक्सरे हाज़ार में भी १५० अक्सरे तक ही आकर बिछे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं आयेगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है मुझे तो कम ही करना चाहिये। ऐफिशियंट कल्चिवेशन (Efficient cultivation) के लिये ज्यादा जमीन की जरूरत होती है नैसी बात नहीं है। पैदावार बढ़ाने के लिये या उत्पादन बढ़ाने के लिये जमीन देनी है वही बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दो जामगो अंस पर जो कटिबेस होगा वह ऐफिशियन्सी होना चाहिये। माहरीन की भी यह राय है कि अफ्रीकन कटिबेस के लिये जमीन को किनास मर्यादा रखन की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अफिशियन्सी कर्नटिवेशन हो सकता है। १०० अकड़ जमीन काफी होगी बिसा मरा रवाक है। अफिशियंट कल्चिवेशन जमीन कम या ज्यादा होनापर निर्भर नहीं है। जमीनदार की अपनी पैदावार बढ़ाने के लिये जो चानस (Chance) दिया जा रहा है उसके लिये १०० अकड़ जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना वह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोड़ी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना वह हमारा मनशा होना चाहिये। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्रोडक्टिविटी (Productivity) बढ़ा सकते हैं। रपोत्तम रठको जैसे भी यह बड़ लैंड लॉर्ड है। मुझे यदि यह माहूर होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड़ जमीन नहीं मिलनवाली है तो वह भी १०० अकड़ जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढ़ाने की कोशिश करेगे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना मानी कमसे कम एक कठेक्टर की तनकाह कमाना चाहते हैं। तो मतको यह सोचना होगा कि वह जो जमीन है उसमें से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढ़ायेंगे। इसी हालत में अच्छे अच्छे लाइ डालकर और किसी भी ढंग से बाहे जितनी इनकम (Income) हासिल करे हमें अलराज नहीं है। लेकिन २५० अकड़ जमीन रखन का कोई जरूरत नहीं है। १०० १५० अकड़ की जामदानी भी काफी हो सकती है। जिससे ही धरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, वह सब सवाल हल होगे।

आप जमीन ज्यादा रखते हैं तो यह जो बड़ा लड लार्ड है वह तो यही सोचेंगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बह फॉर्मिडिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनीकप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। जिस लिये के कपास या ऑयिल सीड्स (oil seeds) ही बोधगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि जाने की बीजें नहीं बोधेगा। तो ऐसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? यद्ये लोगों से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। जिस लिये कहा यह अमेंडमेंट की गयी है कि साइबार गुना के बजाय प्री फॉमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

जिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरफीम है। सब सेक्शन ७ जिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely—

(i) pecuniary loss due to assumption of management
(ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य खराबत अलग रखी गयी है। जिससे साफ हो जाता है कि अगर वे अच्छी तरह से नहीं नहीं करेय तो हुकूमत उनकी जमीनगत अपने मनेजमेंट (Management) में सेवी और पदावर हासिल करने की कोशिश करेगी। हमने जमीनधारों से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) बोगस (Bogus) है आप हमारा सरकार का सेवी पर ही खर्च कर रहे हैं। लोगों के अक्लूकेशन पर या उनकी तरफों के लिये नहीं खर्च कर रहे हैं। अगिला अर्धक हमारा जे मिनिस्टर, या हुब अलग हाथ में लेते हैं और सेवी जाने के बाद जो कुछ बचता वह हम आपकी वसे। यह कह कर हमें उनकी जमीनगत अपने हाथ में ली। क्या किसी तरह से हुकूमत सबस्टेंसियल लैंड लाबज (Substantial landlords) की कहली है? लेकिन जवाब नहीं कहा गया है। मन चौक मिनिस्टर की जब जाहूर कहा था तो खुशी से जवाब देते वक्त बतानी कि मरे जाऊ का अगर जपोजीशन पर नहीं हो रहा। अपनी जाऊ को सेवी जपोजीशन पर क्यों नहीं हो रहा है क्योंकि अब अगर को दूर करने के बारे में जपोजीशन सीधे सफल है। आपका जाहूरगी या सुवधान बक है असल तोयन की तागत जपोजीशन में है। प्लानिंग कमिशन (Planning commission) का हुआला देते हुब भी खुद न अक बक्त बताना था कि मनेजमेंट के लिये २० परसेंट मिह्रा करता बाहिय। लेकिन बाद में हम देखते हैं तो मनेजमेंट के लिये अतनी जमीनगत देन का सवाल ही हमारे सामने नहीं रहा है। यह सवाल सामने क्यों नहीं आ रहा है यह समझ में नहीं आता। पहले जली अर्बेसमेंट थी कि—

‘The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17(3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीक मिनिस्टर साहब हमारा कहते हैं कि मैं किसानों का आपसे कम दोस्त नहीं हूँ। अगर यह सही है तो मैं आपसे पूछना चाहता हूँ कि जब आप रिकरिंग पेमेंट (Recurring payment) के तौर पर जमीनधारों को दे रहे हैं तो वह वक्त जिसका अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप लेनवाले हैं या नहीं। अगर कैमबैल है तो जिसमें पैसा शाफ साफ क्यों नहीं रखा गया जसा कि प्लानिंग कमिशन न बताया है कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नहीं लिया जाता। जितना ही नहीं भर्त्सि भुनते

यह कहा जा रहा है कि हम आपको खती लेन बूसको अपीसिअटली पत्रायन और अच्छी होनेके बाद साइको जमीन आपको वापिस कर दग। डिप्लीनिय म हाबुस से बढावा चाहता है कि जिस अँवट की डीर साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीट्यूड (Attitude) कन्सिडरिस्ट फार्मिंग बनान की और है। इसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोजेक्शन ठीक नहीं होगा तो इकूमत जमीन लेकर उसकी वदावार अच्छी तरह से करन के बाद फिर बूसको वापिस देवी। जसा कि क्वायस अंड बिजनेसीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतो के बारे म कहते है कि कागजनवर न हमारी जो फनटरी है

श्री बि के फोरटकर —कागजनगर में हमारी कोश फनटरी नहीं है।

श्री श्री डी देशपांड —माक कीनिय सिरपुर म जो फनटरी है उसका काम अनअफीसिअट (Inefficient) वा जिस लिय हमन बूसको अपन कन्न म लिया और बुनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिल्ड साहब के हाथ में दे दिया है हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी सायब कन्न यही कहेग कि रपोसम रेडडी म किसी छरस का नाम नहीं लेना चाहता— राजाराम रेडडी कहेग बुनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी जिस लिय हमन उसको कन्न में लिया है अगर काफी छरस जाल्कर और दीगर लार्ज करके अपीसिअट कल्टीव्हेशन किया है अब उसको हम वापिस देते है। आप जमीनदारो से और यह भी कहेग कि आपको कबराज की जरूरत नहीं है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर दग। जिसके साथ साथ हमारे पास रहन से आप की जमीन का कोश म कसान होगा तो वह भी दँग। अपन कन्न म जमीन लेन के बाद जो नया लख करना पडगा वह भी हमन आप को दग। यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन दिलाकर गन्धूनसट बुनकी जमीन अपन कन्न म लेनवाली है। और अिधर हमसे बताया जाता है कि हम जमीन जिस लिय ले रहे है कि किसानो को जमीन देना चाहते है कबरा बगरा जिस लिय हमन यह तरीका रखी है कि जिस सेक्शन ७ को डिमीट (delete) करना चाहिये। जिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहता कि बीस परसेंट लेन का जो तसन्नर वा असको कशो निवाल दिया गया है मूस अक मिसाल दाव आती है कि जब कोश वाप देकता है कि बूसके बढी की तमीकत ठीक नहीं है बामाद न बढी की तमीकत की तरफ ठीक रपाल नहीं किया है तो वह बूसको अपन घर लाता है और तनबुख्त होन के बाद फिर बामाद के घर वापिस भज देता है। बदावार का भी लख वह बामाद से नहीं लेता। क्या अिठी तरह से जमीनवार की जमीन आप वापिस लेकर भूसे तनबुख्त बनान के बाद बूसको वापिस देन चाँगे है? वा जो जमीनवार अपनी बिराअत अच्छी तरह से नहीं करते बुन से जमीन लेकर किसानो को देनवाले है? जिस बीज को बिस्कुल साफ छरफ बाज कर दिया जाय।

जिस के दाव दका ८ आता है।

(8)(a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1909 F, so far as the same can be made applicable,

यहाँ काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि यह अग्रिमैंट से लग करेगा और यह अग्रिमैंट किस में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारों में किस तरह का अग्रिमैंट होगा उसका जवाब जागीरदारों और हुकूमत के बीच में किस तरह से अग्रिमैंट हुआ उससे हाबुस को लग सकता है। जागीरदारों को तीन या चार गुना ज़ायदा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह दोहराने की जरूरत नहीं है कि अगर मालगुजारी पर उसका सामन किया जाता तो १८ करोड़ के बजाय चार या पांच करोड़ ही जागीरदारों को मिलते लेकिन हुकूमत न उनको १८ करोड़ दिये दिये। और किसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अग्रिमैंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कभी तरह से दबाव ला सकते हैं। अलेक्जेंडर के बन्त पार्टी की विमर्श करती उसका एक पहलू है लेकिन उसकी तरफ में जिस बात नहीं जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी का सबकुल बनाव रखन के लिये जिस बात पर भरोसा करती है उसे उसके के साथ उसका अग्रिमैंट होनाना है और यह एक म्यूचुअल अग्रिमैंट होनाना है। हमें कोन्सी शक नहीं कि यह अग्रिमैंट लैंड लॉ के तहत में होगा। जिस लिये उसे अग्रिमैंट में लैंड लॉ को बड़ाबड़ाकर फोफते मिल सकती है। जिस के लिये जिस में एक और र स्त कामन किया गया है कि जिसका सामन एक ज़रबीट्रर के जरिये होगा। जिस में जिस सिलसिले में जिस तरह से नवाबिया दिया गया है उस का ज़िहान रखकर ज़रबीट्रर तय करेगा। हैजाबाज लैंड बैंकविधान बैंक को में लफ्तोल से नहीं पड़ा है लेकिन जो बात हमारे सामन आती है यह यही है कि जिस बैंक के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिर्फ उसको मार्गेंट प्राइस ही मिलनी चाहिये बल्कि उसका जो रूकसान होगा उसके लिये अगर हो सके तो मार्गेंट प्राइस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। जैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानों को फायदा होगा वह जो कहा जा रहा है वह कोन्सी माने नहीं रखता। बहुत से लोगों का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आज तौर पर उसका लोगो पर असर नहीं होता क्योंकि यह जवन दूसरी से देवी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते हैं कि आखिर में जिनहामेकटली टमलेशन के जरिये जिसका बोझ बहाव पर ही पड़नेवाला है। नियाम को आप २५ लाख रुपये दे रहे हैं—हुमन खुता है कि जिस में कुछ कमी हुकी है, मालूम नहीं यह सही है या नहीं क्योंकि जिस की अब तक नसदीक नहीं हुकी है—हिजाबा को २५ लाख रुपये आप दे रहे हैं उसका क्या पब्लिक अक्सलेकर पर असर नहीं हो रहा है ?

यही एकमात्र नहीं है जो जानती तो अजबान के फायदे के बड़ी काम किया जा सकते थे। पहले जागीरदार अजबान की तुलना से क्या रास्ता लेते थे अब हुकूमत मुनकी मुनीम बनकर अजबान से क्या हासिल करके उनको दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन में नहीं लेंगे अजबान हीनवादी है मुस से महसूस होता है कि हुकूमत अब मिलान बननेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खरीती नहीं करते या जो मौलद्वार को जमीन नहीं देना चाहते उनसे हुकूमत कहेंगी कि आप फनी नहीं करते तो हम आपके निवे करेग और आप के अजब बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत जैसे लम्बे के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा दाग जिन दि मेंजर की पालिछी रखनेवाला तबका कहा करता हूँ। मैं यह पूछना चाहता हूँ कि जमीनदारों को किस तरहसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किमवजह से? मुल्क के फायदे का अमा कौनसा काम अब तक बुझोने किया है? क्या यह हाथुन नहीं जानना कि जिस जमीनदार लम्बे में हमेशा हमारी फौमी आजादी की अहोमहद में जूसनवाले लम्बे का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़ बड़ जमीनदारों जिन को बजह का कौनो सवाल नहीं था हाथ बटाया है और राज कारो की और अजब लम्बे की हुकूमत की मदद की है। कौनसी देशमक्ति का काम बुझोने किया है जिस के लिय हम बुझो काम्पेन्सेशन में? जिस लिय मैं समझता हूँ कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन जिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—कला ५३ (जी) के तहत कि हमन किसानों के लिय जो फीमल रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन अजबे मान यह नहा है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। जिसके लिय वह बलील नहीं हो सकती। हम कम्पोजिबल स्टुड रखते हैं। अब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अजबामक हाथ में आया है अजबाम की जो हुकूमत है अजबाम पैसा अजबाम का पैसा है अजब में से जैसे अलीमेंटस को जो अजबाम अजबाम पर जियगी बसर करते हैं जो मुल्क की तरफकी में किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नहीं देते और जिन्होंने काम की आजादी भी अहोमहद में हमेशा मुलासिफत की है उसे लोगो को हुकूमत की टुंजी में अजबाम पर सवाये नये टेक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है अजबे काम्पेन्सेशन दिया जाय जिस पीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मरा सब से पहले अतराज है। जिस अजह से मैं कहता हूँ कि सेक्शन ७ और ८ में तबरीकी करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिय लेते हैं तो अजबे लिय २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सवाल ही पैदा नहीं होता। मरे खाल से बड़ बड़ जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देन का सवाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्ट्स को जमीन खरीदने को जो मुक्त है अजब का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या है? क्या हम लैंडलॉजम को कायम रख रहे हैं और बिपर लोगो से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम ऐसा कर रहे हैं। लैंडलॉजम के माने क्या है? यही है कि जो किसान खुद मजदूर करते गलत पैदा करता है अजबाम अजब लिहाज और लम्बे को दिया जाय जो खुद कायद नहीं करता। यह जो पैदासामिद कलास है जो दूसरो का अजबामपायदशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरजामवाही कलास कहते हैं अजब का जिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह कलास कमी पैदावार बजा सकता है या मुल्क की तरफकी में हाथ बटा सकता है? अक्षी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुलासिफत करते हैं। जिस लिये मैं चाहता हूँ कि जो तरमीमात हमने सेक्शन ५३ (डी) में रखी है अजब का बीक जिनिस्टर साहब कबूल कर।

मरी जो इससे अर्बेकमेंट ह् अउरके सिन्डिकले में न कुछ अज करना चाहता ह् ५३ (बी) में यह कहा गया ह् कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage, decree, contract or grant to the contrary, the Government may acquire the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub-section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कॉपेनसेशन दिया जा रहा है यह ५३ (अफ) के तहत दिया जा रहा ह् । ५३ (अफ) के तहत कहा गया ह् कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub-section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कॉपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह् । रिकॉरिंग पेमेंट जो लड़ साह को देन का है अउनक बारे में यह ह् । फोर्जी जमीन वापस लेन के बजाय समान जमीन मुक्तके पास ही रखी है । बहुतसे ऑनरेबल मॅम्बर समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मलटिपल आय है यह रेंट्स के सिन्डिकलेमें आय है । लेकिन यह जो काबे ह् व रिकॉरिंग पेमेंट के सिन्डिकलेमें आय ह् । यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है यह रेंट के सिन्डिकलेमें तही बल्कि जो कॉपेनसेशन दिया जानावाला ह् अउरके सिन्डिकले में आय है । जो कॉपेनसेशन दिया जाने वाला ह् मुक्तकी यह किमते ह् । यह बाजारी कीमत से कम ही होगी कही बात नहीं है । मुश्किल ह् कि यह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो । सब कुछ बात ध्यान में आनी जो फिर जिसके मुताबिक कलेंज में यह कहा गया कि मार्केट वल्यू (Market value) से यह किसी भी हालत में ज्यादा नहीं हो सकती है । जिसकी वारन्त कपो महसूस हुजी ? बात यह है कि यह एक सेन्टिड्रम के तौर पर रखा गया है । यदि कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट वल्यू से ज्यादा होती है तो फिर सोल क्या कहेंगे जिस लिये ऐसा रख दिया ह् । यह प्राक्लिन्ड जिस कलेंज में बावमे कहाया गया है । अगर कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट वल्यू से ज्यादा होती है तो यह बका रिबिबुलस (Ridiculous) होगा लेकिन हुम्मत कम महजूर तो यही बिलाला है कि बाजारी किमत जितनी हो उस से भी ज्यादा कीमत कॉपेनसेशन के तौर पर दी कलेंजके । जिस तरह आप ऑप्पेनसेशन के त्रिप ज्यादा कम भी देते हैं तो जो आपको कुछ ज्यादा अर्बेक नहीं मिलनवाली है । ऐसे जो यह अर्बेक किया है यह पब्लिक कन्सिड्रन का व्यू (View) है । इस पर यह जमीन किसको आयोगी ? ५३३ (बी) में यह बतलवया गया ह् कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than 1 family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन है उसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन ज़रूरी है। जिसमें जो को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनाने का तय्यार आया है उसमें यह भी बताया गया है कि कौन-कौन से लोग को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। जिसमें तो सबस्टेंसियल लैंड लाई और टेनंट भी आ सकते हैं। मरना कहना यह है कि सबस्टेंसियल लैंड लाई आये तो उसमें टेनंट का कामवा नहीं होनेवाला है। जिसमें वह बड़े बड़े लैंड लाई भी आये। क्योंकि वे भी तो को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते हैं। जिस तरह से ज़मीन मीठा देने से ज़मीन के लिये एक जमीन खीपन का रास्ता बन जायगा। जो बड़े किसान या जमीनदार हैं वह को-ऑपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंगे। जिसका नतीजा क्या होगा ? मेरा कहना यह है कि आज जिस तरह का यहाँ बनाकर मुस्तान में एक नये तरह का को-ऑपरेटिव्ह क्लब जमीनदार क्लब तैयार हो रहा है। को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बड़ी जमीन है ऐसे लोग अक्सर आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंगे। १०१०-२०२० अकड़ के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोसी अंतराज नहीं है। लेकिन जैसा नहीं होनेवाला है। एक गाँव में यदि १००० अकड़ जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपने गाँव के २०५ अकड़ जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को एक साथ लेकर को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता है। जिस तरह एक १००० अकड़वाला जमीनदार और १०२० अकड़वाले छोटे किसान मिलकर को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें जैसी कोसी मुमानियत कानून में नहीं रखी गयी है। वे यदि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो हुक्मूमत ना नहीं कह सकती है। लेकिन जिस तरह की बिबाबत कानून में नहीं होनी चाहिए। जैसे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि जैसा कि मैंने कहा कि १०० अकड़ जमीन रखनेवाला भी जमीनदार को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहाँसे मिलेगी। जैसा करने पर तो सरकार रिजर्वेशन नहीं कर सकती है। जिससे होगा यही कि एक न्यू ट्रायिप ऑफ ऑब्जिक्शन जो प्लानेटेशन ऑफिफ ऑफ ऑब्जिक्शन कहा जाता है यहाँ पर पैदा होगा। जिन सबका नतीजा यह होगा कि वरीस किसानों को ज़ेड मजदूर बनना पड़ेगा और जैसा कि बाय के खर्चों में होता है कि यहाँ के मजदूरों को सबसिस्टन्स लेवल (Subsistence level) पर रखा जाता है जैसा ही यहाँ भी होगा। जो मजदूर प्लानेटेशन करवा कर रहे हैं ज़मीन के हालत बहुत ही खराब होती है। जिसकी तरह का ज़ेड मजदूर जिस कानून के नाफिज होने से हमारा यहाँ भी पैदा होगा। ज़ेड मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर बहुत कॉम्प्लिकेशन होगा और मजदूरों के रेट्स कम होंगे।

रिजलेशन के सिलसिलेमें जब मैं बोल कुछ रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग उस ज्यादा जमीन जतन पास टनट नहीं रख सकता है। आपने कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौन की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास नहीं रहसकती है। शायद १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक सैमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। बहुतस दूरसही नहीं है उसे अक कमिन्गी होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो बाकीर में यही होता कि खत मजदूरी को तादाय ज्यादा होगी। और य जो आध पैट मजदूर होय वह बड़ बड़ फॉर्म (Farms) पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको नुस्त जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्रविजनन कर रहे हैं वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे हैं। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि उनसे तो कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग का जहाजा बनाकर जमीन खींची जानवाली है। जिस तरह लड़क के भफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्राय रिटो लिमिट बताती गयी है उसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फुल प्रायरीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात उसे है कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग हीला बनाकर बड़े बड़ जमीनदार किसानों को नुस्त की कोशिश करेय। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है उसमें यह प्रविजन है कि जिससे खत मजदूर की हालत खराब नहीं बल्कि ज्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरों कोतादाय नहीं बड़ सकेगी। आपकी तरफिन से तो किसान और भी गरीब बननेवाले हैं जिस लिये मरा यह सुझाव है कि प्रायरीटी लिमिट जो है खुग फिरसे तैयार करना चाहिये और ५३ (बी) फिले रीफास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरों की तरफ से खैर जो जानेवाली है यह मिल सके जहां न हो कि आपका पास कोबी सरप्लस लडन जा सवे। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाध में रहना चाहिये। खैर लैस जो खेबर है उनको जमीन मिले और जिन टैबल के पास अक अक बेसिक होल्डिंग जमीन है यह १ सैमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जितना की काता खदकावत के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग कोबी करना चाहते हैं वह परफेक्टली ख्याली होना चाहिये।

[Mr. Speaker in the chair]

अब हमारे सामने मिलिकिपल का सवाल है कि मिलिकिपल किसकी होगी। हिदुस्थान जसे मुक्त में मरपाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर यासीज या बेल या और चीजें मेका नासिज्ज फॉर्मिंग के लिये कहा होगी? उनके पास अच्छे सेल अच्छा बाय, कुछ भी नहीं होता। उनको खैरी तो नुकसान में पलली है। तो हमारे किसानों का सरपाया क्या होगा? बचारे की मेहुलत यही तो खुफा सरपाया होता है। उनको पास सिर्फ खुश की मेहुलत जितना ही सरपाया होता है। उनका जो मेहुलत का सरपाया होता है उसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगों ने कोऑपरेशन की पोलिसी होनी चाहिय। अक खत मजदूर को जमीन देकर उसे खुलहाल बनाना है अथा तलमूर होना चाहिय। खेत मजदूर को मुतवसलत किसान बनाने यह हमारा बुदेस नहीं है। जिस लिये जो प्रायरीटी लिमिट है उसे बदलने की जरूरत है। जो गिफ खेत मजदूर है या बिलकूल गरीब का इनकार है उनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है उसे अक सैमिली होय तक जतन की पुजायस होनी चाहिये। आज के जो मुक्त के हालात हैं उस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह सोसायटी को बकाया नहीं देना चाहिये यह तसव्वूर मैं बहुत समझता हूँ। हमारा जो किसान है उसकी बाज माली हालत बेसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचेश के शिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लायी थी। टनट जमीन नहीं खरीद सकता है। विलिंग फमिली होल्डिंग के बेटे गुना रखा गया है, जसी हालत में टनट के पास जमीन कहाँ से आयेगी? जिसका मतीजा यही होगा कि खत मजदूर कमी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। उसे हालात जो बका लख जाँहे हैं कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जम न वह मिल सकती है। जिस लिये सेशन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिये ऐसा मेरा क्याल है।

सेशन ५३ (ओफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो विजाजत की है उसमे हम यह महसूस करते हैं कि आपके तस वूर के मुनाबिक साइबार फमिली होल्डिंग के अपूर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फमिली होल्डिंग के अपूर की जमीन सेने के लिये कोबी काम्पेन्सेशन देने की जरूरत नहीं है। लेकिन फिरभी सेशन ३३ (जे) फान्टीटयूशन के तहत अगर आप देना चाहते हैं तो मैं कहता हूँ कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नहीं होना चाहिये और उसको भी डिप्टाटलमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान उसकी आसानी से दे सके। जिसलिये जिसमें मुनाबिक तरमीम होना जरूरी है।

और अंक बीज मैं हाबुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूंगा। अंक तरमीम हाबुस के सामने आयी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर बामूल कास्ट और बैकवर्ड ट्राइब्स के अंग के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर मोहलब कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते हैं खुदने पैदा किये हुए लोग हैं विए तरह से उनको बकाबकाफर नाम देते हैं। लेकिन वायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि जुदा को अंक कोम में रखा जाय और हर दिन उसकी मुलाक़िफत करते जायें। हरिजनों के बारे में भी हुकूमत का विसी तरह का तसव्वूर माफूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन उनकी मुजल और मसायल को सोचने की वह जरूरत नहीं समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लड़े तो उसको जल पुलिस हड और गोमियों के जोर पर दबा देंगे और हुकूमत समझती है। और हुआ भी जसा है कि अंक वफा जुहोने जो फइम रखा उसमें उनको बवाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है और वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से वह तबका मजलूम है और उसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नहीं है। अंक का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रुस्त बनेंगे उनमें जिस तबके का खास क्याल रखा जाय और जो हरिजन या बचक ट्राइब्स के लोग सरफल जमीन खरीदना चाहें तो उनकी तरह देखन का हुकूमत का रवय मुल्क में जो बाकी किसान हैं उनके मुफावले में अलग होना जरूरी है क्योंकि यही सब से ज्यादा पिछड़ा हुआ, गरीब तबका है और उसकी नपसिटी भी बहुत फम है। जिस लिहाज से उनको प्रिफरंस (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से उनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अंक बहुत तरमीम हाबुस के सामने रखी गयी है और चीफ मिनिस्टर यहा नहीं हैं। मुझ अबसेन्सिया (Absentia) में बोलना पड़

తీసివేయాలని నా వంతు పెట్టాను అటువంటి ఘోషాన్నియివ్వకు నన్ను పరిహారము-ఎందుకు యివ్వాలి? అయి యీ భూములు ఎవరి? ఘోషానికి భూమి ఖాళీయైపోయింది ఇప్పుడు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన సుస్పెన్డెడ్ పెట్టుకున్నప్పుడు దాని విడిచి నన్ను ఏమిస్తుంది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అక్రమ తీసుకు వ్వాడు? దానిలో పెట్టుకున్న వుంట సాగు చేసి పంటలు పండించిన తరువాత ఈ భూములు రాక్పోయాయి. పూర్వపు ప్రభుత్వము యిచ్చిన అధికారం చేరుకున్నానని తీర ప్రజలను మోసము చేసి వారికి వేదరించి, మక్తాలు పట్టి, పన్నులు పేసే, పన్నులు జప్తుచేసి ఎటు? తీర ప్రజలను పుణ్యము ఆ భూములకు ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కువ భూమిని అమిం దార్లు, తోగిర్దార్లు అను చేసుకొన్నారు. ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యివ్వకు ఆక్రమించు కొని సాగు చేయడానికి వారికి నన్ను పరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా ముప్పై శాతం యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ కాంక్ష పెట్టారో వారు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యివ్వడము ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నన్ను పరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసిన తీరప్రజలు, తీరకొలకల్లు, మధ్య తరగతి ప్రజలు, అయినప్పుడు ఆ అమిందార్లు తోగిర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ తీరప్రజలకు ఈ తీర కొలకల్లుకు భూమివేటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? ఘోషాన్నియివ్వకు వారి సొంతాధికారము నాలుగువేల పన్నెండు శాతము పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? వారికినన్ను పరిహారము యివ్వకుడా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదు? వారు అర్థము కావడము లేదు వందలవందలవేలముల నుంచి భూమిని సాగుచేయి, అప్పుడు తీరవాని పొన్నులను నన్ను పరిహారము పండించే పంటలు పండించి పంటలో వినియోగము భూస్వామి యివ్వాలి. పుణ్యప్రజలకు భూస్వామిలు అక్రమించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు దళాలుకూడ యిచ్చికోర్టులలో కేసులుపెట్టించి వేదభలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదేగాని మిగిలు భూములను అమిందార్లు తోగిర్దార్లనుంచి తీసుకొని, తీరలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వామిలనుంచి అయి భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి కొన్ని కారణములు లభిస్తాయి. ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము తీర ప్రజలనుండి, తీర కొలకల్లునుండి సాధ్యతరగతి ప్రజలనుండి వారి ఒక్కో ఒక్క పూర్వముగా ఎన్నుకొనినట్టి ఎన్నైన ప్రభుత్వము, ఈ ఇదే అమిందార్లు, తోగిర్దార్లనుండి తీర ప్రజలను ఏకీకరించుటకు, పన్నులనుండి ప్రభుత్వము కొట్టి వాళ్ళకు తక్షణ శరీరసౌకర్యంపై నన్ను ముక్తతీయే వాళ్ళకు నన్ను పరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ బాధ్యతగాని యిచ్చి అంతా ఎవరికి? ప్రభుత్వం బాధ్యతగాని మూత్రం ఆ నన్ను పరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తానని చెప్పడానికి ఏమిలేదు. ప్రభుత్వ బాధ్యతగాని యిచ్చి తీర ప్రజలమీద, తీర కొలకల్లమీద, మధ్యతరగతి ప్రజలమీద పన్నులను పేసి అమిం చేసిన దానికాదా? అటువంటిప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడతానని భూములను అమిం చేసుకొని దానిమీద పన్నును ముహూఫాసు తీసుకొని తోగిర్దార్లు అమిందార్లుకు, తోగిర్దార్లకు నన్ను పరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను. భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నన్ను పరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుచే యీ తిల్లూకా దానికి గాను ఒక కాంక్ష పెట్టామని చెబుతున్నాను. భారత

రాజ్యంగ రక్తము ప్రకారము నవ్వ పరిపూర్ణము యివ్వబడుటలే గాదు తిరిగి ౧౯౫౩ లో
ఒక కానూను చేయబడిన అమెండమెంట్ లో ఈ వాడు ౧౯౫౦-౫౧ లో నవంబరు ౨౬ కానూన్
పాస్ (Pass) చేయబడినట్లు ఉదహరించుచు ఉన్న కానూన్ మార్పు ఉదహరించు కారణాలు తీసికొని
తిరిగి గ్రామీణా కరుణానుజేసి దీని ప్రజలపై నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదంటే
అమీనార్లు, బాగిర్దార్లు ఆ భూములపై సాగిస్తున్న అధికారాలు ఏవీ లేవు? మనకు ఇక్కడికి
దేశము మూల మూలములను, కోస కోసలను వివిధ శీర్షికలనుల నన్ని ఇక్కడ ఉదహరించు
కారణాలపై ఉన్న రద్దులు చూచి ఇప్పుడు మళ్ళీ గ్రామీణా కరుణానుజేసి ప్రాంతీకాలము వ్రాసి ఆ కానూన్
తీసుకొని ప్రజలపై నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నముచేయుటతో ఉదహరించు సామాన్య
వాడు అలా కలిసి విని చేసేటటువంటి ప్రయత్నాలు తయారుచేసేటటువంటి కానూన్లు మనకు
ఇప్పుడు అందు పెట్టబడినట్లు ౧౯౫౩ సంవత్సరములో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయబడిన అమెండమెంట్ లో
ఉదహరించుటకు అనుకూలముగా ఉన్నట్లు కాని ఒకవిషయం అదే ఏదో ఒక కానూన్ వ్రాసినట్లు
వాడు కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనకు ప్రజలకు చేసిన హక్కులను తగ్గించాలంటే
వారికి కట్టా కలుగ చేయాలంటే, నవ్వ పరిపూర్ణము చేసే వర్షముగా తీసికొని, ఒక పేజీ ఎన్నివిధ
భూస్వాములను తమ భూమిని భాగ్య చేసేటటువంటి అతడు ఇప్పుడు ఇంకే పేజీలో తీసుకువచ్చి
బిల్లులో కొంతార్లు కు ఏదో చేసుకొని విధియించుకొని ఆ సామాన్య ప్రకారం ఆ భూస్వామి
బిల్లు ఇప్పుడు తగ్గిస్తే పరిపూర్ణము చేసే నవ్వ పరిపూర్ణము చేయడానికి సామాన్య కోరికలున్నాము
ఇంకా విషయములను క్లారి ౫౩-వీ లో కేంద్రము ఉప-పరిచేయుటతో కేంద్ర పరిచేయుటను
దంటే

"ఇంకను వరకు ఏముగా ౧వ అమెంట్, ౧౯౫౩ న మన్ని కాన్ఫరెన్సును పెట్టి
నవంబరు ౨౬ కు ప్రభుత్వములో తీసుకువచ్చి-పరిచేయుట (౧) మరియు (౨) యొక్క
వరకులు వర్తించు " అన్నారు

ఈ వరకు తీసికొనిన పేజీ అమెండమెంటు తర్వాత ఎందుకుంటే భూస్వాములను
భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికి ఉంటే ఈ వరకు పెట్టకుండా వుంటే
భూస్వాములను భూమిని కొన్ని ప్రజలకు పంచిఇచ్చే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి
ఏ విధముగా పై వా భూస్వాములను భూమిని దొంగిలించు చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ వరకు
పెట్టిందే గానీ, భూములకు ప్రజలకు పంపే ఉద్దేశముతో ఈ వరకు పెట్టలేదు వారున్నవరకు
కుటుంబ ఖైరాళు బాగా, ఇవే ౧౯౫౩ వరకు ఎవరైతే నవాబు పేటలో గెట్ల, తల్లూ, వాటాలో
అదే ఎవరైతే భూమి ప్రభుత్వానికి దాని ప్రభుత్వము కొన్నివరకు ఆ భూమిని వారికి వుండి, వారున్నవరకు
కుటుంబ ఖైరాళు బాగా మిగతా భూమిని మార్గము ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కోవలెందని
చెప్పారు ఆ విధముగా అయితే ఆ భూమికి ఒక పరిమితి అంటూ వుండదు ఆ నవములో
ఎవరైతే, ఎవరైతే విధాన విధములు తీసుకువచ్చి కాబట్టి వారున్నవరకు కుటుంబ ఖైరాళు, ఆ
నవము బాగా, ప్రభుత్వానికి ఒక పెంటు భూమి కూడా దొరకు ఆ విధంగా చేస్తే పెండరా
బాగా పంపినవరకు మాటికి ఏ ఎవరికి కొన్నిదేముందే దగ్గర తల్లూ భూమి దొరకు కాబట్టి
భూస్వాములనవ్వ భూములను తీసుకొని దీనిలకు పంచిఇచ్చారనేది కట్టి కాబట్టి ఈ వరకు
తీసికొని ఈ తీసుకొని భూమి కూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి తల్లూలో కొనాలి ఆ విధము

کوئس کی جا رہی ہے کہ ہم سائنڈام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے تک طرح کا حوالہ () (अनुमानता) ہے جسکو ہم کیا جائے جسکی دفعہ ۲۰ کی رو سے ہم کوئس کر رہے ہیں لکن میں یہ عرض کرنے کی طرف کروں گا کہ دفعہ ۲۰ سی کوہاؤں میں رکھکر اعلاؤں نہ ناد کہنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن یہ کوئی اعلاؤں میں ہے سطح ساج کو ری سلیٹ (Rehabilitate) (کرنے کی کوئس کی جا رہی ہے لکن میں عرض کروں گا کہ سطح سے لادرم (Land lords n)) ہم میں ہوگا ہم ہونا نوکھاں ریسرکٹ (Restrict) (نہی میں ہوگا میں مادھو راوکسی کے الفاظ ہاور کے ملاحظہ میں لاؤں گا

سری فی رام کشن راؤ وہ کسی کے الفاظ میں اور یہ قانون ہے

سری کے ویکٹ رام راؤ انکا قانون میں سے بھی گنا گرا ہے معصود ہو ہے وہ نہ ہے کہ سسولڈ لارڈزم (Absentee landlordism) (حرفے وہ ہم حوالے

سری فی رام کشن راؤ معصود تک ہی ہے و سعارب میں و یہ قانون ہے

شری کے ویکٹ رام راؤ انان نو میں کہنے کا مطلب یہ ہے کہ بلارڈزم ہم ہونا نوکھا ریسرکٹ (Restrict) (نہی میں ہو رہا ہے مادھو راوکسی کے اسی رپوٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کروں گا کہ ایک ریگلسارڈ (Recognised) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لئے گورنمنٹ کوئس کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکس (Justification) (میں ہے ہم اسکو حوالے کا ہوں و کہنے کی کوئس کر رہے ہیں ساڑھے چار مہل ہولڈنگ تک حوالہ لیمٹ (Upper limits) (رکھی گئی ہے اسکا سہار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) اسی اراضی کو ہولڈار کے حصہ میں ہو سار میں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہے کہ اسے ریسندار حوالہ سار کو قسم میں کر سکے میں اوکو ہو سار کیا جائے۔ کوئی شخص اگر فول بر دے سکا ہے تو میں مہل ہولڈنگ تک دے سکا ہے اور اگر دلی کلس کے لئے رکھا جاھا ہے تو ساڑھے چار مہل ہولڈنگ تک رکھ سکا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) (کرنے کے مختلف طریقے ہو سکیے میں حوالے ہاور کے سارے لاؤں گا نہ چیریں اس میں میں

ہوئی جائے اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اسے سلفی کے حق میں اسے رسیدداروں کے حق میں فول بر دے سکے ہیں سارے حار فعلی مرڈنگ کی جو لمب (Limit) رکھی گئی ہے وہ اسباب اسے کے جو خوب دیکھے جا رہے ہیں وہ کچے جواب ہیں وہ اب فول کی حدوں کے لیے ۲ دن کی لمب رکھی گئی ہے اس میں ہی عرووں فل ناخاب لکھوائے جاسکتے ہیں ۱ روہ عھسلدار سے حدوں کے لیے جابیں تو نہ سکے ۵۳ سی کھان رہا ہے سکے ۵۳ سی کو کسطح معطل کیا جاسکتا ہے اسکو کہ طرح و ب سے نا کٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں ۵۴ سے کو ونگا کہ اندروم (Assume) کرنے کی جو کو میں کی جائے والی ہے وہ احر کب کر سکتے نہ تک لمبی جوڑی کارروای ہوگی نہ نہ میں جھاسکتے نہ تمام جوبن نہ نہ ابط سب حکوب کے اجساری میں ہی تکمیل کے علاوہ سرافعہ در سرافعہ کا اسکا نہیں ہے سکے علاوہ جواسٹ فعلی (Joint family) کا نہ ہر بھی میں میں رکھا گیا ہے جواسٹ فعلی کا اصول بمبی تکب میں تسلیم میں کیا گیا ہے اس میں سٹ کے قصہ میں جو اراضی ہے اسکو ہمار نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں معنی میں ہوں میں کہوونگا کہ وہی راضی کو بھی ہمار کرنا چاہے جو سٹ کے قصہ میں ہے کوونکہ اسکے مالک ارضی کے پاس جائے کا اسکا رہا ہے ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں سے اسٹ میں لایا ہے لیکن نہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح بھرتا ضروری ہے اب جو قانون بنا جا رہا ہے اسکو ڈیفٹ (Defeat) دے کے لیے محلف جو دروزوں سے آنے کی کوپس کی جاسکتی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح بنا چاہیے کہ لفظ یہ لفظ اس عمل ہو سکے نہ کہ اسکو ہوا میں اڑا دیا جائے میں ہر ۵۴ عرص کروونگا کہ سٹ کے قصہ میں جو راضی ہے اسکو ہمار کرنا چاہے ایک ہر تکبہ سٹ ہونا ہے اور دوسرا ہاں ہر تکبہ سٹ جسکی مدد جاب پانچ ال کی ہوئی ہے اگر اسکو دفعہ ۵ کی ونا لگ گئی تو وہ بھی ہم ہو جائے گا اس طرح میں عرص کروونگا کہ سٹ کی رندگی کا تھروہ میں ہے کسی صورت میں وہ اراضی اسے مالک کے حق میں عود کرانگی اسلئے اسکو ہمار نہ کرنے کی کوپی حہ معلوم میں ہوں اسلئے میں کہوونگا کہ اسکو ہمار کیا جانا چاہے اگر اسکو ہمار کر سکتے تو اس طرح اس قانون کو اس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K. Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p.m. Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day. If however discussion cannot be completed by 4 p.m. at the most we must complete it by 4.30 p.m. So I request hon. Members to adjust the timings of their speeches accordingly.

سری وی ڈی دیشپانڈے — غاوس کا حال معلوم کیا ہے۔ غاوس کا حال
ہے کہ ڈسٹریکٹ جاری ہے اور کل صبح مسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا
جائے گا۔

Mr Speaker Let us try. At any rate this Bill has to be passed expeditiously.

Shri V. D. Deshpande That is true.

Mr Speaker As hon. Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today.

سری وی ڈی دیشپانڈے — لیکن یہ اہم کلوز ہے کیونکہ اس کا تعلق
سنگ ہے۔

مسٹر اسپیکر اس پر نو کاپی ڈسکس ہو چکا ہے انہیں حروں کو دھرائے
جئے گا۔ دس۔ جو حورہ سٹ میں دیاں کی جانکی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی
دیا جائے گا۔

سری اڈھوراؤ پٹیل (عبداللہ) عام اس کے بعد کے کلوز زیادہ اہم ہیں۔
ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائے گا۔ لیکن اس پر نو وقت کی ضرورت ہے۔

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ اس کا کہا جاتا رہا اور جسے اس کا ہی ہوا

سری کے ویکٹ رام راؤ۔ مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ حورہ
کس طرح محض کاغذ یا اسامبرری بک (Statutory book) کی رسد
پر کر دیا جائے والی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک حورہ ادواں کے ملاحظہ میں لائی
ہے کہ کس طرح اس دفعہ کو اوائسڈ (Avoid) کیا جائے گا۔ اور کس طرح
سکس ۳۴ (سی) عملی حورہ میں ہیں سکا میں یہ بھی پایا ہوں کہ قابو اور لان
(Five-year plan) کے مضمین اور سیرل مسیری میں بھی اس بارے
میں کئی اصلاحیں موجود ہیں۔ سری نجات راؤ دیشپانڈے حورہ کے اگر نکلنے میں
ہیں وہ بھی اس سے اصلاحیں رکھتے ہیں۔ سیرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اصلاحات
موجود ہیں۔ اس کا رفلکس (Reflection) اس میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

اکور میں اگر تکثیر میسر نہیں کی جو کانفرنس میں اس میں نہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سلیک ہو جاتا ہے لیکن برس کانفرنس میں بند ہروے کو کھپا تھا میں اس سے معلوم کو بیس (Quotation) ہاؤس کے مناسب پر ہکر سانا جا سکتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کس طرح ہمس کاغذ کی رتبہ کر رہیگا۔ بند ہرو کا یہ مفید معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لایا میں وہ ہر ہاؤس کے مناسب پر ہکر سانا جا سکتا ہے

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report. Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible.

یہ نوٹس کی برس کانفرنس میں بند ہرو کا بیان ہے۔ اس دفعہ کے براؤنر کس طرح معطل کیے جا رہے ہیں و سرحد اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں نہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی حائٹ فملی (Joint family) ہو سلیک کے ساتھ ساتھ حار فملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر کسی ایک ایک فملی ہولڈنگ کو رکھ سکتا ہے حایدن سرکہ کے پرنسپل (Principle) کو بھی میں مان میں لیا گیا ہے لیکن اس سے سلیک کا مفید خود بخود ہو جاتا ہے۔ ہمسوں پر کوئی پابندی نہیں ہے اسے بڑے بڑے کھل سے دار چھوٹے ب تک بھی مناسب ہیں کئے ہیں جواب تک ہو سکتا ہے میں جواب تک سو رہے ہیں میں قان کے میں ہونے کے بعد بھی مناسب کر لیکر ساڑھے حار فملی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اس کے میں اس کے ہمس ترکوی اساع میں ہے میں اصول کو حوائس فملی کے سلیک میں انکریج (Encourage) میں کرنا چاہیے۔ ہم طور ر حائس فملی کو ایک ہمس فامہ میں لگا گیا ہے۔ اور ایک ہمس کے ہمسوں ہونے میں ایسے ہمسوں حایدن سرکہ کو ہونا چاہیے اس طرح نہ ٹیکر ہمس (Discrimination) رکھا گیا ہے جو چیک میں ہے حائس فملی رکھے سے نہ مفید ہی فوب ہو جاتا ہے

اس کے بعد کو بریو سوانسر میں ہمارا حال ہے کہ اول تو میں جس کی میں ہیں اور اگر کچھ میں بیج نکلتے پوسٹ برنس (First preference) کو آپرسو سوانسر کو دنا چاہتا ہے کو آپرسو سمس کہ انکریج کر کے سے ہم لحاظ میں میں رکھے لیکن میں کو آپرسو سمس ایک سا لٹا ہے حوالہ لارڈ کے اسماعل کے لیے دندا گیا ہے اور اسکو لٹ لارڈ اسماعل کر کے قانون کے دفعہ (۲) میں نہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوارٹرسو سوسائسر سے یہ دعاب کا یہ قانون معلوم ہوگا۔ تو اسی صورت میں
لسٹ لارڈ کوارٹرسو سوسائسر بنا کر اس مانے جاسکتے ہیں۔ اس طرح قانون میں ایک
زبردست سنگ رکھنا گیا ہے۔ اب چھوٹے چھوٹے مہروں کو تو روک رکھے ہیں
لیکن اس سنگ سے انہیں ماموں نکل جائے ہیں۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم
ہوئی ہے لیکن جان نہ زبردست کانسٹراکشن (Contradiction) ہے۔
کہ کوارٹرسو سوسائسر بنائی جائے۔ اس سے یہ قانون معلوم ہوگا۔ اسی طرح میں
دے میں بھی کوارٹرسو سوسائسر کو فیس برعکس دے دیں۔ اس سلسلے میں
میرا اسٹیمپ ہے۔

جسے ان زرعی سرحدوں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان عرب
کسانوں کو جسے پاس سبک ہولڈنگ یا فعلی ہولڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان
لوگوں میں قسم ہو سکتی ہے کوئی راسمی ہے۔ سکس (۶) میں اس طرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ قائم ہو رہا ہے لیکن عمل میں ہونا۔ ادھر سنگ رکھے کے لیے جو
ارگومنٹس (Arguments) کرتے والے ہیں انکو بھی حوس کرائے
اور ادھر سنگ نہ رکھے کے لیے جو ارگومنٹس کرتے ہیں انکو بھی حوس کرائے۔ یعنی
لکری بھی نہ ہوئے اور سب بھی مرے۔ اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ معلوم ہیں
کہ فوڈل ازم (Feudalism) کا حوصانہ ہے وہ مرحلے لیکن سکس (۶)
میں کا جو ڈنڈا ہے وہ دے گا اور نہ فوڈل ازم کا سبب مرے گا۔

اس کے بعد اس سلسلے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو ناغاب وعمرہ ہیں انکو
اگرمٹ (Exempt) کیا گیا ہے۔ حوائج فعلی کے سلسلے میں بھی ایک
اسٹیمٹ بنس کیا گیا ہے کہ اس سے معلوم ہونا چاہیے ناغاب وعمرہ کے سلسلے میں
نہ سمجھا گیا ہے کہ ناغاب سے زیادہ ابتدائی ہوئی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کر دیا
گیا ہے۔ اور ایک خبر نہ بھی ہے کہ اسکو اسعدامی اثر بھی دے رہے ہیں اسر ہم
انک طرح سے حوس ہو سکتے ہیں لیکن بد قسمتی نہ ہے کہ اسکو فولڈار کے لیے ہیں
مانا گیا ہے بلکہ لسٹ لارڈ کے لیے بنانا گیا ہے۔ اسکو رکھے کی ضرورت ہیں ہے۔ اسی
حروں پر ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹیکشنسٹ
سٹ پروٹیکشنسٹ کی رام رام جیسے ہیں میرا اسٹیمٹ نہ ہیں ہے کہ پروٹیکشنسٹ
کے الفاظ نکالو۔ جہاں ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس رکھے والے پروٹیکشنسٹ سٹ ٹرے
آدھی ہوئے ہیں وہ معمولی دسی ہیں۔ ساڑھے چار فعلی ہولڈنگس رکھے والوں
سے معلوم میں ایک سٹ کہتا ہوں۔ بلگو میں ایک سٹ ہے۔

ہندوستان کی تاریخ اور

نہ ایک کام حور سٹ کی مثال ہے۔ وہ کام کرے وہ تو جھڑوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس خیرے وہ بلوں میں جا ملتا ہے۔ جی لسٹ لارڈس کی بھی حالت ہے۔

اب اس کے یہ معاوضہ دینے کا مول ہے معاوضہ دے کے مسئلہ میں وہ مسئلہ
ڈفرنس (Fundamental difficulty) ہے وہی کہ اس میں
(Renounce) نہیں ہو کہ رزولوشن (Resolve) نہیں ہو سکتا
لیکن یہ دو چیزیں ہیں ایک دفعہ ہے اور سب سے پہلے یہ سب سے پہلے آ
سکتے ہیں اس میں ہر نہ رہے کہ یہی سب سے پہلے آ سکتے ہیں اس میں
یہ طریقہ ضروری ہے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
کرنے کے لیے ہو رہے ہیں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
ملک کی زمین میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
ان چیزوں کو بھی ملحوظ رکھ کر اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

In determining the reasonable rent payable all subject
to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(a) the rental values of lands used for similar purposes in
the locality

وہی لوگ اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

(b) profits of agriculture of similar lands in the locality

(c) the price of crops and commodities in the locality

(d) the improvements made in the land by the landholder
or tenant

(e) the assessment payable in respect of the land and

(f) such other factors as may be prescribed

اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
کی حاکمیت اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
واحد تھا لیکن اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

Pecuniary loss to assumption of management

اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

Expenses on account of vacating the land the management
of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination
of the management

اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں
اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجٹ ارنوم (Assume) کرنے کے لئے ہی نہ ہے کہ وہ جیل سے نکلا اسی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو دسی سے رجوع کر رہے ہیں تو رجوع کرنے میں بھی مہر حرج دیا کہی دلیل ہیں ہے اسکا دار بھی کسان تو ہی ہو گا جسکے فائدہ پہنچائے گا اب وہ ہم سے بھی دفعہ کرنے میں اس طرح اس حرکت کو بھی نکال دینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے انکے امینٹ دسی کا کیا ہے

جب آگے چلے ہیں دسی کے تحت جو معاویہ ہونا ہے وہ فاسلانو ہونا ہے وہ اگر دسی ہائیکورٹ میں چلے کے بعد نہ تکمیل کو پہنچے گا اسکی لفاظ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سائد اس عاقبہ دے اور اس عاقبہ لے معاویہ دینے کے بعد بھی اراضی حاصل کی جاسکتی ہے لفاظ کے لحاظ سے اس میں بھی سہ ہے اس میں ہائیکورٹ تک بروی ہوگی لند آکریٹس انکٹ (Land Acquisition Act) کے دفعہ ۸ اور ۹ میں نیکو عاویہ کے ملاحظہ میں لاکر وہ مانع کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس میں نہ ہے کہ وہ تمام حروں کا لحاظ کرتے ہوئے اس سے معاویہ دیا ہے جب دھانگی کمیشن کے مسئلہ کو کا سسوس نے بدل کیا ہے جسکی اسکی کم سے کم ہونا چاہیے ورنہ کم از کم (Ayes) اور نور (Noes) بولے وہ ان حروں کو لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دنگی)

ہونکہ میرا وہ ہوگا ہے نا بدے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں انکے انہاری (Authority) کوٹ کرنا ہوں اسکو جب ٹری انہاری سمجھے تو اونکو کو کچھ میں کا گرنسوں کے حوں سے ہولی کھانے والے سرسی کی رام سداسی اور کی کوٹنگ کو میں اوان کے ملاحظہ میں لانا ہوں اس سلسلہ میں وہ نہ کہے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج ہو وقت واری علاقوں میں بھی بڑے سے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ مسک آں دی ناسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں نے کمیشن کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دور کے لحاظ سے بھی ہم کو نہ گھاس ہے کہ ناسل نراس (Nominal) دیکر ہم اراضیات حاصل کر سکتے ہیں اس طرح امداد کرنے کی ضرورت ہے اس میں

کے تحت ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں اسلئے میں نے یہی دلائل دیا ہے کہ ہم
عمرہ کرنا چاہتے ہیں۔ حد دن کر کے کے بعد عمرہ سیکھا گیا تو ہم ر تبدیل کر کے
نا صبح راتے کر کے کی کوئی ضرورت نہیں نا جو بھی ہے اسے اس کے لیے ہو سکتا ہے
ہ اسرار کر کے لیکن میں عرض کرنے کی حراست کرنا ہوں کہ اسے اس کے لیے
کر کے ہیں اس کے لیے کوئی ضرورت نہیں ہمارے ہیں وہی عرب کسانوں کو ب
جہ میں ہا رہے ہیں مسخساروم کر کے کے نہ گورکھ دھندے اسے ہر آف
ہا رہے ہیں کی کوئی ضرورت نہیں صاف صاف ہم نے ہ مورس کی ہے کہ
میں پہلی ہولڈنگ تک مسخرم لٹ رکھی جائے اسکی ناسدکارانا روپ اور پلاٹنگ
کمپس سے ہوئی ہے ایک اگر سس لٹ مسخر کر کے اس کے لیے (If s and but s)
کے دھندوں میں گئے ہیں اسکو قسم کا جائے ہ صاف صاف سال ہے تاک کی سند
میں جائے کی جائے اب روپ اوپ کے (Round about way) جو اسرار
کئے ہیں اور جو طریقے اسرار کئے ہیں اس سے نہ عمل میں لے والا ہے اسلئے
ہماری حورسبب ہیں اسکو مول کرنا جائے اگر حلد ناری کر کے کوئی حرا حاصل نہیں
کی جائے وہ لے حار فعلی ہولڈنگس سے زائد رکھے والے لوگ ہیں لیکن اور لیکن والوں کی
رہیں چھپے جائے کاموں ہیں اگر اس دفعہ کے درجہ اکسپروپ (Expropriate)
کر کے کا حور ہو سکتا ہے وہ لٹ لٹ کے لیے ہوا چاہے اس کے لیے
پر عمرہ کر کے کا ضرور حال کر کے ہیں اسکی ضرورت محسوس کر کے ہیں اگر اب جہ
سے ہانا چاہے ہیں نو لٹ لٹ سے داروں کو جائے انکا نمنا ہونے والا ہے
اگر انکا نمنا ہونو ہم سے اسکی ناعا کر کے کے لیے ہمارے اسرار کہتے ہوئے
میں اسرار کرنا ہوں کہ ہمارے اسرار مسطور کئے جا سکے اساکہے ہوئے میں اس
نہ رحم کرنا ہوں

شری کے اسرار (ڈورکڈ) مسرار اسرار مسرار دو یہاں ہیں
اکا نعل سکس ۳۰ اب اور ۳۰ جی سے ہے موجودہ مسرار قانون لگاناری میں
دفعہ ۳۰ اب کے درجہ سے لگاناروں کو نہ اسرار دیا گیا ہے کہ اگر سائے حار سے
اوپر کی اسرار وہ حرد سکے ہیں دوسرے سکس میں نہ سانا گیا ہے کہ اگر و
لگانار نہ اسرار جودنا چاہے تو اسکے معاوضہ کا نعل کس طرح ہوگا اس سے مل
دفعہ ۳۸ کے نعل لگاناروں کو جو اسرار دیا گیا ہے اور معاوضہ دے کے لیے حور سچ
رکھی گئی ہے وہ نہ ہے کہ رٹ کا ہ گا وٹ لٹ (Wet land) کے لیے
اور ۸ گا ایسی رساں کے لیے حورس (Wells) کے درجہ سرار
ہوئی ہیں اور ۶ گا دوسرے وٹ لٹس (Wet lands) کے لیے
لیکن اس میں رکرنگ لے سٹ (Recurring payment) کا ۶ گا حسی
اسرار کے لیے سانا گیا ہے اور عاوی کے درجہ سے حور اسرار سرار ہوئے ہیں ان
کے لیے اور دوسرے حسی اسرار کے لیے ۶ گا سانا گیا ہے نہ حور رساں لجاں ہیں

وہ ان لوگوں سے لچائی ہیں جن کے نام میں پہلی ہولڈنگس سے زید رہیں گے
اسی صورتوں میں جن کے نام میں پہلی ہولڈنگس ہیں یا سارے خارجہ پہلی ہولڈنگس
ہیں اور کوکم رقم معاوضہ دینا چاہئے کیونکہ یہ رہیں گے اور کوکم پس
جس حریف رہے ہیں نہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے حریف رہے ہیں جہاں جو معاوضہ
دینا چاہئے سکس (۵) سے (۷) اور (۸) کے عہد کو معاوضہ کا معنی کرتے وقت
حسابکہ اس سے قبل دوسرے انویسٹمنٹس کے تفصیل سے فرمایا جیسا معاوضہ ہی دینا
چاہئے جو معاوضہ (۶) اور (۷) کے عہد میں کیا جا رہا ہے وہ کلاں سے زیادہ
دینا چاہئے اور اس کی کوئی معمول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے رستدار
ہیں اور ان کے نام سے ہی رہیں لچا رہی ہے تو یہ ایسا معاوضہ کنوں دینا چاہئے
اس لیے میں نے ایک رقم نام کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکس (۶)
حریف کا چاہئے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکس (۶) کی بجائے دوسرا سب سکس نام کیا جائے جس کے ذریعہ ناعاب اور
جس کی اراضیات کے لیے اسسٹ (Assessment) کا نام لگایا اور پری
اراضیات کے لیے اسسٹ کا آگے دیا رکھا جائے سکس (۵) میں کے عہد گورنمنٹ
اسے رسات کو لے گی لیکن میں نے اس کے الفاظ استعمال کیے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے سب کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ میں نے
وہ ان کے عہد میں نہ رہا

اس لیے میں نے اس لفظ کو بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اس کے ساتھ
اس میں کوئی تبدیلی نہیں رکھی گئی تھی مگر اگر میں سوچتا ہوں تو یہاں
کیونکہ یہ ایک ہی ہے رسات نام ہو چکی ہیں اور یہ سے رسات دوسروں کو
بج دی گئی ہیں پھر یہ جب اراضیات کو بیچ گئے ہیں اور کو بھی عہد میں
میں رکھا جائے گا اور یہی عہد کا اندیشہ ہے اور اس رسات نام کی بجائے
بائی نہیں رہی اس لیے میں نے یہ نام کی تبدیلی رکھی ہے اس کے اندر رسات حاصل
کر لیں جائیں

سکس (۵) ای کے ذریعہ جو رسات لیے جائیں گے ان کی قسم کی جانگی
کو پرنسپل فارم کی جانگی اور دوسرے لوگ جن کے نام ایک پہلی ہولڈنگ
یا سبک ہولڈنگ سے نہیں کم اراضی ہو ان میں قسم ہوگی لیکن اس میں دو
حصوں میں یکساں رقم وصول کرنے کے لیے اسسٹ (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں امی نام کے ذریعہ اسسٹ کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اس کو ان اسسٹ کے ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دینی چاہئے اس لیے (۶) اسسٹ میں یہ رقم وصول ہونی چاہئے
میں نے دو برس کے درمیان اس کی خواہش کی ہے پری رسات نام میں
اور ایسا میں کہتا ہوں کہ وہ کوئی سہولت نام نہیں ہے اس سلسلہ میں چونکہ

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ సమస్యను ఎదుర్కొని పాపాలకు పాగా అక్కడ ఎంత మిగులు
తుందో ఇప్పుడు భూస్వామిలకు పాగాల తేలికబడుతుందనేది వాడుకగా ఆ విషయం
వాటికి ముందే తెలుసు ఎవరి ఎంత భూమి మీద ఎందుకంటే ఇంకా తల్లిలు రాతదనీ, తల్లిబోననీ
అంటే తల్లిలలో ఎటువంటి తుంటే తల్లిలు పాగానే పట్టించి దీనికి ఒక పాపాల తేలికతను

ఒక ఎక్కటూరిలో పాపాలకు ఒకరున్నాడు అతడు తానా తిప్పుతెచ్చుకొని ప్రభుత్వ
కున్నాడు తనకొడుకుని తనకడనే బీదలకుంటా వుంటాని తన కొడుకుని కాగా చదవించే
దుకు బట్టికి ఎటువంటి ఒకడు ఎప్పుడూ పాగా చదవీ, గ్రామంలోనే అటు పేదరికం
కుపులలో (పేదరికంలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు పేదరికంలోనే తిరుకున్నాడు ఒకవారు
ఆ కొడుకు పట్టేగోరింటికి తల్లి వాళ్ళు వాళ్ళో కూర్చుని ఎల్లరన్నే పుట్టించి తేల్చుకు
కొని తల్లిలు వచ్చున్నాడు ఆ పట్టేగోరి ఇంటిముందర పాపాలలో ఒక బట్టి చూపుతులు
పేదరికంలో ఆ బట్టి ముందర తిరుకు చూపుతులు పేదరికం అతడు తన పాపాల పుట్టకంటే
తల్లిలు వచ్చున్నాడు ఆ బట్టి వాళ్ళు పట్టు (Feet) పాపాలకుంటే ఈ చూపు బట్టిలు
ఒక్కొక్కటి పాపాల పట్టు కొచ్చునీ ఒక్కొక్కడొక్కడొక్క ఒక చూపునీ తిరుకు బట్టిలో ౨౪౬౦
అందులో ఒక్కొక్కటి పాపాల పట్టు ఉన్నట్లే గనుక మొత్తము ౨౪౬౦ ౪ 3 = 3౬౦ అదుగు
చూపు బట్టిలు వాళ్ళు పట్టు పాపాలకుంట బట్టి తింటే ఇంకా 3౫౪ ఒక్కొక్కమిగిలినా
కీ మీదే ఉంది పాపాలకుంట ఈ తల్లి ప్రకారం చూపు ఎదే అని అన్నాడు ఆ విధంగా
ముందు తల్లిలు కుప్పకావారి తల్లిల తరువాత కాగిలినా తల్లిలుంటాయి భూమి ఎక్కడా
దొరకదు దీనినే వ్యక్తంగా పేర్కొని చెప్పకుండా ఎక్కటూరి ప్రజల జీవనము ఈ దిల్లు గేమా
గాన్ని గురించి ప్రజల విశ్వాసమును కొన్ని వా ర్థాలలో వివరిస్తూ —

1. ముక్కోనాళ్ళవారూ, బూర్గులరాయా!

౧ తల్లి కుదు అని పోతము కాదనిరెవ్వరు
తల్లి కుదికి భూమివ్వక వుదనిరెవ్వరు
తల్లి కుదుందగ కప్పించని భూస్వామిరెవ్వరు
తల్లి కుది పాపాలకుంటుందే వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

2 కప్పించేవాడు తల్లి కుందాడే
కావచ్చుకంటెం వ్యక్తమిది
కప్పించకంటే తల్లి కుందాడే నీ
కాల్గన్ విధులనులో వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

3 చూస్తేవానిదో యీ భూమియిచ్చు రామానంద వివాదము
మున్నీ రామా, నందా, గోపిందా యని గురి తిక్కమున
దిచ్చు సామంతులారే పాపాల దొరకటా తల్లిము
తల్లి యిచ్చుమిచ్చి ఉత్తరుండే దొరకటే కుదులందున్—బూర్గులరాయా—

- ౪ మాజీకిగా వచ్చే టిడిక వచ్చేవంటెన్నాళ్ళనుండో
గంపెదొళా పన్నెండ్లె వెడేరయారు దీదలకొనా ?
ఈ రున్నే ధూపి వట్టి పైయ్యల అధికార దొంగ
ధూన్యవంర ల తాయా బిటుంకొలకే గాక మిగులవో-బూర్గులరాయా—
- ౫ నోటూట్టేదేనాడు కొత్తలు
పోతురులంత వాని పొన్నెమెల
భృషీ వలయువనికే ధూపి లేదట
రెంటియభిన్న లేదలట కావమట్టో-బూర్గులరాయా—
- ౬ పలవ్వుర్తులగల ఎత్తిపానిధులకే
వట్టియంటియు ఎలపొట్టువదొడ
పానురులందరినీ గంగతెలుపుట
పాడియే నీటికి ప్రజ్ఞామార్తవర్మ-బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

- ౭ ధూపెంకో విడిపింతువు ధూపాన్యమలమండవి
ధూరే అతలకో ధూపంబురాలిల్లై దివ్యధూరే
భృషువెండిన ధూకాములు నిరుపివల పోటికో
ధూమట్టిగదా ధూపాన్యములు కల్గురెరువో బూర్గులరాయా—
- ౮ ధేవాలి ? నీ పాటికాని రోటివారెందరో
కర్ణ బలహోవ పేరును నీరీతికాదన్నరు
కొరుణామూవక కాశీవృము మహింయట
కాంపైపరితమగాక నోస్థిమవగవలయవో ? బూర్గులరాయా—
- ౯ నీ ప్రిశ్ఠయు ప్రితిధ దమనకయు
నీ బూత్తుయిద్దీ ఇంటికిల్లాన పొండేర్వము
నీ ఎర్వాధికార సుభలయంతయు
నీ ధూపాన్యమలకేగాక దీదలకెట్లెనో-బూర్గులరాయా—
- ౧౦ ఎందుకే పెద్ద ధూపాన్యముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటుకుట్ట వెనుటోట్టెవా
కొందరోగాక యీ భోగిల్లందమా నీ
కందవి ప్రియము నోటార్చునదీ క్షయో ? బూర్గులరాయా—

4) గాంధీజీ - 2.53

اس میں اس سے کسی نہ اصرار ہے کہ گورنر ہاؤس لکھی سری آمری اصل یہ ہے کہ سری

౧౧ ఈ భూలోకాధిపతియైన నీటికి నశించిపో మహానాథుడుకలెందరో
 ఈ భూమిపై ఆశ్రయపొందిన పితృపుత్రులు తూరువెందరో
 ఈ భూమి నీ నీ చనినీక పుటాగ్రామములో రోజూకలెందరో
 ఈ భూమి పీఠములవా ? విడువరా ? భూస్వాములకే యదుదంబులబడిన
 బూరులకొరకా—

౧౨. కావనవైదు కాల్వపాపాంబోలో దూరమా ?
 పల్కె-వైకట్ల నవనైపాళంల మధ్యమా ?
 విశేష జాగ్రత్తయింక రెండు ధ్వని విరాళా ?
 తామిర్యమిక పాతా ? కరుణ తానెంతా ? బూర్గులరాయ—

౧౩ మా రోదమం బర్యాదోదమమేనా ?
 మా మాటలకే వివరణలేదా ?
 మహారాజులు గ్రహించలేక నలభై ?
 పెద్దపల్లె మాకే పిచ్చిబుద్ధమేనా ?—అయ్యో అయ్యో—

ಇದೇ ಅರ್ಥವು ಸ್ಪಷ್ಟವಾಗಿದೆ.

౧౪ దీనినిగి లోదోమిని కనువొందేయి ఎంపందట్టివాని తా
 వయసు పదివృత్తియందు కనంగన దట్టిరూఁజు ధీవృత్తి
 వ్రువునుని భోగముతో నితని కను ధూరి మహోద్ధృధాచరించువా
 వున మహా భోగముతో నితని తాను నిరాయ యశాంతి పొందును —

محاصرہ نہ کہ جو محاصرہ کی ہے اس کو ارجحیت دی جھوٹ کر حوں رہو تاکہ ہمارے جھوٹے سے جملہ سے جھوٹ کر ہم کو ربح و عہد ہیں بسلا نہ کرے

شرعی حصے ایلد راؤ (سرسلہ عام) مسس اسکر سر ورے لی بی یہ جہات اہم دفعہ ہے اور اس کے کلائس اسے لکھ کر ہی تک ہی رہا اب اہم میں اس کے متعلق جہ سے معقولے کا فی ضرورت کی میں مجھے ان کا اعادہ کرنا ان صلاحیت میں جا ہ معصود ہیں بے صرف محصور طور رہا ہے حالات کا اظہار کرونگا میں اصل دل پرانے سے ملے یہ عزم کرنا چاہا ہوں کہ پورے لی میں صرف ہی ایک دفعہ اسی سے حصہ کی رو سے ہم زیاد سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچا سکے میں اسی لیے اسی کا سہارا لکھ کر ہی آرسل مسس نے ضرورت کی میں اور اپنے حالات کا اظہار کئے دفعہ ۳ کے تحت ساڑھے چار ملل ہولڈنگ ہے زیادہ ادا میں کو گورنمنٹ اہر منصوبہ میں لکھ والی ہے لکھ

جب ہم اس دفعہ کو دیکھتے ہیں تو ظاہر ہوا ہے کہ نہ صرف دھواڑے اور اس کے سوا
کچھ نہیں چھائی ہے عوام کو اس کے لئے کے مراد ہے کہ انہوں نے صرف انہوں کی حد
تک رکھا اس سے عملی طور پر یہ ہوا ہے کہ ایک سرکاری نوٹ لگا کر اس سے
بہتر بنایا گیا ہے

‘Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States’

سادہ اور سہل طریقے سے لکھا ہوا ہے کہ ان کے لئے کیا کام ہے اور اس
مذہب کے رد میں دوسرے کے حوالے سے اس سے ہم سب کے لئے ہوئے ہیں
ان کی

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding. In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands.

اس طرح سے سادہ نمائش (Commitments) کے حوالے سے کہیں میں
کہا جاتا ہے اور دوسرا ایک سرکاری نوٹ لکھا جاتا ہے کہ درجہ بندی کیا جاتا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered. The net income for a family holding has been accepted at Rs. 800 per annum and the ceiling net income at Rs. 3600. These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above. The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution.

سادہ دوسرے اور سہل طریقے سے اس کا مطالعہ کرتے ہوئے سرپلس لینڈ کے بارے میں یہاں
ہوا گیا ہے کہ یہ سرکار کے لئے یہ فرمانا کہ ان کے حوالے سے (Actual Date) ہمارے
اس میں ہے لینڈ میں ہونے کے بعد اس میں بعض فیکٹس معلوم ہونے کے کہ کسی میں
ہیں مل سکتی ہے کہ اسے لینڈ لارڈز میں جن کے اس سے ہم کو میں مل سکتی ہے
وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started.

[illegible]

دھوا جاسکتا ہے لیکن زمین افسکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
اسی میں دلائی جا سکتی ہے۔ ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ عرصہ طور پر
جوچیں مثلاً ہولڈنگ کے رینڈ کی اراضیات میں ولے لگائی جائیں اور سارے حارصلی
ہولڈنگ پر ایک ہی مقدار نہ کریں کہ جسکی زیادہ اراضی ہے ہم کو دیکھ کر اس
طرح کی نرم نوٹوں کا جائے ہو اسکی کارگر ہوئے گا اسکا ہے ۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ رولس لاند سے کا عرصہ ہے کہ راضی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو
کاہل میں نا راضی داروار سے وہ ہیں میں جسکے سبب میں بدور رہ رہے ہیں
ہو رہی ہے اسے لوگ میں جو بڑے لند لارڈ ہیں اگر ان سے ارضی لیکر سے لوگوں میں
نظم کے بجائے جو عرصہ کر کے زمین کی بدوار کو برہان کیے میں زیادہ ہوگا
جب کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ درمیان کرنا چاہتا ہوں کہ سے کاہل پر رہے
لند لارڈس کو اس میں کا معاوضہ دینے کی کیا صورت ہے اور اگر معاوضہ دیا ہی ہے
تو اس زیادہ معاوضہ دینے کی کیا صورت ہے ایک طرف وہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرٹس
لند لیکر اور دوسری طرف ان میں میں کس سرائے روسو جب کریم کر کے دورے ر
سے ہو رہے ہیں دلانا رستداروں اور رہداروں کو مسور نا کہ وہ جائیں وہی
وساب صمم کر لیں نا جو چاہے میں کہیں دوسری طرف رمل جب سبب صائم
ہو اس بل کے دور میں کہیں میں کہ سرٹس لند لیکر اس طرح کا گونا ایک نانک
کہلا رہا ہے لند کو رولس (Land Acquisition Rules) (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
مخارج کالمی کوئی تجارت تعمیر کی جاتی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد بنانا ہو
کوئی دواخانہ بنانا ہو وہی صورت میں سدا کو رولس کے تحت کالی معاوضہ
دا جاسکتا ہے لیکن ہاں یہ صورت میں ہے ہاں وہ صورت ہے کہ اب اسے شخص کے
نام سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے بدوار ہو یک طور رہتا ہے کرا نا جسکے
پاس کافی سے زیادہ زمین بڑی ہوئی ہے تو پھر اسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کافی
معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لند لیکر میں رولس کے تحت جو عمل کیا جائے والا ہے
و ایک دھوکا ہے

58 H. Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو فریم میں دیا ہے اس میں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اس کے ذکر کرنا
چاہتا ہوں جو ساج کے اپنے کلمے ان کے دہہ ہے یعنی سدا بولڈ کلمیں سدا بولڈ بنائیں

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ سرعنوانہ میں نو لوگوں نے اسی رسات فروج کر کے لاکھوں روپہ اکٹھا کر لیا ہے اور پھر اب اس کے لئے ہمس کام حربہ بھی نو رکھا ہے ان لوگوں نے رسات بھکر دوکانیں لگائی ہیں۔ بنگلے بنائے ہیں اور سب سے آگے گئے ہیں۔ ہم نے (۵-۵) راسلٹ سس کا کیونکہ اب نواسکے لحاظ سے اسے مع کوئی حائر قرار دینے میں جس کی تعلیمدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو۔ جب اس طرح رسات مسئلہ ہو جائے وہ اب نہیں کس قانون کے تحت حاصل کر سکتے اب اس کے لئے آرگوسٹس نوٹس کر سکتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب وسنداروں کے مال کو بھی دھکے پہنچانا نہیں چاہئے اس میں تراس کا بھی جھگڑا ہے۔ (۵) میں تراس دینے کے لئے کل فراہمی ملای گئی ہے (۳۸) کے تحت ملل سرکاری کو تراس دینے وہاں نواب (15 times to rent) اور جان (20 times to rent) میں دھکا ہون کا یہ بڑے رساتار کمال ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاویہ دینے کی ضرورت ہے وٹ لند کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دینے میں اور ان کے (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لئے (9 times to rent) اور ان کے لئے (6 times to rent) میں بوجھا ہون یہ اسار کیوں رکھا گیا ہے۔ ان ہی حالات میں اگر میں نہ کہوں تو بجا نہ ہوگا کہ اب حاکم داروں یا وسنداروں کے وکیل بکر نہیں بجا نا چاہئے ہیں سب سس (۵) میں الفاظ یہ ہی سوچ سمجھ کر رکھے گئے ہیں۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ سود رکھے گئے ہیں۔ وٹ کے ملل میں تراس ہے۔ اس میں سرس لند سمٹ کئے لئے۔ اب وٹ کا جنگ (Vote catching) کلمے نو یہ کہہ سکے ہیں۔ لیکن اسی صورت میں اب وٹ کا (۳) گا دینا چاہئے ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمس کا مقصد نہیں۔ (۱) میں جو انکوٹ کہ سرس کا اصول رکھا گیا ہے اب اسے وٹ نو کرتے ہیں اور اگر سمٹ میں حرای ہو تو اسکا معاویہ بھی دینا چاہئے ہیں۔ یہ سر نالنگ کمس کے مقصد کے خلاف ہے۔ اور یہ محض دکھاوا ہے۔ ڈسٹریکٹس آف لند کے سلسلے میں کو انڈسٹری فارم کو تراسی د جا رہی ہے اس سلسلے میں میں سب دیوہی کو کوٹ کرنا ہوں۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھورائو پٹیل : ۳۰ (ب) ڈسٹریکٹس آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پرائس کو آئرسو مو انسر کو دیا رہا ہے لینڈ ڈسٹریکٹس کے مسئلے میں سب ووا کی سہا جاری کی ہے میں اسکا راس دیا جا رہا ہوں۔ مسئلے نہ لے رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں جی رہی ملتی ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کار کام جائے ولوں ورہ کے پاس فرو کاکوئی اندھاں ہوا ہے ان کو گاؤں ولوں کی صلاح سے زمین دی جا رہی ہے گاؤں ولوں کی کل زمین کا ۳۳ حصہ لوگوں کے لیے سوزک رہا ہے۔

اسی لینڈ لیس لبرس (Landless labourers) جسکے پاس زمین نہیں ہے کاکوئی دسرا درجہ جائے میں انہیں پہلے زمین دیا جائے۔ نہ سب ویونا کاکھا ہے وہ جو کہ اس لینڈ میں انہاری جائے میں ہیں کوپ کر رہا ہوں۔ مگر اب ایسا نہ کہ ن ہو جس بک نہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ اس موویس سطح ٹرھسکا کہ اب کو انہیں زمین دیا جا پڑگا۔ صرف میں ہی نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ویونا ہوائے باہمی کھتا ہے انہوں نے نہ کہا کہ مگر بکے مانع سے میں بوجھے چھا ہوا سمجھو ورہ سے حصہ کی زمین مجھے دلو۔

شری سیشن رائو واگھمارے (نلیگہ) : بکے کسی زمین دی ہے۔

شری ادھورائو پٹیل : جی انکس میں دیے کلمے باز ہوں آپ ب بھی اپنی وری زمین دے دی وری میں اپنی وری زمین دے دیا ہوں۔

اس بک میں حکومت ہے کہ کھوینگا کہ نہ لینڈ لینڈ کے بارے میں کی دوسٹ پالسی ہو جائے۔ جب سکس ۳ آرے آتا ہے تو ریسٹ کی دہہ داری حکومت لینڈ ہے اور طرح مسئلہ ۲ گارکھا جاتا ہے لینڈ لیس غریب کسان اپنی زمین کھاں سے ادا کرسکتے ہیں۔ جسٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے بھیمان ہونا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کر دنا گنا ہے۔ اس دے کلمے سکس ۴ ویا میں رکھا ہوا ہے اسلئے میں حکومت ہے کہ ایل کر وگا کہ ٹرنل سمکندل ریلڈی صاحب کا جو اسٹیشن ہے اس پر عور کنا جائے۔ نہ ۲ گارکھا اس دے کلمے ہے اور دوسرا لینڈ لیس لبر کو دے کلمے جو رکمند کہتے ہیں اسکو سرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل ڈنگی) دوسری چر اس میں نہ جو الفاظ اس طرح رکھے گئے ہیں وہ نلاسنگ کمس کے رکمند ہیں اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں۔

اسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری اناپو رائو گوائے (نریچی) : میں اسکو سر آج کا جو کلار ہے اس کلار کے لیے میری طرف سے بھی انکے اسٹیشن دیا گیا تھا لیکن کل حویکہ میں نہیں تھا اس لیے اسکو دلو میں کیا گا۔ لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آرٹیل معوی

(کس کا سٹیشنری ہے ہے میں معلوم نہیں) سری کڈل ریدی کے اسٹیشن کا ہے
۳۰ ہے ایک ایسا سٹیشن ہے جسکا عاویں اور عاویں کے باہر بھی حراجا لگا اور نہ
کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدرآباد ایک ایسا سٹیشن پاس کر رہی ہے میں کوہلوپاس
پر میں سب سے زیادہ پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سٹیشن کی بنا پر بھی
ایک حراجا کہیں یا دھڑوڑا سا لگا سکتا ہے کیونکہ عام طور پر ایک جسے بھی قانون پاس
ہوئے میں اس میں کوئی ایسا سٹیشن نہیں لایا گیا ہے اس سٹیشن کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک سٹیشن کے بعد جبکہ ایک لگا جان رکھے گئے ہیں میں سمجھنے کے طور پر انہوں
(Assume) کرنٹگی ایکو آکوائر (Acquire) کرنے کے بعد
دی دوسری سٹیشن کرنٹگی ہی ایک ایسا سٹیشن ہے جسکی بنا کر کہا گیا ہے کہ ہماری
پاس ایک سٹیشن ہے رولہ سٹیشن ایک پاس ہو رہا ہے جہاں بھی میں نہ کہیں پر عبور
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جس طرح متحد بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ نہ کرنے کو
اچھا ہوتا جہاں رولہ سٹیشن کی حوالہ دے اسکا حوالہ دے (Approach)
ہے اور لے دینے کا حوالہ دے وہ صاف ظاہر ہے اب ہاؤس سے صرف ایک ہی حرجی
نوع ہم نہ کرنے میں جو کچھ بھی لیا دیا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے حرجی میں ۳۰ آف ورچی
میں نہ رکھا گیا ہے کہ اس میں کو گورنمنٹ آکوائر کرنا چاہی ہے اور اسکو اسے
لوگوں میں ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہی ہے جسکے پاس میں نہیں ہے جب آف ڈرائیو اس
دفعہ کے بعد کو کسان بنانا چاہی ہے تو سچ میں گول مول الفاظ کون لائے گئے
میں سامنے جا کر بھر بھرے ہوئے ہیں کی کو کوشش ہے وہ کون ؟ ساڑھے چار مہینے
ہولڈنگ کے بعد سب سے سادہ سے معوں میں رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فارڈی اوسس آف مینجمنٹ
کے الفاظ رکھے ہیں ایسی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ سی میں بعد میں سب سے سب سے
میں کہ کو کسی میں گورنمنٹ حاصل کرنا چاہی ہے فوراً اسٹاپ ٹائم کے بعد ہی
حوالہ دیا جائے میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لئے رکھے گئے ہیں میں ان کو نہیں
سمجھ سکتا۔ جسکے ہے کہ ہاؤس اس حرجی سمجھ سکتے ساڑھے چار مہینے کے بعد
نروڈکس میں ڈال دیا اسٹیشن ٹیلیویشن جو نو گورنمنٹ لیا چاہی ہے وہ اوسس فارڈی
میں (Assumption for the management) کون صاف طور پر رکھے کہ

Government want to acquire that land which is more than
4½ times the family holding

اسکے بعد نہ عمل ہو سکتا ہے چاہے اسکو لند لارڈ کہیں یا کچھ بھی کہیں اس سے
میں لیکر ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہی ہے۔ اسکے بجائے جسا کہ اب لے سکتے ہیں اور اس
کے سب رکھا ہے۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرصہ کرنا ہے اب بے نہ جو فوراً ہی نامیں رکھا ہے اس کے بجائے ہم نے جو ایکٹ میں کیا تھا کہ ۳۵ ا ب اور جی کے عب گورنمنٹ اکواٹر کرے جہاں اسے ہم نے ساڑھے چار میں رکھا ہے و کون سی کا وجوہات ہیں وہ بھی میں اپنے سامنے رکھا جا رہا ہوں میں نہ عرصہ کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار کا جو رکھا گیا ہے اس سے ہزار جملے کا جو قانون تھا اس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کس طرح آگے بڑھ رہے ہیں ہر سال ہر سال کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم نئے ساتھ حل کیا ہوں لیکن جھلنگ میں ہمارا کیا میں پوچھتا جا رہا ہوں کہ ہاں کسی قدم بہ قدم گئے تھے رہے ہیں وہاں کسی ہم میں (رائے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

میں ناموں کا ہونا ہے مسم اربا کا مسم اربا کی مالگاری ۵ روپہ سجھے ہیں و فو ا مسم یعنی ۲۰ روپہ مالگاری ہوتی ہے جہاں اس وقت چھپے پاس فعلی ہولڈنگ ۵ جو ساڈھارن رکھا گیا ہے و دہڑ دو سو انکر سے زیادہ ہیں ہونا انہوں نے اسٹڈرڈ کو روپوں میں رکھا تھا اور اب اس کے بجائے فعلی ہولڈنگ اور سلیک وغیرہ کے لحاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک بنا قانون لا جا رہا ہے ایک برا پروگریسو لحاظ سے ہم نام کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف لحاظ کا فرق ہے اس کے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاں بھی غور کر سکتا ہے کہ دہڑ ہوا انکر کی مالگاری ۲۰ روپہ ہوتی ہے اس طرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے و کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہزار جو بھی اگر تکملہ ل پڑے اس کو ری دے اگر تکملہ انکم کو بڑھانے کے لیے اور حسانہ فامو را پلان میں ہے اکائیٹ اور سوئل ان انکوالیٹس (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لحاظ سے لا رہے ہیں اگر جی آٹکا مسجد میں نو پتو چاہیے تھا کہ جہاں تک ہو سکے بڑے لہند ہولڈرس کو آب بھور کر کے جو انٹینسٹی کلسوٹ کر سکیے ہیں ہر سال کلسوٹس کے لیے کیا لہند رکھا جاوے اس میں بہت مشکل ہے کہ اب میں اور مجھ میں ڈفرنس آف وپنن (Difference of opinion) ہو پھر بھی مسری سے کام لے ہوئے ایک ہزار نا نامو انکر ہر سال کلسوٹس کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگر تکملہ پیمانہ کے لحاظ سے کہے لوگ مسری سے کام لے رہے ہیں یا مسری سے کام لے کے لیے کسی لہند لاؤس مار ہیں کیا مسری سے کام لے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے میں کا میں سوچتا ہوں اب انکم

اگر تکلیف دہ ہے اگر سب سے بڑی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کر کے روڈ کس ڈھانڈا کر
رہا انکم حاصل کر کے کی کوئی کرے ہیں لیکن اسے لٹل ہولڈرز کا حکم میں
سورس ف تکم رزاع ہیں بلکہ دوسروں کی مدد سے رزاع کر کے اسے اور
و زیادہ سے زیادہ روڈ کس کر کے تکم حاصل ہیں کر کے اور یہ سب کا بھرہ ہے بھ
خرہ کے بعد نہ کہا کہ ہم انکم خاے کے لیے نا اگر تکلیف دہ کو برو دی دے
کے لیے مارے جارہی ہولڈنگ رکھے ہیں و کسی طرح بھی صبح ہیں ہو سکا
فابو بر ان میں بھی نہ خر رکھی گئی ہے کہ ریس کے لیے دیں فعلی ہولڈنگس
ہی کی سلیک رکھی خاے نہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فابو بر ان سے ڈھانڈے کا
سوال انا ہے بھ وہاں فابو بر ان کا حوالہ ہیں دنا خانگا جہاں میں حال میں
اگر تکلیف دہ نارن اور موسمی کے اح کے حالات کی عہ ہارے سامنے لے والی ہے

اصلی صاف طور مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ حسابہ انہی ایک آرسل میں ہے
کہا ریکل ۲ ٹے لگا لیکن میں ہیں سمجھا کہ وکسٹریج اریے اسکا کوئی کہ
آب کے حاکم بھی اسکو اریوم کر کے وئے ہیں سکیں جہاں نہ (Add) کا گا
ہے سمجھ لے کے بعد اگر نہ معلوم ہو کہ اس سے زیادہ جہاں ہوئے و لائے و
اسکو رورک خانگا و اگر میں خر ہو گئی ہے نا اور کوئی وجہ ہو و اسکا معاوضہ
بھی دنا خانگا نہ جس کو میں سے نہ معلوم ہونا ہے کہ سمجھ ر لے کے
بعد بھی اب کسی کی میں کو بھی اکو بر کر لیا ہیں جہاں بلکہ میں سے ب صرف
ایک ڈھونگ رجا رہے ہیں کہ میں کو اری خانگی اصلی حسابہ ۲۰ سی اور جی
میں آب رکھے ہیں و سہا ہی سکو بھی رکھے کمال رندی صاحب کا جہاں اسٹسٹ
ہے و سہا رکھے گورنٹ میں اکو بر کر کے بعد ۲۰ سی میں نہ احسا دنا گا ہے
کہ نہٹ خاے و خر کر کے نہ احسا بروٹک سب کو دنا گا ہے لیکن سب
سکس ۲ کو فب کے لیے رخ میں لانا گا ہے میں کس فب ر دھانگی اور کس فب
بر لھانگی و طے سہ ہے لیکن اسکو رکھ کر اب میں بے فب لنا چاہے ہیں

حسابہ میں اسٹسٹ تھا جی لوگوں کو لند لیر بر دنا خانگا بطور بروٹک سب جو
کچھ بھی احسا انکو حاصل ہو سکے ہیں اس کے لحاظ سے و فب دیکر خر د سکے ہیں
نہ احسا اب انکو خود خود بل سکے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس اسٹسٹ
پر آرسل جہاں مسٹر عور کرنی بوسا ہے (۵۲) اب میں اسٹسٹ پس کر کے
ہوئے نہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو فب رکھی گئی ہے وہ مارکٹ
وئالو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ فب رکھ سکے
جو حسابہ میں لے اس سے ملے کئی ٹیکس کے و ب کہا کہ آب کی ٹیکس بوس کی
جو وائی ہے وہ کابا ہے ہوگی اور اب جو میں حاصل کر کے عرب کما وں
سروووں اور لٹل سروس میں قسم کرنا چاہے ہیں جو ابی عہ سے اس سے زیادہ
سے زیادہ پیدا وار حاصل کر سکے جو وئے لوگ اس فب بر ان اراضیا کو خر د ہیں

سکئے وہی کی طرح تک نسبی ہی عوز کرنا چاہئے اگر بایا میں نریکے
نوری کے حریے نا حوی ب دے رہے ہیں وے معی عو حانگا اسکے علاو
پرویکٹ سب کو حوی ب دے رہے ہیں وہی میں ریں آکوا کرے کے بعد
میں کولر (1953) کے طور دیکھے ویک دنا چاہئے اوس کو بھی میں
حریے کا میں ملنا چاہئے تک سدا سادھا طبع عو کا ہے اس کے خایے ب
اوس میں مستحب وعہ کے چھ کرے لارے ہیں وراس کی وعدے میں قانون کے
عب حوی میں ملے والی ہے (حقیقی بھی کوئی آمد میں) د بھی میں ل سکگی
گو مری ناری پھون گئے نر پھو ۴ میں کری کہ میں سے پھی مسما حل حویاگی
لنکی پھر بھی میں ۴ حال وجود نا کہیے برعد رہن کہ گر نا ہی ۴ ہم
پھون گئے کے لیے حرج کرے نہ اس سے دس کا رنا د میں ہم لوگوں میں نا ب
سکے بھی لنکی ہم ایا بھی میں کرے میں کم رکم ب حو کھ دنا چاہئے میں
سدھے طریقہ سے و دے ۴ مری حری بل ہے سدھے کہ کم کم سک
مطور کرنا چاہئے

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل س رنڈی (وردھا شہ) مسراسکر سر دفعہ (۴) کے لیے حوی
رہا ب سس ہوئی میں وہ اسہای سجدگی سے سوچے کے نا بل میں کونکہ دفعہ (۴)
میں ہم و حری نون کرے میں ہی کے درمید سے ہم ترے رسا زوں کے نا ب
سے رسا ب لنکر عروں کو دے والے ہیں جب ہارے قانون کا نہ مقصد ہے عروں
کو ریں دے کا ارد ہے ورسا داری سیم کو لمس میں رکھے کا ارد ہے و
اح کے موجودہ حالاب کا میں اور روعی حالاب کا نا طالہ ہے اوس پر عوز کرے کی
صورت ہے اگر ہم ان حروں کو سس نظر نہ رکھے ہوئے قانون نا سکے و نہ
قانون کا نا کا برہ عو چائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ سد نا ب میں ہوگا

جہاں سلنگ حوی مری کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فصلی ہوڈنگ مری کی جا رہی
ہے لنکی اس کے اور کی رسا ب بھی کیا حکوب اسے نصہ میں لے سکگی اور لنکرے
عر ب کسانوں میں تقسم کر سکگی اس کے متعلق کا کی سکوک دنا ہو رہے ہیں
اگر موجودہ دفعہ حوی کا بون رکھا جائے و اس کا کا ایساں ہے کہ آ ب میں لے
سکئے اس واسطے سلنگ کسی مری کرنا چاہئے اور سلنگ کے بعد رسا ب حاصل
کرے کا نا طریقہ ہونا چاہئے یہ ایک اہم مسئلہ میں نا نا ہے اس کے خایے کی ہم
کو مری رہے میں رنا دہ بمصلا ب میں نا جائے ہوئے ایا عری کرویکا کہ ساڑھے چار

فعلی ہولڈنگ کی جو سلیگ ہم برقرار رکھیں گے ورنہ ہمیں تسلیم کرنے کے لئے ہیں
ملکی یہ صاف ہے لیکن اگر ہمیں حاصل کرنا چاہیے ہیں تو مناسب
سیلیگ برقرار کرنا چاہیے سلیگ قائم کرنے کے لئے کسی امور کا لحاظ کرنا چاہیے کیونکہ
طبعاً کو اس سلیگ کی زد میں نہ چاہیے نہ ہم کو دیکھا ضروری ہے ہم یہ
ہیں چاہیے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کھسک کر رہے ہیں وہ معمولی ہوں یا متوسط کسان
ہوں یا دوسرے چھوٹے درجہ کے ہوں ان سے مناسب نہیں لی جاسکتا بلکہ ہمارا مقصد
صرف یہ ہے کہ اسے لوگ جو رعایت میں زیادہ دلچسپی ہیں رکھیں
اس کے پاس مسکڑوں اور ہزاروں ایکڑ اراضی دیئے گئے ہیں اور جو حالات سے فائدہ
اٹھاتے رہتے ہیں ان کے لئے دوڑے لوگوں کے سہے کی بنیاد چھوڑ کر رہے
ہیں ان سے مناسب لکچر عرب لوگوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا
چاہیے تجربہ کو سامنے رکھیں ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ سارے حار
فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رواد ہے اگر سکو میں فعلی ہولڈنگ نہیں کر دینا چاہیے
تب بھی میں حار موصیعات میں اسے لوگ مل سکیں گے ان سے ہرگز نہیں مل
سکیں گے سارے حار فعلی ہولڈنگ کی سلیگ اگر کبھی نہ ملے تو کچھ ہی زمین
ہیں مل سکیں گی اس لئے موجود حالات کے لحاظ سے یہ فعلی ہولڈنگ رکھا جائے
اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اس کے و کی جو رعایت ملے گی حکومتوں کو
ایکسی کنڈیشن (Consideration) کے لئے یہ مناسب ہے
لے (Acquire) کرے ایسی صورت میں ہی لینا دینا میں فائدہ مند ثابت
ہوئے اگر اس میں نہیں کر سکیں گے تو میں مل سکیں گے یہ بھی کہیں کی کمیوں کی
کا رہی ہے کہ ناسوا ر (Five Year Plan) کے درجہ
اکٹامک اور سوسل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آئے والی ہے اگر گزرتے ہوئے میں کافی
تبدیلی لانا مقصود ہو اس کے لئے یہ رواد اہم کام نہ ہوگا کہ ہم رعایت کے
معلق قانون بنائیں نہ نہیں کہا جا رہا ہے کہ فاسوا ر پلان کے بعد اس قسم کا
سب سے پہلا قانون اگر کسی ایسا میں رہا ہے ہمارے ہی ایسا میں آ رہا ہے
اور فاسوا ر پلان کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں
اگر آپ فاسوا ر پلان کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور فاسوا ر پلان میں خود بنا گئے
کہ بڑے رسدگاروں سے رعایت حاصل کر کے کافی رعایت عرب لوگوں میں دینگے اگر
یہ مقصد حاصل کرنا ہے و موجود سطح پر سلیگ رکھ کر اب و مقصد حاصل نہیں
کر سکتے بلکہ اس سلیگ کے معیار کو گھٹانا دینا اور ساڑھے حار فعلی ہولڈنگ کی
جائے میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ قائم کرنا مناسب ہوگا وری اور اس میں ہر
ہے کہ اگر میں فعلی ہولڈنگ کی سلیگ رکھیں چاہے وہ دہان کی زندگی پر اور اسے
طبعاً ہر جو رواد میں رکھا ہے لیکن اس میں اب سے محبت کرنا ہے اور رعایت میں
دلچسپی لکچر ہذاوار رواد بڑھانا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑے والا ہے۔ البتہ اگر

پرچہ نو اون لوگوں پر رنگا جو زرعت میں کافی دلچسپی میں رکھے اور دوسروں کی محبت کو لوٹے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے اور سلیک جو معرکہ کی گئی ہے ویکو گھانا پرچہ نہ ہو رگوسٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سلیک ہم معرکہ کر رہے ہیں اگر اوس کے اور کی مساب بھی ہم میں نہ بھی رہے کے وس نکرے کو علحدہ کرنے سے بدوار میں کمی ہو جائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سلیک معرکہ کی حالت میں بمعنی طور رد نہ کیجئے تو معلوم ہوتا کہ بدوار میں کمی ہو جائیگی کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب اب اسے لوگوں سے زمین لینگے جس کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان کو دینگے جو عرب میں تو ان کو یہی رزاع ہے۔ (Establishment) کرے میں دو سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے بدوار میں کمی ہوگی اگر یہ عمومی طور پر اصول قائم کریں گے کہ بدوار گھانا نہ چاہیے تو پھر کوئی زمین حاصل نہیں کریں گے یہ آرگوسٹ بھی صحیح ہے کیونکہ رستدار سے حق زمین حاصل کریں گے اور اوس کے حصہ کی جو زمین ویکو چھوڑیں گے اوس میں بھی بدوار گھانا جائیگی اس لحاظ سے اوس کو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہیے اس چلی ہو لینگ کی سلیک رکھیں یا ساڑھے چار مصلی ہو لینگ کی اگر محبت سے کام کریں گے تو بدوار میں گھٹ سکیں انک آدمہ حصہ آسانی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسٹنس کم ہو جائیگا اس کا حق تو ضرور بڑی لنگ لیکن بدوار میں نہیں بڑی نہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ اس کے لیے بدوار گھانا جائیگی اب ساڑھے چار مصلی ہو لینگ چھوڑیں یا مصلی ہو لینگ چھوڑیں اس سے بدوار میں رہیں تو گھانا میں زمین جس قدر محبت کریں گے اسی ہی بدوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے بدوار گھانا کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا حواسن سلا نا گنا ہے و صحیح میں ہے اب جو سلیک معرکہ کریں گے اوس کے اوپر کی زمین لیا ضروری ہے اگر اب سسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہیے ہیں اور اس کا فائدہ عربوں کو دینا چاہیے ہیں تو نہ شرط رکھیں اگر اب صدق دل سے اس میں چاہیے اور اس قانون کو حوں کا نوٹ رکھا چاہیے ہیں تو عربوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے رستدار کل آکر یہ عذر دے سکیں گے کہ ساڑھے چار مصلی ہو لینگ کے اوپر کی زمین اب لینگے تو میری بدوار میں سار ہو جائیگی جو عہد دار محضات کسبہ ہے وہ بھی جی کہہ گا کہ حصہ اس سے رزاع سار ہو جائیگی بدوار گھانا جائیگی لہذا یہ رائے دیکھا کہ نہ زمین میں لیا چاہیے اس لیے نہ جو اندیشہ نالے جانے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے منہم رکھیں گے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اس کے بعد میں یہ عرض کروں گا کہ موجودہ نافذاتوب قانون کی دفعہ ۲۷ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین آباد نہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

حد لے سکی ہے اور اسے سمجھ میں اسکا انتظام کر سکی ہے جب گورنٹ اپنے سمجھ میں لے رہی ہے تو اسی صورت میں معاوضہ یا کمپنس (Compensation) کا سوال ہی کسے نہ ہوتا ہے سب سے پہلی سمجھ میں ہیں اور اسے ۹۰ ع و کا جو سب سے اہم ہے اس میں بھی اسے کمپنس کا اندازہ (Idea) میں ہے ایسا اندازہ کہیں نہیں آتا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں نہ حیرانی جا رہی ہے حالانکہ اب یہ دعویٰ کرے ہیں کہ عرب لوگوں کو عرصہ کی حاسگی اس میں نہ بھی کٹا جا رہا ہے کہ اگر گورنٹ میں لگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا یہ صرف یہی لے وہ بلکہ اس کے لئے کی ہوئے ہے تو اسی کے لئے ایسے جو اصرار ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں نصفہ کیا گیا ہے۔ گورنٹ سمجھ کو اسے مانو میں لے اور گورنٹ کے سمجھ کے دوران میں رہی کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لئے ایک سکس میں فراہم کر رکھا گیا ہے نہ گارنٹی (Guarantees) اب ریسٹراؤن کو دے رہے ہیں لیکن کسانوں کے مسائل اب کا سچ رہے ہیں اب عرب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کر سکتے کیونکہ اب بنا رہے ہیں کہ دفعہ ۷ کے تحت معاوضہ دینگے تو اب اس کے حوالے سے نہ کمپنس ادا کرنا چاہیے اس کا رٹ عرب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور ہلک حوالہ سے ریسٹراؤن کے مطالبات کی نفعی کی حاسگی یہ طریقہ الکل غیر صحیح ہے سمجھ گورنٹ کی صورتوں میں لگی اس صورت میں حیکہ رہی ٹرو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کتب میں ہوئی ہے اس میں کا پلہ دار ان ایسٹ (Inefficient) ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اسے سمجھ میں لگی اسی صورت میں کمپنس کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا سمجھ میں ہے تو رٹ کا بھی کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو جو کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے سمجھ کا سوال ان اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان ایسٹ طریقے رکھتے ہو رہی ہیں جہاں پلدا وارگٹ رہی ہے تو اسی صورت میں گورنٹ اسے سمجھ میں لے گی اور سمجھ کا حرجہ وضع کر کے دے گا نصفہ کیا گیا ہے جب اس سے ملے ٹریسٹس فام ہوئے ہیں تو پھر یہ طور پر ۳ کے تحت سکس ۷ کے تحت حوالہ فام کرنا چاہیے ہیں وہ مناسب نہیں ہے نہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ ٹریسٹس ملے تو کوآپریٹو سوسائٹی کے لئے رکھا گیا ہے۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے قسم کے ہیں میں سمجھے سے فام ہوں کیا حکم نامہ اراضیات قسم کے والے ہیں انکی کوآپریٹو سوسائٹی مانگے گا کوآپریٹو سوسائٹی جو ۳ سے فام ہوں سلاگن تک ہے نا اور کوآپریٹو سوسائٹی۔ آخر کسی کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہیے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی رد سے

ممبریں ہیں انکے حاندانوں کا حال بھی معلوم ہے وہ خود رسا کو تصم کرلیے ہیں
جس کے منصب میں چار پانچ سو انکڑ رہی تھی آج وہ صرف سس سس انکڑ کے نہ دار
رہ گئے ہیں اور باقی کو تصم کرلیے ہیں کل سوو آف دی بل بے کہا کہ اگر کسی کی
مطر میں چار پانچ میلاٹ آئے ہوں تو انکو جرنلائر (Generalise) میں
کرنا چاہیے جہاں جرنلائر کرنے کا سوال میں ہے اس میں جو جمعہ دی ہوئی ہے
اسکی رورٹ منگوا کر دیکھئے تو انکو معلوم ہوگا کہ میں سال کے بے نہ دار ہو گئے
ہیں ۔ نہ صرف نہ بلکہ میں کے لیے انریل زونو میں بے ارڈر بیجا ہے کہ کسی
مجلس کے نہ میں مصاب ہوئے ہیں تو پورا اوں کا عمل کا عداب میں کیا جائے جو
بے مصاب ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ نہا رہے ہیں ہر صلح کا ہی حال ہے کہ
بڑے بڑے رسددار اپنی رسا کو تصم کرلیے ہیں اگر مایوں کا معصہ اس طرح ہے
ہم مساوات قائم کرنا ہے تو فولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ
فولداروں کی حفاظت کا سوال انا ہے اسلئے میں عرض کروں گا کہ ع کے بعد اگر کوئی فولدار
مول نہ لیا ہے تو انکو بھکا انا گا ہے اسلئے اسلئے مطالبہ کو رد کر دیا گا ہے فولدار
کے ساتھ محفل لوگ ملکر کلاس کرے ہیں تو انکو ریگنٹائر (Recognise)
کرنے کا مطالبہ کیا گا ہے تو انکو بھی رد کر دیا گا ہے ۔ ۲ ۲ سال سے جو
کلاس کرتے رہے ہیں ان میں بھی ایک ٹرویکٹ سس نہ جیکسی میں ملے ہیں
کیونکہ وہ معزہ بند کے اندر دڑھواس نہ پس کر سکتے

سری بی رام کشن راؤ انریل ممبر کس امیٹ کے بارے میں نہ ع
کر رہے ہیں جہاں ایک سکس تر نصر ہو رہا ہے

سری ایل اس راڈی سکس ۳۰ ایک اہم سکس ہے اور

سری بی رام کشن راؤ اہم ہوئے کے نہ معی ہیں کہ پورے انکٹ تر نصر
کیا جائے

مسٹر ڈی ایسکر اب صرف اسے امیٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دشیپانڈے - میں اس اعتراض کی سبج مخالف کرنا ہوں ۔
آریل ممبر اسے امیٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امیٹس تر بھی اظہار حال
کر سکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ لیکن سارے انکٹ تر نصر کرنا کہاں تک درست ہے
اگر ایک لمٹ (Limit) ہوئی ہے ۔ اس طرح اگر ہر ایک ممبر تمام
امیٹس پر کہیے لگے تو نہ قابل عور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں پمپلائز دیرھا ہوں کہ سکس ۲۰ (سی) کسٹرو
لئے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہوئے والا ہے میں اس کے بھمان اور فائدہ
کے بارے میں پمپلائز دے رہا ہوں یہ سب سچکٹ پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آئرنل مسز کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروٹیکشن سسٹم میں چکے ہیں میں وہی پروٹیکشن سسٹم
اند پروٹیکشن سسٹم سے انکار کر دینا چاہتا ہوں۔ روس میں اس کا میکانیزم کو کس حد تک
کے لئے فائدہ پہنچے گا اس پر کافی بحث ہو چکی ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب اس پر مزاح
کس طرف ہے۔ آب عدم مساوی کو ہم کرا چاہتے ہیں نا عرب فولداڑوں سے رساں
دہیں کر رسداڑوں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہو چکا ہے۔ یہ کہنا کہ عدم مساوی
کو ہم مٹا رہے ہیں یہ ڈھونگ ہے۔ سکس ۲۰ الووری ہے (Illusory)
میں (Deceptive) ہے اس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔ میں کہہ چکا کہ
اس سکس ۲۰ پر اس کی برہان کو مستحکم کی ہے عورت کچھ حصہ سہنگ اور
محنت لئے کے سہیلے میں انورس کی برہان کافی عورت طلب ہیں اب رساں لئے
میں نوئل اکونرس اس انکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرے ہیں جس میں ناراری
میں ہے ۔ وہی راہ میں ادا کرے کی شرط رکھی گئی ہے کیا انی میں اس کا مسکار
یہ طلب کرنا اس کے حق میں سچی ہیں

شری شمش راؤ واگھمارے ناراری میں ہے ۔ معاوضہ کیا زیادہ ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں۔ سیکٹ کمی میں بھی ہے
کہا تھا ۔ نہ کا سکس کی لے ایک کمیسی سے باہر ہے اس انکٹ میں جب سلا
ہے کہ

۱۔ در معاوضہ کے میں میں عدالت کو اس پر دہل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا
(اول) اراضی کی اس میں پر جو تاریخ سہر سے ہو ۔
(دوم) اسے درج گھاس اور فصل کی میں پر جو مفداڑ کے قصہ کرے وہ
اراضی پر اسادہ ہوں

(سوم) اس فصلاں پر جو شخص امتداری علیحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔
(چہارم) اس فصلاں پر جو شخص امتداری حانداد مقولہ نا میں مقولہ کو نا
کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لئے جانے کی وجہ سے پہنچے ۔

(پنجم) اگر اراضی لئے جانے کے باعث شخص امتداری کو انا مقام سکونی نا مقام
کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے احراجات معمول پر ۔

(نہم) اس فصل ر حو نارع نہمہ ے فصہ لے حائے نک اس اراضی کے
معاوضہ میں کمی کے ناع عائد ہو حو مقدار اسطرح میں کی حائے م پر ہ فصہ
ڈھکر معاوضہ دنا حاسکا ۔

اسکے بعد راضی و اس لیے کے بعد کسی کسی حروں کو ملحوظ رکھکر ہ فصہ اضافہ دنا چاہیے
وہ بلانا گناہ اسر رزی فصہ ے ہ فصہ اضافہ دنا حاسکا ہے اسطرح رسدازوں کو
معاوضہ دنا حاکر ملک ابرسٹ کے نام ے رسا ہ نوں کو نہم کرنا چاہیے ہ اسکے لیے
ہہ نو حراہہ میں نہہ ے ہ عرب کاسکاروں میں امی رقم ادا کرے کی ہک ے
آب اسطرح معاوضہ ہہ رکھنے میں طرح ہارے اسٹسٹ میں یوس کا گنا ے ہچھ
صحیح ہو د چیں حکی اراضیاں کے لیے ۲ گنا اور نری کے لیے ۲ گنا اسطرح
مقرر کرکے اسالعمس کے ذریعہ ادائی کا حو اصول ہیں مانا ے اسکو طے کیا حائے نو
کاسکار آسانی ے اسکو ادا کرکے اور ساہ سا ۱ ای ندا وار میں اضافہ کی حاب
نہی بوجہ کرکے میں ہاوس ے اسل لڑنا ہوں کہ لند اکو برس
Land acquisition اور فکرس ف براسی (Fixation of price)
کے سلسلے میں ہیں حو اسٹسٹس پس کرے ہیں ان نو عور کرکے اپنی قبول کیا حائے
نو اس ے کاسکاروں کا چلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

میری اسے راج رائی (سلطان آباد) اسکریر میں رور کرنا چاہا
حروں انک کیکل اسٹک کی حاب بوجہ دلانا چاہا ہوں اس حبر میں دعاب
ہ ۵۲ ۵۳ و سہی رکھے گئے ہں بعد میں ۵۲ الف ب ح ڈرٹا گناہ
حو دعاب ڈرٹا گئے ہں ان میں وہی اصول ے حو چلے ہ ۵۲ ۵۳ میں موجود
ہہ دوہوں جگہ ہی ے کہ حو اراضیاں ان اسسلی کلب ہوں ہں انکا انرسس
آب مسحٹ ہونا ے اس کے لیے صلف و موہاں سلائی گئی ہں حکے بعد گورنٹ
رس اسے مسحٹ میں لے سکی ے نی سلی ہوڈنگ ے اوپر کے لیے ص (۲) اور
ساڈرے حار ے اوپر کی رس کے لیے ص () (۵۳) ح سلی ہونا ے اس کے لیے
دعاب ہ ۵۲ ۵۳ میں تفصیل طور بر اکیلاں دے گئے ہں کہ کسی حروں میں
گورنٹ کو انرسس اب مسحٹ کا احساں ہندا ہونا ے اسطرح مسحٹ میں لے کے
بعد مسحٹ کو نا گورنٹ کے اناسٹ آفسر کو کا احساں ہونے ہں
انکی پوری تفصیل انک پورے صہے میں سلائی گئی ے اسکے بعد ۵۲ میں نہ سلائی
گنا ے کہ اگر انکی حروں حوس نہ کی حائے کہ گورنٹ اسے فصہ م سرڈ رکھے
نو حکے ماس ے رس لے گئی ے اسکو و اس کر سکی ے اسے حروں میں معاوضہ
کیا ہوگا ۵۲ میں سلائی گنا ے وہاں نہ سلائی گنا ے کہ اگر نہ حالات ہوں نو
حکوب کو احساں ہوگا کہ انک نارع مقرر کرکے نہ اعلان کرے کہ نہ اواسی سرکاری
انظام میں لے لے ہاں یہ چیں ہلایا گنا ے کہ کیا معاوضہ دنا مانا چاہیے اس کا

میں میں کہا کروں گا کہ بطور کامیورڈ و ورے نوئے پاسک (नल्लिक)
میں انکے ہاں کوئی حیرے ہی۔ ہر انکو کوئی حیرے ہر انکو ایک حیر
ہاں ہاں ہے و لہجے میں ہے ہی میں کہا ہے ؟ و کہیے میں کہ نہ
کچھ بھی میں ہے کہا جاتا ہے کہ برائے رہائے میں دوپ (४५) اور ادوس
(४६) کے ٹرے برے ہوں۔ بھکر ہب کی بکے اہ سا کے سائے
ہائیں لا کر کھرا کا ہ ہائیں ہے نا میں اپوں نے نہا میں اس طریقہ پر ہ
میں ہے نہ کی انی (Philosophy) کی وجہ سے انکو سا معلوم
ہونا ہو نہ کہ میں سائے رکھا ہوں مگر ہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب
ہے حساب نہیں ہے رہی جی میں ہونا ہ ہے میں اسی حیروں کا حوب میں
دوہکا میں کلار ہاں ہاں (Clause by clause) محب کہ ہوں اسدیس
جو یک ہی قسم کے ہوں نہ سب کا یک ہی سائے حوب دوہکا سب سے پہلے جو
اسٹیمٹ موو (Move) ہوا و ہر ہ ہے اس کے درمہ ویک رام راوا صاحب
نے انک راوبروانڈ (Add) کرنے کی محورس کی ہے ہوں نے انا
راوبروانڈ اس طرح میں کہا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered
below two family holdings and wherever the limit is lowered
Government shall provide adequate and necessary financial assis-
tance so as to enable the cultivator to conform to the standards of
efficient cultivation

انکا اعراض میں طریقہ پر دیکھا کہ آب ایسٹ کلسویس کے لیے رولس ہاں ہیں اور انکی
حالات ویری ہونورس لیے لیا اور چھ لیا چاہیے ہیں اہرل میں اس راوبروانڈ
و کہنا چاہیے ہیں نہ اگر ٹرے لوگوں سے سہاں کہا جاتا ہے نو کوئی ہرج میں ہے
اس واسطے کہ انکا کوئی عصال ہوئے ولا میں ہے لہکی گر چھوئے لوگوں سے سہاں
کہا جاتا ہے و انکا عصال ہوئے کا اندسہ ہے ان سے بھی رس لیے لہاں کی
چھیں لہاں کی میں وجہ سے انکا ہ حال ہے کہ درمہ ملی ہولڈنگ نا اس سے کم
ہو جانے والی ہے نا ان سرٹ کی تابندی اس وب تک لاری میں گرد ہی چاہیے جب
یک کہ گورنٹ انکو مسائل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے
اسکے ص حو کچھ بھی حال ہے و ہے انکا انک صول نہ ہے انک اپہرانی
(Anxiety) نہ ہے کہ دو لہل ہولڈنگس سے کم کسٹ کرنے والوں سے
کوئی مواجدہ کرنے کا اندسہ جو ری حد تک انکا ہ سہاں درپ ہے وہ اس سجدہ
پرسی ہے کہ ایسٹ کلسویس (Efficient Cultivation)
ان معوں میں میں معوں میں کہ ایسٹ کلسویس کے لیے رولس ہاں ہیں و انکی
وہی ایسٹ کلسویس چھوئے کسٹکاروں سے ہیں ہو سکی ہ اس راوبروانڈ

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آرٹیکل نمبر کا ایسٹیمٹ سی ہے نہ وعدہ ہے کہ اکی فیصائل حالت ٹھیک ہونے کی وجہ سے ہی و انویسٹمنٹ (Investment) جسکی بھی ٹنوسس کے لیے ضروری ہوئی ہے نہیں کرے اس رٹالار جس کی ما ر اسکو تسلیم کرے ہوئے آرٹیکل نمبر کے ہ مدد سے اس کا ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے رولس کو اس سے متعلق سب کچھ چھوٹے کاسکاروں کو انویسٹمنٹ ٹنوسس کی ٹھرس سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف میں ہے بلکہ گورنمنٹ کا ہ مسئلہ اصول ہے اور چھوٹے کاسکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فیصائل اسٹس دینے کا درجہ جو کچھ بھی ہو چکی الویع گورنمنٹ اسکو پرواڈ (Provide) کری ہے اور کرنسی حالت مالی ہے اور میں سے دلانا ہون کہ و کرنسی لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے اسکو ساں ڈیری (Mandatory) قرار دیا سکی میں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فعلی عولڈس کی رہی ہے اور میں اسکا کاسکار ہوں لکن انویسٹمنٹ ٹنوسس کے سراط لاگو کئے جائے تو مجھے اسکی اپدی کری چاہیے اور میں کر سکا ہوں لکن میرے عامے معمولی گاؤں کا ایک کاسکار دیا ہے جسے فیصائل سسٹس (Financial assistance) کی ضرورت ہے اس طریقہ پر چلے ہد کچھ چاہیے کہ واقعی اسسٹس کی کس کو میر ہے ؟ جاں پر نہ اصول میں ہے کہ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے ہر رولس ساے جاسکے لیکن سب آف ہسہ دو و پھر انویسٹمنٹ ٹنوسس کرنیکے ہو ہ ساں ڈیری (Mandatory) ہونا ہے نا عاوی وعبرہ کے لیے جسا کہ آرٹیکل میں بے کہا میان ڈیری ہوا ہے قاناہ میرے لہ گوں کے لیے ہوا ہے نرسل نمبر ے اچھی ٹریر میں کم کہ عاوی سے ٹرب لوگوں کو فا د میں عورہا ہے نورولس کو اسٹ (Amend) کچھ انویسٹمنٹ ٹنوسس کے لیے گورنمنٹ کو ہا لگا رہی ہے اسکو کالنا ٹھیک ہوگا نہ اصول کے خلاف ہوگا ٹھوڑی ڈیر کے لیے میں ساں بھی لوں تو نہ قطعاً باقابل عمل ہے ۔

سری سٹی ڈی ریسارچ —تھو آو اکلٹائن ہے کی

Adequate and necessary financial assistance

اگر ہر دن سٹی اکلٹائن نہیں پڑتی ہ تو

شریکی رام کشن راؤ۔ ضرورت بھی پڑی ہے تو میں دے جاسکے اگر چاہیے

سری سٹی ڈی ریسارچ —میرا تھو کہتا ہے کی باپ کل مٹ لٹا گیا

شریکی رام کشن راؤ۔ میں لکاسکے اس کے لیے حورولس (Rules) ہاے جاسکے وہ اسے اندہ دھند رولس میں ہو چکے ہی سے کسی سٹھ کو پھالار (Penalise) کیا جائے نہ آرٹیکل نمبر کا جس طے ہے اسکا جواب مجھے دینا ہی میں آیا اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں سہ ہی سہ ہے کہ اسکا

لمس (Implementation) میں طرح سے کیا جائیگا کہ میں سے
چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو ۔ اس کا جواب میرے پاس یہ ہے کہ سبساا
لمسی (सहायता विधायी) میں قانون کا مقصد ہی یہ ہے کہ چھوٹے
کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے جس کے لئے اس کے ملسمس کے لئے رولس بنائے گئے اگر
میسس کلسو میں (Efficient Cultivation) کے معرر کردہ ساسارڈ
(Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کاف ہونے سے اس کو اگر سب
(Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ کہ یہ ایک قاعدہ بالی
کہ یہ سب سمس (Assistance) دن و عمل کر سکتے ہیں وہیں کر سکتے
اس سیم کا قانون اصولی طرح پر صرح ہے اسلئے مجھے افسوس ہے کہ
ناوجود سکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سبھی سے بھلائی اور سب سے بھلائی
اس کو حاصل نہیں کر سکتے میں مقصد کو دوسرے طرحوں پر حاصل کرنا مناسب ہے
سکی قانون کے میں دفعہ میں بر م کرنے و مطلب حاصل نہیں کیا جائیگا وہ نا قابل
عمل ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں ان کے سبب لو مول نہیں کر سکتا

ب دوسرے تمام سمس کے سلسلہ میں جو عہد ہوا ہے اس سلسلہ میں
عرض کرنا چاہا ہوں اب سبب میرا یہ ہے اسکی ناند میں اسلئے میں
عرض کر چکا ہوں سکی ناند میں بر د آرگوسس (Arguments) ہوں
و و دوسرے سمس کے جواب کے میں میں آجائے ہیں اس وجہ سے اسکا خاص
طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

اسلئے میرا آرڈر میں سبھی کو ہی ڈی گنگا بندی کا ہے اس میں میں
دوسرے اور بھی سمس ہیں آرڈر میں میں سب کچھ کہا اب سے
کہا کہ حکومت کر رہی ہے کچھ میں سب جگہ ظلم ہو رہا ہے ان اسسٹ
کلسو میں (Inefficient Cultivation) ہوں ہے تو اب اس میں کے
مسبب (Management) کو ازم (Assume) کر رہے ہیں و
ب میں میں عمل کر رہی ہیں رکھنے کی اجازت ہی کون دے میں ؟ اسکو (۲) سے
سبب (Substitute) کا جائے اور ان اسسٹ کلسو کی صورت میں
سکی گھاس نکال دی جائے اچوں سے کہا کہ ایک مہا نالک (महा नाटक)
نک بہ نالک کھلا جا رہا ہے اس کے نک میں (Actors) تو ہم سب
میں وہ بھی نک انک میں انکا ڈراما بھی حاصل ہے وہ انک بہ بڑے رنگ
بھی () میں کھلنے والے انک میں اس نالک کو نکالنا عام ہے
سکی وجہ سے ہم انک ہو کر رہے ہیں لیکن انکا جو بواسطہ ہے وہی دوسرے آرڈر
میں کے سمس میں میں ۱۲ کا مقصد ہے و مقصد کیا ہے ؟
ہم سبب کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ ہے کہ ایسی زمینیں جس کے لیے اس میں
اعراض نہ ہوں اور نہ وہ زمینیں جو زمین کے حقداروں کی حد تک سائے
نہ کیا اور پلاننگ کمیٹی کا قیام نہیں ہو کر رہا سانا جائے۔ جو زمینیں جو
مابین ہیں۔ لیکن جو زمینیں ان کے لیے حکم نہ ہوں وہ نہ آتے ہیں جو سارے
سمجھے ہیں اس حد تک سمجھ کے لیے مان لیا گیا ہے آرگوس (Argument)
کو دھرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں نہ سمجھا گیا (Vacuum)
آج کے سنا گیا نہ ویاکوم کیا ہے جری سمجھ میں نہیں آتا اس لیے
۴ سمجھے کی کوئس کی کہ اس میں کس طرح ویاکوم ہے ایک حد تک ہونیک
(Basic Holding) سے لے کر سارے حارسہ ہونیکس تک کہیں
نہی ویاکوم نہیں ہے ۵ حکم نہ ہے کوئی حالی حکم نہیں ہے و سب کا
سب نہ ہے ویاکوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سدھا ہے زمینیں
(Resumption) کے لیے اس میں فعلی ہونیکس تک ویردر اکوئرس
(Further acquisition) کے لیے اس میں فعلی ہونیکس تک ایسٹیکس کے کہا
کہ اسے اس کے حالات کے لحاظ سے جوابات سمجھے ہیں و سبک رکھی جائے
وہ سبک بھی اس حد تک رکھی جائیگی جس حد تک وہاں کے روضی حالات اور دوسرے
حالات اس کے مابین ہیں لیکن اگر مابین حالات اس کے مابین ہوں کہ زمینیں
(Resumption) کی حوالہ ہے اس سے بڑھ کر سبک رکھا جائے
نورکھ کیے ہیں نہ ایسٹیکس کی رپورٹ کا تک مسئلہ ہے جس کی بنا پر ہم
نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوئس کی ماحول بردس
میں ایک قانون مان کیا گیا تھا اور اس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ ہے کہ
اوسکو بریسڈنٹ کی منظوری حاصل ہو چکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری
ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل میں بتلے ہے اس لیے وہاں کے جف مسٹر کو سب
انک کاں بھجئے کے لیے لکھا ہے سوائے ماحول بردس کے کسی دوسرے تروپ
کے لجنس (Legislation) میں اس کی کوئس نہیں کی گئی کہ
اکرسٹیکس ہونیک (Existing holding) پر انک لٹ رکھی
اکرسٹیکس ہونیکس بر لٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیٹی کی رپورٹ کا
انک براگراف پڑھ کر سنا چاہا ہوں میں پسچھا ہوں کہ میں نے سیکولسٹ میں
میں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن جہاں میں وہ پڑھ کر سنا
چاہا ہوں و ریلوٹ براگراف (Relevant Paragraph) ہے
جسکو ان سائے کی وجہ سے

Whether the principle of imposing a limit of holding should
receive retrospective effect and be applied to existing holdings
raises wider issues than the limits proposed for future acquisition
and for resumption for personal cultivation

اُن دونوں عرص کے لیے جو لب ہم رو کرتے ہیں یعنی زمیں حاصل کرنے کے لیے اور دای کانس کے اعاص کرائے زمیں واس لیے کے لیے جو حد ہم معر کر کے اور س میں جو صول بمصر ہے س سے ترہ کر وسیع مباح پندا ہو جائے ہیں جسکے قصہ میں ن وب زمیں ہے ویکو اگر ہم لبا چاہے ہیں یعنی جس طرفہ بر لب کے قصہ سے زمیں واس لیے کے لیے لب رکھا چاہے ہیں و س لب ہاں نہی رکھیں اور س سے اوپر کی زمیں لیے لب نو اں دونوں حروں سے احاطہ بند ہو کر وسیع مباح پندا ہو جائیگر

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation.

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i.e. their market value at the time of acquisition.

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لٹ منٹ معر کر کے کے بعد اوپر کی سرپلس لٹ (Surplus land) کہ کیا ب معر معاوضہ دے ہوئے حاصل کر سکتے ہیں یعنی سلسب اور معمول معاوضہ دے کے اس کا اب اس سرپلس زمینی کو حاصل کر سکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معمول معاوضہ کے معنی ہیں ۔

their market value at the time of acquisition

(Market Value) ہوگی و فیئر کمپنریشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنریشن ہے
 (Central Question) فیئر اپ ویس لے سکتے ہیں نا ہیں نہ سیرل کو سیرل (Central Question) پیدا ہونا ہے سیرل بعد

ments of the proposal apart

دعویٰ ایس کے ویرنر کے قلم سے

We are advised that such a course would not be consistent with the provisions of the Constitution.

ہم کو یہ مسورہ تعیٰ لنگل مسورہ ملا ہے کہ اگر ہم سنا کریں تعیٰ مارکٹ والو سے کم قیمت پر سہا پس لینا حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistent with the provisions of the Constitution.

دستور اور قانون کی حوالی وزری ہوگی،

ments of the question apart

یعنی اسے کرا چاہئے نام نہ نا چاہئے اس کے قطع طرح کوفالوی رائے یہ ملی ہے جسنا کہ ایک اہل حشر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے۔ صاحب راود دیکھو اور وی۔ یو کسٹا جاری بھی کہے ہیں کہ اگر سبک د لڈیک سبک د لڈیا حال فافو ہے وہ اس سبب د چھ ہے۔ اب لوگوں کا بھی اعر اس ہا اور و عا تھا۔ صاف طرہہ ر بلاگ کمس نے اسکو طے ہیں کیا اس کے خلاف عارے رام سے مرے وہ کہا کہ سبک رکھنے کے بارے میں بلاگ کمس کی حوالا اس (Advice) ہے وہ ای جگہ رفام ہے اسے ہم بٹلے ہیں اس وجہ سے سبک رکھنے کے بارے میں اس سے بھی ہم اگر رہ رہے ہیں دوسرے دراصل میں اس میں غور ہا ہے۔

انریل میرس نے اسدسپس میں ۱۰-۲۰۰۰ وے میں دس کے ہیں کہ ساڑھے جاری ہائے میں فعلی ہولڈنگس رکھی جائے ہیں سمجھا ہونکہ یہ بے اصول خر ہے۔ موخر اکویرنسی (Future acquisition) کے لئے ہولڈنگ رکھی گئی ہے۔ و بوجسٹی فائی (Justify) ہو سکتی ہے۔ لیکن ریزر ہولڈنگ (Present Holding) برمود لگا کر میں حاصل کرنا درست نہیں ہے فعلی ہولڈنگ کی معرف ہم بے کی ہے جسکے بعد اس کی ٹاکم (Net income) نا (۳۶) روپے مالانہ نا میں سو روپہ درمے (Per month) (مگر کم (Maximum) کی ہولڈنگ ہم رکھ رہے ہیں اس میں کسی نا انصافی ہوں اس کے ساتھ ہی جب ہم اس کی میں اس کو چھوڑنا چاہے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کون چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے کی میں ہیں چھوڑ رہے ہیں۔ کسی کو اور میں اکوائر (Acquire) کرنے کے امتیازات میں دے رہے ہیں۔ اویسی اکرسیگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں بے میں لیے وہ ہم حوامارح (Margin) چھوڑ رہے ہیں اس کے معنی آپ کہتے رہے ہیں کہ کون اس ماورح دے رہے ہیں اسد لارڈس کو اس کے ٹھارے میں۔ سٹیل سٹیک اگر ٹیکلر (Capitalistic agriculture) کو انہارا چاہے ہیں اس کو کر رہے ہیں ڈھیک کر رہے ہیں اور نہ سارا قانون ڈھیکولا ہے، تمام اعمیارات کہتے گئے۔ میں ۴ پوچھا چاہا ہوں کہ جس کی میں اس کے پاس چھوڑنے کے لئے آپ کون اس ماورح دینا میں چاہے؟ نہ اب لاکوینا انصاف ہے؟

دوسری خبر یہ ہے کہ نا خودکشی برہنہ دھرائے کے آئرنل سمیں سے اسکو سمجھا
جہی۔ لاسنگ کمپن کی رپورٹ کے اس برا گراف کو کئی برہنہ سمیں کرے کے بعد بھی
اچوں نے اسکو سمجھا جہی اور کبھی بھی میں نے اس کا دعویٰ کیا ہے نہ کرے والا
ہوں۔ آج نہ ناگ دھل میں نہ کہا ہوں کہ میرا نہ دعویٰ پی ہے کہ لڈ لاؤس سے
میں لکرجی کے پاس میں جہی ہے اون کو دسے کے لہ نہ قانون میں لارہا ہوں۔

لند ریفارمز (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون وضع ہندوستان میں اس عرصے کے ساتھ نہیں لانا چاہیے اور نہ اسکا ہے جسکے تحت تمام لینڈلس لبریرس (Landless labourers) کو کٹر (Cate) کر کے اول کی لینڈ ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے۔ میں یہ حلیج کرنا ہوں کہ یہ بہ نو سے افسار میں ہے اور نہ انریبل لیڈر آف دی اپورس کے افسار میں ہے۔ سوائے ہندوستان میں اگر باگرس کی حالت کوئی آئرسو گورنٹ (Alternative Govt) آسکی ہے تو اسکو بھی میں حالیج کرنا ہوں کہ اس قانون لاکر ویر عمل کر کے نادے نہ نامک ہے نہ میرا کسل (Impacticable) ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر آئنگ پورینڈ ہندوستان میں برہمن اور ایکٹے علاقوں ملک کا نمائندہ ہوگا کیا میں اس سے اعلیٰ مقصد ہوسکا ہے؟

آئریبل ممبر نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات نام کر کے کا دعویٰ کرنا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی رام کشن راؤ ڈسپارٹی (Disparity) آف لینڈ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے کہ الٹے عدم مساوات کم کرنا ہے۔ مساوات نام کرنا یہ الفاظ ہیں میں ایک آئریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں؟

میری - رام کشن راؤ ڈسپارٹی (Disparity) (Reduce) کرنا یہ الفاظ اسمیٰ کہے گئے ہیں۔ لینڈ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعویٰ کیا گیا ہے؟ میرے بھی الفاظ تھے لیکن مجھے یہ الفاظ - جو کر کے آئریبل ممبر دینا کے ساتھ نہ دے کی کومین کر رہے ہیں کہ دکھو کہ کہیں ڈسپارٹی وعدے کر رہا ہے۔ میں چھوٹے وعدے نہیں کرنا - اسے وعدے نہیں کرنا جو نافذ عمل ہوں میں نے اسے الیکٹوریٹ میں بھی اسے وعدے نہیں کیے - میں نے الیکس کے وقت نا افسانے چلے بھی اسے وعدے نہیں کیے اور نہ باگرس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اسے الیکس مینیفیسٹو (Election manifesto) میں اسے وعدے کیے ہیں - اور لوگوں نے کہے ہوں تو کہے ہوئے

شری کے وی رام کشن راؤ - گورنر میں نے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ ایکڑ زمین تقسیم کروں گا۔

Shri B. Ramakrishna Rao: More equitable distribution
I stand by that. I stick to that.

اگر ۱۲ لاکھ میں ۱۲ لاکھ ملے (میں نے ۱۲ لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں تقسیم کروں گا۔ ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے - لیکن اگر پانچ لاکھ یا ۱۲ لاکھ ملے تو

میں اس کو قسم کرونگا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ میر () بلنگا میر ملے تو ہم قسم
ہیں کر سکیں گے لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لنڈ لارنس کی ساری
رسمات لیکر سارے عرصوں میں قسم کر دوں گا لیکن پھر بھی میں نہ کہوں گا کہ نہ جو
آپ میر () کا اشارہ لگا رہے ہیں وہ بریل میر میں کے انسان کی اساس پر بیرونیہ نہ
کرنے کے رجحان کا نسخہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نسخہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے کو اس سے
بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی کوشش کی جا سکتی ہے جو اس
کوشش کرنا ہے لیکن میں اس میں اس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو جو سمجھا جائے
ناؤسکہ وہ اپنے حور بہ ہوئے کا سوہ نہ پس کرے کم از کم میں تو اس کو ما سے
کے لئے باز نہیں ہوں نہ خلاف اس کے آرٹیکل میر میں ہے ہر آرگومنٹ (Argument)
میں ہر قسم میں پھر بھی میں اس کو پس کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

یہی وہی ہے وہاں — بھٹ (Presumption) ہم لوگوں کو اپنے بھٹ
Preventive Detention Act) سے یہی سیکھا ہے کہ
شرعی فی رام کش رائے اگر نہ واقعہ نہیں ہو لہذا دی اپورس کہہ
ہیں کیا ہم نے حورس پروڈس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا
پروڈس پروڈس انکٹ (Preventive Detention Act) میں انک آرٹیکل میر کے
آج وہ فرطاس بنا ہوا ہے؟ جیسا آج پروڈس انکٹ وہ فرطاس بنا ہوا ہے
یہ سمجھا کہ جسے لنڈ لارنس ہوئے ہیں سب کے سب نہ ہمیں ہیں صحیح ہیں ہوگا
میں جانتا ہوں کہ جلد لہذا لنڈ لارنس نے رسمات ہمیں کہیں ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ
میں نہ نہیں جانتا ہوں کہ بعض لنڈ لارنس نے سرنڈر (Surrender) نہیں
کیا ہے ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی حانداد کو بچانے کی کوشش
ہیں کرنا؟ میں لنڈ آف دی اپورس کے گھر کا فریج چھسے کیلئے حور نوکنا و
چپ رہیں گے؟ وہ نہ ہٹ مار سکتے ہیں اس کی کوشش کریں جانتے ہیں کہ کوئی لوہ ہوں
(Loop hole) ہاں نہ رہے لیکن اس میں نہ نہ نہ کہ گورنمنٹ لوہ ہوں پیدا
کرنے کے لئے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اور گلا کاٹ دو
جو معاف فرمائے اس قانون میں نہیں سکتا — نہ

lack of belief in human nature lack of belief in human
goodness if I may say so

یہ سائنس لاجیکل ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا
میں آرٹیکل میر میں سے درخواست کرونگا کہ اس سے کو اپنے دل سے نکال دس اور
دوسرے مسائل کی طرف توجہ دجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ جب کم میں
حکومت کو ملنے کی کوئی رسمات کے تراویس (Transfers) ہوئے ہیں

اور پرنسپس (Principles) ہوئے ہیں ہوئے ہوئے کہہ دے
ہوئے ہوئے اور دھوکہ دے کہہ دے (Putition) کے حق
نوسل (Personal Law) کے دے گئے ہیں

A person in the womb has got right to demand putition according to Hindu Law

جو بچہ نسب میں ہے وہ نہیں ہے مگر دعویٰ ہو سکتا ہے ہم دھرم ساسی (धर्मसासी)
کو سب میں کہتے ہیں لیکن جو وجود ہے میں اس میں ہم عمل میں ہی ہو (بچہ
نسب میں ہے اس کا دعویٰ و بعد میں ہوتا) انہوں میں ہم عمل میں ہی ہو میں
اپنی مثال دوں جو کہہ سکتی رہی ہے میرے نام پر ہے میرے خون ہوا ہے وہ
جو سب فعلی (Joint family) کے میں ہیں و کتا ل کو میں میں
حصہ میں دینا چاہئے؟ میں نے کہا کہ لو تو یہاں تمہارا حصہ لے لو و کتا را ہوا
میں نے کہا کہ باپ میں جاری ہے لہذا ہم اس حصہ لے لو و اسکو دے کہے کہا
جاسکتا ہے کہ وہ اسکی لگاتار (Legally) نہیں و کتا سب سوسل (Social)
tionally) نہیں و انوں ماریٹی (Even moritally) سکی و اپنی (Property) ہے
و ہمیں سحر (Human nature) اسکو بکنا کر سکتے ہیں جب تک کہ وہ اس
ہو کہ اس کے حوری کر کے نہ حاداد حاصل ہی ہے اس وقت تک اس کا حق اس
حاداد پر قائم رہے گا قانون کی رد ہے جسے کہتے ہیں اس میں سے سب عمل کرتے ہیں
لیکن نہ حال کرنا کہ وہ سب کے سب سلطان ہیں اور سلطان پر آمادہ میں و دوسرے
جوگا (۱۲) لاکھ انکر میں ہیں جو کہ لاکھ انکر ملنگی ہے لاکھ میں یوں لاکھ
انکر ملے گی جس میں بھی میں ملنگی ہمیں کی جاسکتی لیکن اگر میں اس کے اسٹیمٹ کو
مول کرلوں تو کتا اس نہ سمجھے میں کہ حوالہ ہو کر (Land Hunger) ہے
و ہم ہو جاسکتی؟ حوالہ اس اسٹیمٹ (Rural Unemployment) ہے
کتا وہ دور ہو جاسکتا؟ حوالہ اس اسٹیمٹ (Fundamental necessities) میں
کتا وہ پوری ہو جاسکتی؟ کتا ہر شخص میں حال ہو جاسکتا؟

You are not going to touch the fringe of the problem
میں کہوں گا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو نہیں آج (Touch) میں کر سکتے
لے لارنس کے برابری رائے (Property Rights) کو چھو کر بکنا
کر سکتے؟ فیکس (Figures) لے کر دیکھیں و معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ
انکر سے زیادہ میں ہیں لے سکتے

बी बी बी देशपांडे—१३ बी में यह अलफाल डिस्ट्रीबल विम गय ह कि (Government may as may be notified) इसमें बिज्ञा लिखा गया ह।
यहां में (may) का सपल डिस्ट्रीबल विम गय ह जब यत्र कानन लाग हुआ तो
बेबी बाबू नही है कि यह कलाज भी लागू होगा

'Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jaida and subject to the provisions of sub-section (7) as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder "

اب جہاں اب دیکھیں ہم بے تھوڑی سی حد شروع کی ۔ نہ اصول ہے کہ اگر اب زمین اکوائز (Acquire) کرے ہیں تو ہر کامرسس (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکیٹ وائلو (Compensation) دیا جائے۔ ہر (Fair) اگر بلک ٹریس (Public Purposes) کیلئے زمین (Market Value) ہو ۔ اگر بلک ٹریس (Public Purposes) کیلئے زمین کو ادھر گزنی ہو تو سمجھیں ہذا کر رہے ہیں ۔ اسکو اسمانی صورت دھاسکی ہے ۔ اعلیٰ نہ حد نکالی گئی کہ بلک ٹریس کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکی لئے دوائسٹریس (Strages) ہائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسے لینا کا ۔ چھٹا اسے ہائیو میں لے سکتی ہے حساب کہ کیا جانا ہے انگری پکڑ کر پھر سمجھا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اسے سمجھنے کے حق لے سکتی ہے نہ تو ہم نے ۵۱ کے حق کرنا ۔ دفعہ ۵۱ ۔ ۱ ۔ حق سے ۵۰ کو پاس ہوا اور کاسٹی ٹیس ۲۶ ۔ حوری نہ ۱۹۵۰ء کو لاگو ہو چکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री श्री श्री वेशांति — क्या ५३ के तहत कोही कमल बुझा है ?

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ۵۱ کے حق عمل میں ہوا اسی لئے چلنے لگے تو ہیں ہوا ۔ نہ آرگومنٹ (Argument) تو میری ناسد میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس سوچ میں ہیں کہ چلنے لگے ہوا ۔

اسی ٹریسٹ کو ۵۱ میں ہے اکسٹنڈ کر کے ہم بلک ٹریس کیلئے سمجھنے لگے ہیں سمجھنے میں لینے کی حد تک بلک ٹریس کا حلقہ بنائے ہیں ۔ اسکی لئے کامرسس دیا ہے اسٹریج تک ڈور سٹڈ (Back door method) سے بھی لینا چاہیں تو اساعمل نہیں کاسٹی ٹیس کے لحاظ سے ہونا چاہئے ۔ ہاں اگر کاسٹی ٹیس کے موجودہ ٹریسٹ میں اسٹینڈٹ ہو جائے تو ہمارے لئے بھی اسٹینڈٹ کر کے لینے میں دیا کہل جانا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسوقت تو اس میں ہو سکتا ۔ جس حد تک ہم کاسٹی ٹیس کے حدود کے اندر رہ کر کر سکتے ہیں اسے کر کے کی کویس کی ۔ اور ”مے ٹنک“ رکھا ہے ”سیل“ ہیں ۔ گورنمنٹ جو پاؤں لسی ہے وہ بھی انکی حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں حوری کیلئے گھسے ہو وہ بھی کچھ قانون کو سامنے رکھا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوا ہے ۔ لیکن ہم تو جہاں قانون سامنے ہیں ۔ ساری دیا ہمارے سامنے ہے ۔ ہنگ پھر کا نام لے کر بھی ہم جی چھیں جی سکتے ۔ لینا اکو ٹریس انکٹ کے حق نورا معاویہ دیکر بھی ۱۰ فیصد رائڈ معاویہ دنا پڑتا ہے ۔ میں چپ مسٹر کی حسد سے اگر نہ آرڈر

دیدوں کہ آب کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۳۴ گھنٹے کے اندر اسے گھر کا حصہ چھوڑ کر الگ چودا میں نوکنا یہ ہو سکتا ہے ؟ ملک ہونے کے لیے بھی کسی کی اراضی لیا جاہیں ہو لیا اکویرس ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لیا ہوگا ۔ اکویرس (Acquisition) ہو ، رکویرس (Requisition) ہو یا ابرجسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہتے ہیں کہ ” سب “ کے الفاظ رکھ دیں تو ہمیں کسی کی ضرورت ہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے انڈسٹریز کو سہاری جائے بنا ہونا ہو ۔ آخر یہ تو دیکھنا ہی پڑے گا کہ گورنمنٹ اسے سمجھتے ہیں لے سکتی ہے یا نہیں ۔ یہ تمام پرنسپل حیرت میں ہیں ۔ اسی لیے دلائل کمیشن سے نہ رکھا ہے کہ لے لیا جاسکتا ہے اس کے بعد ہمیں ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلشمنٹ ہوئے کہنے میں برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن دلائل کمیشن نے کہا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ اس برس لگیں ۔ ممکن ہے حلقہ چوڑا ہے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگے

سری وی ڈی دتساہائے ۔ درمیان میں السس (Alienation) کو کس طرح روکے ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ السس کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکا پرنسپل (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ نہ ہو سکتا ہے جیسا کہ ہم نے ۳۴ کے تعلق سے کیا ۔ میں کہیں بھاگ و ہیں خارج ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ میں کو کہیں بھاگے کی ضرورت ہیں ۔ وہ ہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ میں بھی یہ بھاگے پائے ۔ ہر شخص کا فنانس رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آرڈر میں جو لائرس (Lawyers) ہیں ، انہوں نے کہا کہ میں نہیں کہتے ہیں مجھے اس اصول ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ آف ویو سے اسٹیشن نہیں کیے ہیں ۔ لیکن میں نہ کہہ سکتا کہ ایسی وجہ نہیں کہی میں کہیں کم از کم کوئی لائبرکو ہو جس میں کرنا چاہیے ۔ ان کے بارے میں اگر میں نہ کہہ سکتا ہوں کی لاعلمی سے میں کہے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آرڈر میں میں نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پھینکا ہے لیکن اس کے باوجود ان کے اسٹیشن الیکٹل (Illegal) ہیں ۔ ان کا سٹی ٹیوٹل (Unconstitutional) ہے ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون پاس کئے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کا سٹی ٹیوٹل بنا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لگل اڈوائس ملی ہے جو کا سٹی ٹیوٹل اڈوائس ملی ہے اس کے

[illegible]

Shri V D Deshpande : Sir, I think we should adjourn now. It is already 6.40 p.m.

Shri B. Ramesh Babu Rao : Sir, I shall complete my speech within 25 minutes.

Step 5: V D Deshpande HL can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سری فی رام کشن رائے میں ۵ گراؤں ٹرووا ہوا کہ اس طرح ہیں جو کہ
جولٹ میں رکھی ہوئے۔ اے اگر اب کہیں کہ ۵ حاسا یا دوسرے کبرو سے
طاف ہیں ۵ نومس سالنا ہوں کہ انہوں نے بھی کا کا ہے۔ سرس لسد لے کلے
حو آرڈری رکنا ہٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
دوگی لمٹ کی ہولڈنگ رج لسڈ لارڈ کے نام جو ہڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دو سو
مصد رکھا ہے سرس لسد لے وہ اما مارجی (Margin) جوڑا ہے نہ بالکل
حسب اسڈ ہے ان حسب اسڈ (Unjustified) ہیں ۵ میں نہ کہا جاھا ۵ ن
کہ لا (Law) کا پروٹیکس (Protection) حسب اسڈ ہولڈرس۔ منڈل کلاس
ہولڈرس کو ملنا ہے و مسٹا سل اورس (Substantial owners) کو ہم محرم
ہیں کر سکتے ہر ادبی (Priority) ہم اسڈ ہولڈر اور منڈل کلاس اوپر کو
دے سکتے ہیں لیکن۔ ساسل اوپر کو بالکل ہی محرم ہیں کر سکتے

اسکے بعد دوسرے مختلف اسٹیمپس ہیں - جس سے اسٹیمپس کا میں نے جواب دینا ہے۔ کماکٹ (Compact) اور کسی گروس لنڈس (Contiguous lands) کے متعلق کہا گیا - ہو سکتا ہے کہ حساب کہ میں نے عمر کو کماکٹ کے (Compact block) کسی گروس ہوں۔ ہاں اس طلب نہ ہے کہ کماکٹ کا ٹیوسس کہ رنگ اب (Break up) کرنے سے بروڈ کس فال (Fall) ہونے والے - اگر فال ہونا ہے تو وہ ہونا چاہے - اس سلسلے میں لائیک کس کے جسے الفاظ ہوتے ہیں فالکل ویسے ہی رکھتے ہیں ہاری طرف سے کوئی امراع ہیں کنگی ہے ناکسی حلے سے لنڈ لارڈ کی مدد کرنے کی کوپس ہیں کنگی ہے -

انک اور سوال اورٹس (Orchaids) سے متعلق اٹھانا گا کہ
انہیں کیوں منسبی کیا ک ہے۔ میری سمجھ میں ہیں آنا۔ اورٹس فروٹ گارڈن
ہمارے اگریکلچر کا انک بڑا شعبہ ہیں میرے پاس ۱۰ موسمی کے درجہ ہوتے ہیں
جسہیں ہزاروں روپے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ میں ان سب کو نکال دینا
چاہے اور ہر ایک کو انک ایک موسمی یا سیرے کا درجہ دینا چاہے۔ اس طرح لندس
لنس میں تقسیم کر دینا چاہے جسہیں پر مرس (Preference) دینے کیلئے اب
مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ ایک عجیب حیر ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال
ہے۔ اگریکلچر کا سوال ہے۔ میں اس مطالبہ کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ انریل ممبرس
کے ونڈز (Views) کو سمجھتے ہوں۔ فائبر ہوں۔ وہاں تو وہ نہ کہتے ہیں کہ ملک
کی ٹوٹل اکائی (Total economy) کی طرف دیکھی ہیں ہے۔ پھر نہ کہتے ہیں کہ
”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“، ”وہ ہزار ٹنٹ“۔
کا نام اس طرح دیا جاتا ہے جس طرح رام نام جسے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے ہر ملکس میں
اسٹیشنس لائے جاتے ہیں۔ لند لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو سکتا ہے۔ ٹوٹل اگریکلچرل
اکائی بھی جس نظر ہیں۔ انریل ممبرس کی حد تک تو میری رکھنے والے نا نہ دار
اگرے فری محاسب ہیں اور ٹنٹس انکا ہو سکتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں فری محاسب کو
کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ مائے اسی نقطہ نظر سے اسٹیشنس میں کہتے جاتے ہیں۔ یہ ہیں
دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹنٹس برانچ کو انکوئٹبل (Equitable)
طرز سے برمالو (Solve) کرنا ہے۔ اور اس طرح ٹنٹ اور دوسرے کاسکاروں کو فائدہ
پہنچانا ہے۔ حواہ ان فری (Unfair) ہو۔ ان انکوئٹبل (Inequitable) ہو۔
ان جسٹ (Unjust) ہو۔ ان کاسٹی ٹوٹیل ہو الیکٹل (Illegal) ہو کچھ
بھی ہوس ٹنٹ کو فائدہ پہنچ جاتے۔ اگر اس طرز سے محاسب جاتے تو اسکا میرے پاس
کوئی جواب نہیں۔

انریل ممبر میری ہے۔ وی رام راو نے جب ہی جوں کے ساتھ اور اسے نقطہ
نظر کے لحاظ سے جب ہی مدلل ترین فرمایا۔ اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب
دندوں تو میرے انریل ممبرس کے اسٹیشنس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت
ہیں رہی۔ اسی قسم کے حد آرگوسس انریل لندراف دی انورس لے بھی بنان
کہتے ہیں۔ دونوں کا جواب میرے کہ ہونا چاہیے۔ انریل لندراف دی انورس۔ انریل ممبر
شری کے۔ وی۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ انریل ممبر سری لکشمی پرسواں ریڈی
ان سون کے اعتراضات کے جوابات میں دینا ہوں۔

انک اعتراضات یہ کیا گیا کہ اس میں جب سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں
ریولوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن اس میں کی لوپ ہولس
ہیں۔ جہاں لوپ ہولس اور انورس (Evasions) معلوم ہوتے ہیں تو ہم

ہوسکتی ہے۔ نہ کہا گیا کہ ہارون فول ناموں کی مکمل ہوسکتی ہے۔ نہ بات سیری سمجھ میں ہو، ای بھی آنریل جس سیری کے وی رام راو کے دھن میں نہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس ناموں کے اعانی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکے ہیں۔ عورتوں کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ ریسدار ای ویس کو فول پر دے دینگے ربا راہی ہولڈنگ کو اکسیڈ (Extend) کر کے کے لئے اعانی سے ای ویس ول برڈنگ کے کسوتیکہ فول پر دینے میں نوکوی مامع ہیں ہے اور فول کی مدت (۹۰) سال رکھی گئی ہے وہ بھی میں فملی ہولڈنگ والوں سے معلوم ہے۔ میں نے اس طرح بھی سمجھ کی کہ کسی کی جائے لیکن انہوں نے اس سے کی بنا پر عار کھڑی کر دی اور جسے لکھ نہ فول پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہو جاسکتی تاکہ آپ کے بکس (۳۰) کی رقم سے ہم جانی

اب میں پوچھا جا رہا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے یہ سبہ یہ اعتراض نہ آنکس کا صحیح ہے؟ آج کون لٹل لارڈ ایسا ہے جو رسی فول پر دینے کیلئے راضی ہے آرٹل مہرین ف دی اپورس کے جو موکل ہیں - ہم سمجھے ہیں کہ وہ ہارے بھی موکل ہیں (Laughter) لکن آرٹل مہرین آف دی اپورس اسکو مسلم ہیں کہتے جاتے دھتے ہارے ہیں لیکن کیا کسی کی رسی ان کے پاس فول نہ چلی گئی ہو پھر لٹل لارڈ نہ اسکو کہتا ہے کہ اس کو پھر واس اسکی؟ اسکا رٹ رسر کس ہوگا فولدار کو جنوی دے گئے ہیں ارہس آف مسجٹ ہوگا۔ اہسی صورت میں کیا نئے فولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لٹل لارڈ میں پیدا ہو سکتی ہے؟ میں آسنلی (Honestly) پوچھا جا رہا ہوں یہ میں اسکو نہیں (Experience) ہے اور یہ ہے لوگوں کا اکسرس ہے کہ رسی فول پر دینے کی حالت کوئی مائل ہیں ہیں اگر آئندہ اس عرس کے لیے حالات کے مطاب نظر ہے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے تو کوئی اور حیران نہیں گئے آرٹل مہرین کوئی ترکس سمجھاسکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکس سمجھائی ہے میں اس کو فول کروں گا لیکن فول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں؟ جوابی ہے رہے دینے فول نہ ہی سہی ایسا تو ہے کہ میں سے کسی نہ کسی چھوٹے آدمی کو رسی لے گئی اب ارنوم کہتے ہیں تو میں کوئی لٹل لارڈ یا کو آہر سو جو کوئی بھی آرڈر اب پر نہیں ہے اچھا تو ہے یعنی جو کام مرکز کو کرنا تھا وہ خود لے لے ہیں اس سے کم از کم ایسا ہو جاتا ہے کہ میں لوگوں کے پاس رسی ہیں میں ان لوگوں کو فول نہ رسی میں جاتی ہے -

دوسری خبر یہ ہے کہ از مہس پروسٹنگس (Assumption proceedings) بہ لہی (Lengthy) ہے۔ میں آئیل میں سے عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ وہ اسے لہی ثابت نہیں ہونے کے لیے لہی ہونے کا کہ وہ شدہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر ہونڈل (Delay) ہوئے اس کے وجہ سے گورنمنٹ بد نام

ہو چکے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرٹیکل چہرے میں کو
سہ ہے ان کے سہ کو میں نکال دو جس میں ان کے دل کے لیے کو پس کرنا
ہو کہ ارد ا میں دہر کر کے کی کوئی کو پس جس کی حاسکی دوسرے اسٹیس کے
مستقلہ میں نہ بھی کہا گاہے کہ (۶) سہ کے اندر فعلی ہو لہنگس کے دہن کا کام ہم ہوا
حاضرے اس کے لیے جب کم وقعہ لہا حاسکا میں دار سلا رہا ہوں میرا کوئی کسٹ
(Commitment) جس ہے کوئی نانڈنگ (Binding) جس ہے اسکے لیے
ساد اک سال کا عرصہ لگے گا۔ میں سال وہیں لگسے جو بروہم حسا کرنا
حاضرے میں ممکن ہے کہ اسکے رابطے اک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں
خود ملکاتہ کی تاریخ میں بھی جس کا کہ آرٹیکل لہر ف دی اوزیس نے بھی دعویٰ کیا
ان کی صبح کار ان کے اسٹیس (Agitation) نا ان کے رولوس
(Revolution) (Laughter) (Revolution) (Laughter)
کا بھی سہہ کیا ہے ۹ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن نا عراض ص امت کو مسلم
ہی کرلوں تو میں ہ گراں کروں گا کہ اک سال کا زمانہ کوئی امانا نہ جس ہے
ملکاتہ کے ور (ور) (ور) (ور) لوگوں کیلئے جسکے لیے وریس
وعان کا ہو رہا ہے ان کے سرکل (Struggle) (Struggle) (Struggle)
باوجود بھی ۱۰ سال ہوئے اگر اسکے اسٹیس کے لیے اک سال کا زمانہ
یہ کہوں اچے بڑے اور سچے

حوائج فعلی پرسنل کے بارے میں کہا گیا اس میں سک جی کہ کسی کے حالیہ انکٹ میں 4 حیر جی ہے جنوں کے حال میں اس کو نرم کہا ہے انکٹ میں نہ حیر جی اس کے بارے میں ڈائریکٹ ف اوپنیشن بھی ہے لکن وہاں نہ دوسرے راولپنسی میں - کسی انکٹ میں اگر سبک ہولڈنگ (Existing holding) پر لمب رکھے گا دفعہ ہی جی ہے کسی میں جو کچھ اچوں کے رکھا ہے و فعلی ہولڈنگ کے ریسرچس کے لئے ہے اب یہ معلوم ہوا چاہئے کہ آپ کس اصول پر حل رہے ہیں اگر آپ کسی انکٹ پر حل چاہئے ہیں تو میں صرف صرف رکھے کہلے بار ہوں جن میں آگے ڈھکراپ اگر سبک لیسر (Existing limits) پر لمب لکھا جائے میں تو آپ کو وہاں ایک قدم سمجھے بھی ہوا ہونگا اگر تیرے راہوں تو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑے کہلے ہمے رکھا ہے کیا میں میں کہ کچھ ہی رعایت میں کرنے لیں اور دن دوپہن ہوا چاہئے

انک محسوس نہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار فیلی ہولڈنگس جو آٹ سہار کر رہے ہیں اس میں فولڈاؤن کے تحت بھی جو رہیں گے اسکی ادھی بھی سہار کر کے ساڑھے چار کر لیا جائے۔ فرض کیجئے کہ میری ایک ہزار انکر رہیں گے میں سب فولڈ کر کے چھ ہون فولڈاؤن کی رہیں گو اس میں شامل کرنے کے بعد ہی فیلی ہولڈنگس کے بعد اگر اب میری سسٹم کو سہار کرنے میں بوجھ باری رہا ہے۔ میں صاحب انک ہزار

میں دوسواڑھائی سو۔ میں بوانکر لیتے۔ اب پروٹیکٹڈ ٹسٹ کے حصہ میں جو ہیں
میں اسکو لے کر حد تک آب آگے رائٹ (Right) کو ریسٹریکٹ (Restrict)
کر رہے ہیں اب ان ریسٹریکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) (میں) جو ہیں
دے رہے ہیں اب وہاں نہیں ہیں کہ اسکو ہمارا کر لیا جائے۔ میں ہیں سمجھا کہ
اب لسطرح کہتے ہیں۔ ایک آرٹیکل میں ہے کہ اسکو پروٹیکٹڈ ٹسٹ اور ناں پروٹیکٹڈ
سٹ ڈویو کی بھی رہی کو اس میں سرنگ را چاہیے اور انکا نہ دعویٰ بھاکہ اگر
ایکے اس اسٹیک کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیک کو مانے کی ضرورت نہیں۔
تک ایک سرمہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب نہ ہائی لگائے کی ضرورت ہے نہ صاحب
لگائے کی (Laughter) نہ کسی قسم کا اسٹیک ہے

اب ایک اور حیرت کا میں جواب دینا ہوں۔ کوآپریٹو فارمنگ کون؟ کہا جاتا ہے
کہ ایک شخص حسب نام ہو تو وہ کوئی تک کام بھی کرے و نہ نام ہی ہوتا ہے۔
کوئیکہ آرٹیکل میں اس کے دل میں ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی حیرت
ہے وہ حیرت ہوئی ہے۔ عاذا جری ویکٹ رام راوے کہتا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں
لنڈ لارڈز کو ڈھانے کا ایک بیک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں
ایک حور دروازہ سے لنڈ لارڈ انرم (Landlordism) کو ڈھان رہے ہیں
دینا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لنڈ رنٹراس کے سلسلہ میں نا ملک کی
اگر تکملہ اکائی کے سلسلہ میں رسا میں ہی کلکٹو فارمنگ (Collective farming)
کا طرحہ اجسا نا گیا ہے کلکٹو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو
فارمنگ اکثر جگہ رہے آگے بعد تکسٹ اسٹ (Next step) کلکٹو فارمنگ
کا ہے۔ میں کو بھی دیکھے۔ اسٹ اور مکسکو کو بھی دیکھے۔ وہاں بھی میں طرحہ
ہے ہر کٹری میں ہے

شری ایل ایس رائے۔ جلیے وہاں امرا دی طور پر قسم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن رائے۔ وہ رسا میں ہوا۔

شری ایل ایس رائے۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن رائے۔ صرف میں اور رسا میں ہوا۔ کسٹونٹ کمیونر میں
ہوا۔ (Laughter) دینا کے کسی اور کمیونر میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب
آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہو رہی ہے تو سب سے جلیے ہم کوآپریٹو
کلیں ولہ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں پلٹ
(Belief) دیکھے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب
کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہا اور ہمارے پی لے نہ علم دی اس وجہ سے ہم

